اللّٰہ یجتبی الیہ من یشاء ویہدی الیہ من ینیب

الحمد للہ کہ این گنجینۂ بیبہا ... جامع کمالات ... مولانا محمد خلیل الرحمن ... مجموعہ

احادیث قدسیہ

١٣٢٥ھ

مع ترجمہ اردو و فوائد خفیہ بتصحیح و درستی اغلاط باہتمام اقل الانام محمد عبد الاحد عفا اللہ عنہ الصمد بماہ شعبان المعظم ١٣٢٥ھ

در مطبع مجتبائی واقع دہلی مطبوع شد

اتانی فقولہ لن یعیدنی کما بدانی

یہ قول ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھکو دوبارہ زندہ ہرگز نہیں کریگا جیسے پہلی بار پیدا کیا حالانکہ مجھکو اسکا دوبارہ پیدا کرنا پہلے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی ارسل الانبیاء بالفضل والاکرام وانزل علیہم الوحی والکتب ھدی ایۃ لجمیع الانام وما کنا لنھتدی لولا ان ھدنا الملک العلام وفضل سیدنا ونبینا محمدا علی الخلائق کلہم فھداھم الی دین الاسلام ومدحہ فی کتابہ العزیز بقولہ وما ینطق عن الھوی ان ھو الا وحی یوحی علیہ والہ واصحابہ افضل الصلوۃ والسلام الی مرور اللیالی والایام

اما بعد کمترین جہان **محمد خلیل الرحمن** ساکن بلدہ دارالسرور **برہان پور** (غفر اللہ لہ ولوالدیہ) التماس کرتا ہے کہ اس اخیر زمانہ میں اہل اسلام کو علم حدیث کا شوق ہوگیا ہے اسوجہ سے مناسب معلوم ہوا کہ جناب رسالت مآب صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم کے ارشادات حضرت

بیان فرمائے ہین جنکو محدثین کی اصطلاح مین حدیث قدسی کہتے ہین جنکا جاننا اور یاد رکھنا مسلمانون کے حق مین بہتر ہے ایک جگہ جمع کر دیا جائے تاکہ برادران دینی کو اخروی فوائد حاصل ہون۔ اسی کلام کی نسبت حضرت مخبر صادق صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ارشاد فرماتے ہین اَلَآ اِنِّیْ اُوْتِیْتُ الْقُرْاٰنَ وَمِثْلَهٗ مَعَهٗ (یعنی آگاہ ہو کہ مجھ کو قرآن مجید دیا گیا اور اسکے ساتھ ایک اور کلام بھی اُسی کی مثل عطا کیا گیا) یہ حدیث ابو داؤد اور دارمی اور ابن ماجہ نے روایت کی۔ لہذا احادیث موصوفہ کو کتب صحاح اور مشکوٰۃ المصابیح اور شرح مشکوٰۃ وغیرہ سے انتخاب کر کے کتاب علیحدہ مسمّٰی بہ **احادیث قدسیہ** عاجز نے مرتب کی امید کہ ناظرین کمترین کو دعائے حسن خاتمہ سے یاد کرتے رہینگے ۔

کِتَابُ الْاِیْمَانِ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہون جو نہایت مہربان اور صاحب رحم ہے

عَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

ابوہریرہ رض سے روایت ہے کہ اُنھون نے کہا رسول اللہ (اللہ اُنپر درود اور سلام بھیجے) سے فرمایا کہ

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی کَذَّبَنِیْ ابْنُ اٰدَمَ وَلَمْ یَکُنْ لَهٗ ذٰلِكَ فَاَمَّا تَکْذِیْبُهٗ

اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ ابن آدم مجھکو جھٹلاتا ہے حالانکہ اُسکو یہ لائق نہین۔ جھٹلانا میرا تو اُسکا

اِیَّایَ فَقَوْلُهٗ لَنْ یُّعِیْدَنِیْ کَمَا بَدَاَنِیْ وَلَیْسَ اَوَّلُ الْخَلْقِ بِاَهْوَنَ عَلَیَّ

یہ قول ہے کہ اللہ تعالیٰ مجھکو دوبارہ زندہ ہرگز نہین کریگا جیسے پہلی بار پیدا کیا حالانکہ مجھکو اُسکا دوبارہ پیدا کرنا پہلے

مِنْ اِعَادَتِہٖ وَاَمَّا شَتْمُہٗ اِیَّایَ فَقَوْلُہٗ اتَّخَذَ اللّٰہُ وَلَدًا وَاَنَا الْاَحَدُ

پیدا کرنے سے مشکل نہیں ہے اور ابن آدم کا مجھکو برا کہنا یہ ہے کہ وہ کہتا ہے کہ اللہ نے اپنا بیٹا مقرر کیا ہے حالانکہ میں ایک

الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ اَلِدْ وَلَمْ اُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لِّیْ کُفُوًا اَحَدٌ وَفِیْ

اور بے پروا ہوں کہ نہ مجھ سے کوئی پیدا ہوا اور نہ میں کسی سے پیدا ہوا نہ میرا کوئی ہمسر ہے۔ اور ابن عباس

رِوَایَۃِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَاَمَّا شَتْمُہٗ اِیَّایَ فَقَوْلُہٗ لِیْ وَلَدٌ وَسُبْحَانِیْ

کی ایک روایت میں اسطرح آیا ہے کہ اسکا مجھکو برا کہنا یہ ہے کہ میرے واسطے بیٹا قرار دیتا ہے حالانکہ میں اس امر

اَنْ اَتَّخِذَ صَاحِبَۃً اَوْ وَلَدًا رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ

سے پاک ہوں کہ کسیکو بیوی بناؤں یا فرزند مقرر کروں۔ یہ حدیث بخاری نے روایت کی۔ اور ابو ہریرہ ہی سے روایت

رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی یُؤْذِیْنِیْ ابْنُ اٰدَمَ

کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ فرماتا ہے ابن آدم زمانہ کو برا کہنے سے مجھے ایذا

یَسُبُّ الدَّھْرَ وَاَنَا الدَّھْرُ بِیَدِیَ الْاَمْرُ اُقَلِّبُ اللَّیْلَ وَالنَّھَارَ

دیتا ہے حالانکہ زمانہ تو میں ہوں (کیونکہ) امر میرے اختیار میں ہے میں ہی رات دن کی الٹ پلٹ کرتا ہوں

مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ بَابُ الْوَسْوَسَۃِ عَنْ اَنَسٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ (باب وسوسہ کا) انس سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ اِنَّ اُمَّتَکَ لَا یَزَالُوْنَ

بیشک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تیری امت کے لوگ ہمیشہ

یَقُوْلُوْنَ مَا کَذَا مَا کَذَا حَتّٰی یَقُوْلُوْا ھٰذَا اللّٰہُ خَلَقَ الْخَلْقَ فَمَنْ خَلَقَ

کہتے رہینگے کہ یہ کیا ہے اور وہ کیا ہے یہاں تک کہ کہنے لگیں گے کہ یہ مخلوق تو اللہ تعالیٰ نے پیدا کی اور خدا کو

اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ رَوَاہُ مُسْلِمٌ کِتَابُ الْعِلْمِ وَعَنْ عَائِشَۃَ

عزوجل کو کس نے پیدا کیا تھا یہ حدیث مسلم نے روایت کی (کتاب علم کی) اور حضرت عائشہ رضہ

اَنَّھَا قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ

سے روایت ہے کہ انہوں نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا

إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ أَوْحَى إِلَيَّ أَنَّهُ مَنْ سَلَكَ مَسْلَكًا فِي طَلَبِ الْعِلْمِ

کہ بالتحقیق اللہ تعالیٰ نے مجھ پر وحی بھیجی کہ جو شخص طلب علم کے لیے ایک راہ میں چلا (میں اسکے ہلیئن)

سَهَّلْتُ لَهُ طَرِيقَ الْجَنَّةِ وَمَنْ سَلَبْتُ كَرِيمَتَيْهِ أَثَبْتُهُ عَلَيْهِمَا الْجَنَّةَ

اسپر بہشت کی راہ آسان کرونگا۔ اور جسکی لیلئے دونوں آنکھیں لیلیں۔ انکے بدلے اسکو بہشت دونگا

وَفَضْلٌ فِي عِلْمٍ خَيْرٌ مِنْ فَضْلٍ فِي عِبَادَةٍ وَمِلَاكُ الدِّينِ الْوَرَعُ

اور علم کی افزونی عبادت کی افزونی سے بہتر ہے۔ اور دین کی اصل تو پرہیزگاری ہے

رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ بَابُ فَضْلِ الْأَذَانِ

یہ حدیث شعب ایمان میں بیہقی نے روایت کی۔ (اذان کی فضیلت کا باب)

وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْجَبُ

عقبہ بن عامر سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تیرا رب خوش

رَبُّكَ مِنْ رَاعِي غَنَمٍ فِي رَأْسِ شَظِيَّةِ الْجَبَلِ يُؤَذِّنُ بِالصَّلَاةِ وَ

اور راضی ہوتا ہے اس بکریوں کے چرواہے سے جو پہاڑ کی ایک شاخ کے سر پر ہو اور وہ اذان نماز کی دیتا ہو اور

يُصَلِّي فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اُنْظُرُوا إِلَى عَبْدِي هٰذَا يُؤَذِّنُ

نماز پڑھتا ہو تو اللہ تعالیٰ (فرشتوں سے) کہتا ہے کہ میرے اس بندے کو دیکھو کہ اذان دیتا ہے

وَيُقِيمُ الصَّلَاةَ يَخَافُ مِنِّي فَقَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِي وَأَدْخَلْتُهُ

اور نماز قائم کرتا ہے اور مجھ سے ڈرتا ہے تو میں نے اس اپنے بندے کو بخشدیا اور اسکو بہشت میں

الْجَنَّةَ رَوَاهُ أَبُو دَاوُدَ وَالنَّسَائِيُّ بَابُ الْمَسَاجِدِ وَعَنْ

داخل کرونگا ۔ یہ حدیث ابو داؤد اور نسائی نے روایت کی (مسجدوں کی فضیلت کا باب) اور عبد الرحمن

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَائِشٍ وَابْنِ عَبَّاسٍ وَمُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ قَالُوا قَالَ رَسُولُ

ابن عائش اور ابن عباس اور معاذ بن جبل رضی اللہ عنہم سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَيْتُ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ فِي أَحْسَنِ صُورَةٍ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے اپنے رب کو خواب میں عمدہ ترین صورت میں دیکھا

قَالَ يَا مُحَمَّدُ هَلْ تَدْرِي فِيمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْأَعْلَى قُلْتُ نَعَمْ فِي

فرمایا اے محمد کیا تو جانتا ہے کس شے کے اجر میں مقرب فرشتے جھگڑتے ہیں۔ میں نے عرض کی ہاں گناہ

الْكَفَّارَاتِ وَالْكَفَّارَاتُ الْمُكْثُ فِي الْمَسْجِدِ بَعْدَ الصَّلٰوةِ وَالْمَشْيُ

زائل کرنے کی چیزوں میں۔ اور گناہ دور کرنے والی یہ چیزیں ہیں کہ مسجدوں میں نمازوں کے بعد بیٹھا رہنا[1] اور جماعتوں

عَلَى الْأَقْدَامِ إِلَى الْجَمَاعَاتِ وَإِبْلَاغُ الْوُضُوءِ فِي الْمَكَارِهِ وَمَنْ

کے لیے پیادہ چلنا۔ اور پورا پورا وضو کرنا ناخوش وقتوں میں (جیسے سردی یا بیماری وغیرہ میں) اور جس نے

فَعَلَ ذٰلِكَ عَاشَ بِخَيْرٍ وَمَاتَ بِخَيْرٍ وَكَانَ مِنْ خَطِيئَتِهِ كَيَوْمِ

اس پر عمل کیا وہ خیریت سے زندہ رہیگا اور خیریت سے مریگا اور وہ اپنے گناہوں سے ایسا پاک ہو جاویگا

وَلَدَتْهُ أُمُّهُ وَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِذَا صَلَّيْتَ فَقُلِ اللّٰهُمَّ إِنِّي

کہ گویا آج ہی وہ اپنی ماں سے پیدا ہوا۔ اور اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے محمد جس وقت تو نماز سے فارغ ہو تو یہ دعا پڑھا کر اللھم انی

أَسْأَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِينِ

اسئلک جسکے معنی یہ کہ یا اللہ میں تجھ سے افعال خیر کی توفیق اور برائیوں کے ترک کی قوت اور مسکینوں کی دوستی مانگتا ہوں

فَإِذَا أَرَدْتَ بِعِبَادِكَ فِتْنَةً فَاقْبِضْنِي إِلَيْكَ غَيْرَ مَفْتُونٍ قَالَ

اور جب تو اپنے بندوں کے فتنے میں ڈالنے کا ارادہ کرے تو مجھ کو اپنی طرف اٹھا بغیر فتنے کے۔ اور فرمایا اللہ تعالیٰ نے

وَالدَّرَجَاتُ إِفْشَاءُ السَّلَامِ وَإِطْعَامُ الطَّعَامِ وَالصَّلٰوةُ بِاللَّيْلِ

اور درجے بلند ہونیکی چیزیں یہ ہیں کہ سلام کا شائع کرنا اور کھانا کھلانا۔ اور رات کو نماز پڑھنی جبکہ

وَالنَّاسُ نِيَامٌ كَذَا فِي الْمَصَابِيحِ وَشَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ

لوگ سوتے پڑے ہوں۔ ایسا ہی کتاب مصابیح اور شرح السنۃ میں لکھا ہے۔ اور ابی امامہ سے روایت ہے انہوں

قَالَ إِنَّ حَبْرًا مِنَ الْيَهُودِ سَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَيُّ

نے کہا کہ بتحقیق یہودیوں کے عالموں میں سے ایک نے حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا کہ کونسی جگہ

الْبِقَاعِ خَيْرٌ فَسَكَتَ عَنْهُ وَقَالَ أَسْكُتُ حَتّٰى يَجِيءَ جِبْرِيلُ فَسَكَتَ

بہتر ہے آپ اسکے جواب سے چپ رہے اور فرمایا کہ جبتک (میرے پاس) جبرائیل آئے میں چپ رہونگا۔ تو آپ چپکے رہے

[1] ذکر اور درود مانگنے کے لیے بیٹھا رہنا دوسری نماز کے انتظار میں ۱۲

[2] یعنی بلند درجات ... ۱۲

... ہے ... ہوگا

وَجَاءَ جِبْرَئِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ فَسَأَلَ فَقَالَ مَا الْمَسْئُوْلُ عَنْہَا بِاَعْلَمَ مِنَ

اور سامنے میں جبرئیل علیہ السلام آگئے آپنے اُنسے یہی بات پوچھی۔ جبرئیل نے کہا میں بھی اس سوال کے جواب سے آگاہ

السَّآئِلِ وَلٰکِنْ اَسْاَلُ رَبِّیْ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی ثُمَّ قَالَ جِبْرَئِیْلُ یَا مُحَمَّدُ

نہیں ہوں مگر میں اپنے رب سے پوچھونگا جو بابرکت اور بلند قدر ہے پھر جبرئیل نے کہا اے محمد

اِنِّیْ دَنَوْتُ مِنَ اللّٰہِ دُنُوًّا مَا دَنَوْتُ مِنْہُ قَطُّ قَالَ وَکَیْفَ کَانَ

بتحقیق میں اپنے رب کے قریب ہوا جو قریب ہونیکا حق تھا کہ کبھی اسقدر قریب نہیں ہوا تھا آپنے پوچھا تو کیسا قریب ہوا

یَا جِبْرَئِیْلُ قَالَ کَانَ بَیْنِیْ وَبَیْنَہٗ سَبْعُوْنَ اَلْفَ حِجَابٍ مِّنْ نُّوْرٍ

اے جبرئیل۔ جبرئیل نے کہا ایسا کہ میرے اور اُسکے درمیان ستر ہزار نور کے پردے حائل رہ گئے تھے

فَقَالَ شَرُّ الْبِقَاعِ اَسْوَاقُہَا وَخَیْرُ الْبِقَاعِ مَسَاجِدُہَا رَوَاہُ ابْنُ حِبَّانَ

سو اللہ نے فرمایا کہ بستیوں کی بدترین جگہ اُنکے بازار ہیں اور بستیوں کی بہتر جگہ اُنکی مسجدیں ہیں۔ یہ حدیث ابن حبان

فِیْ صَحِیْحِہٖ عَنِ ابْنِ عُمَرَ بَابُ الْقِرَاءَۃِ فِی

نے اپنی صحیح میں ابن عمر سے روایت کی (نماز میں قرارت کرنے کا باب)

الصَّلٰوۃِ - وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

ابی ہریرہ رض سے روایت ہے انھوں نے کہا رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ مَنْ صَلّٰی صَلٰوۃً لَمْ یَقْرَأْ فِیْہَا بِاُمِّ الْقُرْاٰنِ فَہِیَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص نماز پڑھے اور اسمیں سورۃ الحمد نہ پڑھے تو وہ نماز

خِدَاجٌ ثَلٰثًا غَیْرُ تَمَامٍ فَقِیْلَ لِاَبِیْ ہُرَیْرَۃَ اِنَّا نَکُوْنُ وَرَاءَ الْاِمَامِ قَالَ

ناقص ہے یہ تین بار فرمایا اور نا کامل ہے کسی نے ابی ہریرہ سے کہا کہ بتحقیق ہم امام کے پیچھے ہوا کرتے ہیں (کیونکر پڑھیں)

اِقْرَأْ بِہَا فِیْ نَفْسِکَ فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

تو اُنہوں نے کہا تو اُسکو اپنے جی میں پڑھ بیشک میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا ہے

یَقُوْلُ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی قَسَمْتُ الصَّلٰوۃَ بَیْنِیْ وَبَیْنَ عَبْدِیْ نِصْفَیْنِ

کہ کہتے تھے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں نے اپنے اور بندے کے درمیان نماز نصفا نصف تقسیم کی ہے سلے

وَلِعَبْدِیْ مَا سَأَلَ فَإِذَا قَالَ الْعَبْدُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ قَالَ

اور میرے بندے کے لیے جو مانگے وہ موجود ہے پس جب بندہ الحمد للہ رب العالمین کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ تَعَالٰی حَمِدَنِیْ عَبْدِیْ وَإِذَا قَالَ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی

فرماتا ہے میرے بندے نے میری تعریف کی اور جب الرحمٰن الرحیم کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

أَثْنٰى عَلَیَّ عَبْدِیْ وَإِذَا قَالَ مٰلِكِ یَوْمِ الدِّیْنِ قَالَ مَجَّدَنِیْ عَبْدِیْ

میری ثنا کی میرے بندے نے اور جب بندہ مالک یوم الدین کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میری بزرگی کی میرے بندے نے

وَإِذَا قَالَ إِیَّاكَ نَعْبُدُ وَإِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ قَالَ هٰذَا بَیْنِیْ وَبَیْنَ عَبْدِیْ

اور جب بندہ ایاک نعبد و ایاک نستعین کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے یہ امر درمیان میرے اور میرے بندہ کے مشترک ہے

وَلِعَبْدِیْ مَا سَأَلَ فَإِذَا قَالَ اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ صِرَاطَ الَّذِیْنَ

اور جو میرے بندہ نے مانگا اسکے لیے موجود ہے۔ اور جب بندہ کہتا ہے اہدنا الصراط المستقیم صراط الذین

أَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَلَا الضَّآلِّیْنَ قَالَ هٰذَا لِعَبْدِیْ

انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم ولا الضالین تو اللہ فرماتا ہے یہ امر خالص میرے بندے کے لیے ہے

وَلِعَبْدِیْ مَا سَأَلَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ بَابُ الصَّلٰوةِ عَلَى النَّبِیِّ صَلَّى

اور میرے بندہ کے لیے جو مانگے مہیا ہے۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی (نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ وَعَنْ أَبِیْ طَلْحَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

بھیجنے کا باب) اور ابی طلحہ سے روایت ہے کہ بتحقیق رسول اللہ صلی اللہ

عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جَآءَ ذَاتَ یَوْمٍ وَالْبِشْرُ فِیْ وَجْهِهٖ فَقَالَ

علیہ وسلم ایک روز تشریف لائے اور خوشی کے آثار آپکے چہرہ سے ظاہر تھے اور فرمانے لگے

إِنَّهٗ جَآءَنِیْ جِبْرَئِیْلُ فَقَالَ إِنَّ رَبَّكَ یَقُوْلُ أَمَا یُرْضِیْكَ یَا مُحَمَّدُ

کہ بتحقیق میرے پاس جبرائیل آئے اور کہا تیرا رب فرماتا ہے کہ اے محمد کیا تو اس بات سے راضی نہیں

أَنْ لَا یُصَلِّیْ عَلَیْكَ أَحَدٌ مِّنْ أُمَّتِكَ إِلَّا صَلَّیْتُ عَلَیْهِ عَشْرًا وَ

کہ کوئی تیری امت میں سے تجھ پر ایک بار درود بھیجے تو میں اسکے بدلہ میں اسپر دس بار رحمت بھیجوں اور

لَا يُسَلِّمُ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِّنْ أُمَّتِكَ إِلَّا سَلَّمْتُ عَلَيْهِ عَشْرًا رَوَاهُ النَّسَائِيُّ

جو شخص تیری امت سے تیرے اوپر ایک بار سلام بھیجے میں اسکے اوپر دس بار سلام بھیجوں یہ حدیث نسائی اور دارمی

وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ خَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

نے روایت کی　عبد الرحمٰن بن عوف سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَتّٰى دَخَلَ نَخْلًا فَسَجَدَ فَأَطَالَ السُّجُوْدَ حَتّٰى خَشِيْتُ

وسلم باہر تشریف لائے (اور چلے) یہاں تک کہ ایک کھجوروں کے باغ میں گئے اور سجدہ اس قدر دیر تک کیا کہ میں ڈر گیا

أَنْ يَكُوْنَ اللّٰهُ تَعَالٰى قَدْ تَوَفَّاهُ قَالَ فَجِئْتُ أَنْظُرُ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ

(اور خیال کیا) کہ (شاید) اللہ تعالی نے آپکو اٹھا لیا ہے تو میں قریب آکر آپکو دیکھنے لگا تو آپنے اپنا سر اٹھایا اور فرمایا

مَالَكَ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ قَالَ فَقَالَ إِنَّ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ قَالَ

کیوں تجھکو کیا ہوا میں نے اپنے خوف کا ذکر کیا۔ راوی کا بیان ہے کہ آپنے فرمایا کہ جبریل علیہ السلام نے مجھ سے کہا کہ

لِيْ أَلَا أُبَشِّرُكَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُوْلُ لَكَ مَنْ صَلّٰى عَلَيْكَ صَلٰوةً

کیا میں آپکو اس بات کی خوشخبری نہ پہونچاؤں کہ اللہ تعالی نے تجھکو پیام دیا ہے کہ جو کوئی تجھپر درود بھیجے

صَلَّيْتُ عَلَيْهِ وَمَنْ سَلَّمَ عَلَيْكَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ رَوَاهُ أَحْمَدُ بَابُ

تو میں اسپر رحمت بھیجونگا اور جو سلام تجھپر بھیجے تو میں اسپر سلام بھیجونگا۔ یہ حدیث احمد نے روایت کی

قِيَامِ اللَّيْلِ وَعَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى

(رات کو عبادت کرنیکا باب) ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْزِلُ رَبُّنَا تَبَارَكَ وَتَعَالٰى كُلَّ لَيْلَةٍ إِلَى السَّمَاءِ

نے فرمایا کہ ہمارا رب تبارک و تعالی ہر شب آسمان دنیا پر نزول اجلال فرماتا ہے

الدُّنْيَا حِيْنَ يَبْقٰى ثُلُثُ اللَّيْلِ الْاٰخِرُ يَقُوْلُ مَنْ يَّدْعُوْنِيْ فَأَسْتَجِيْبَ

جبکہ پچھلی تہائی رات باقی رہتی ہے اور فرماتا ہے کہ آیا ہے کوئی کہ جو مجھ سے دعا کرے تو میں

لَهُ مَنْ يَّسْأَلُنِيْ فَأُعْطِيَهُ مَنْ يَّسْتَغْفِرُنِيْ فَأَغْفِرَ لَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اسکی دعا قبول کروں آیا ہے کوئی مجھ سے مانگنے والا کہ میں اسکو دوں آیا ہے کوئی مجھ سے بخشش مانگنے والا کہ میں اسکو بخشدوں یہ حدیث

وَفِیْ رِوَایَۃٍ لِمُسْلِمٍ ثُمَّ یَبْسُطُ یَدَیْہِ وَیَقُوْلُ مَنْ یُّقْرِضُ غَیْرَ عَدُوْمٍ

اور مسلم کی ایک روایت میں یہ بھی ہے کہ پھر کشادہ کرتا ہے اپنے دونوں[سلہ] ہاتھ اور فرماتا ہے کہ کوئی ہے جو ہوتے والے

وَلَا ظَلُوْمٍ حَتّٰی یَنْفَجِرَ الْفَجْرُ بَابُ الْقَصْدِ فِی الْعَمَلِ وَعَنْ

لینے غنی کو جو ظلم نہ کرتا ہو[سلہ] قرض دیوے۔ طلوع فجر تک یہی کہتا رہتا ہے (اقتصاد عمل کا باب)

عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

عبد اللہ بن مسعود سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

عَجِبَ رَبُّنَا مِنْ رَجُلَیْنِ رَجُلٌ ثَارَ عَنْ وِطَائِہٖ وَلِحَافِہٖ مِنْ بَیْنِ

کہ بہت خوش ہوتا ہے ہمارا رب دو شخصوں کے عمل سے ایک تو وہ شخص جو اٹھے اپنے نرم بچھونے اور گرم لحاف اور اپنی

حِبِّہٖ وَاَہْلِہٖ اِلٰی صَلٰوتِہٖ فَیَقُوْلُ اللّٰہُ لِمَلٰٓئِکَتِہٖ اُنْظُرُوْا اِلٰی عَبْدِیْ

محبوبہ بیوی کے پہلو سے نماز کے لیے اٹھا تو اللہ تعالیٰ اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے کہ میرے بندے کو دیکھو کہ

ثَارَ عَنْ فِرَاشِہٖ وَوِطَائِہٖ مِنْ بَیْنِ حِبِّہٖ وَاَہْلِہٖ اِلٰی صَلٰوتِہٖ رَغْبَۃً

اپنے بچھونے اور توشک اور اپنی محبوبہ بیوی کے پاس سے نماز کے لیے اٹھا اس اجر کی رغبت سے

فِیْمَا عِنْدِیْ وَشَفَقًا مِّمَّا عِنْدِیْ وَرَجُلٌ غَزَا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ فَانْہَزَمَ

جو میرے پاس ہے اور اس سزا کے خوف سے جو میرے پاس ہے۔ اور دوسرا وہ شخص جس نے اللہ کی راہ میں جہاد کیا اور

مَعَ اَصْحَابِہٖ فَعَلِمَ مَا عَلَیْہِ فِی الْاِنْہِزَامِ وَمَا لَہٗ فِی الرُّجُوْعِ فَرَجَعَ

لڑائی میں اپنے یاروں سمیت بھاگ نکلا پھر اسنے بھاگنے کے وبال کو اور پلٹ کر پھر لڑنے کے ثواب کو جان لیا اور پلٹ گیا

حَتّٰی ہُرِیْقَ دَمُہٗ فَیَقُوْلُ اللّٰہُ لِمَلٰٓئِکَتِہٖ اُنْظُرُوْا اِلٰی عَبْدِیْ رَجَعَ

اور لڑا یہاں تک کہ اسکا خون بہ گیا (یعنی شہید ہوا) تو اللہ اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے کہ میرے بندے کو دیکھو کہ پھر پلٹا اس

رَغْبَۃً فِیْمَا عِنْدِیْ وَشَفَقًا مِّمَّا عِنْدِیْ حَتّٰی ہُرِیْقَ دَمُہٗ رَوَاہُ فِیْ

اجر کی رغبت سے جو میرے پاس ہے اور اس عذاب کے خوف سے جو میرے پاس ہے یہاں تک کہ اسکا خون بہ گیا۔ حدیث شرح السنہ

شَرْحِ السُّنَّۃِ بَابُ قِیَامِ رَمَضَانَ وَلَیْلَۃِ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ

میں روایت کی ہے (رمضان شریف میں اور نصف ماہ شعبان کی رات میں عبادت کرنے کا باب)

سلہ ہاتھ سے اللہ تعالیٰ کی صفت قدرت اور قبضہ مراد ہے [illegible]

وَعَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَتْ

حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب ماہ شعبان کی

لَيْلَةُ النِّصْفِ مِنْ شَعْبَانَ فَقُوْمُوْا لَيْلَهَا وَصُوْمُوْا يَوْمَهَا فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى

پندرھویں رات ہو تو اس شب میں جاگتے رہو یعنی عبادت کرو اور اسکی صبح کو روزہ رکھو کیونکہ اللہ تعالیٰ

يَنْزِلُ فِيْهَا لِغُرُوْبِ الشَّمْسِ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا فَيَقُوْلُ أَلَا مِنْ

اس شب میں غروب آفتاب کیوقت سے آسمان دنیا کی طرف نزول برحمت ہوتا ہے اور فرماتا ہے کہ ہے

مُسْتَغْفِرٍ فَأَغْفِرَ لَهُ أَلَا مُسْتَرْزِقٍ فَأَرْزُقَهُ أَلَا مُبْتَلًى فَأُعَافِيَهُ

کوئی بخشش مانگنے والا جو میں اسکو بخشدوں - ہے کوئی رزق مانگنے والا جو میں اسکو رزق دیدوں ہے کوئی گرفتار بلا جو میں اسکو

أَلَا كَذَا أَلَا كَذَا حَتّٰى يَطْلُعَ الْفَجْرُ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ بَابُ صَلٰوةِ

عافیت دیدوں آگاہ ہو ایسا ایسا ہی فرماتا رہتا ہے طلوع فجر تک - یہ حدیث ابن ماجہ نے روایت کی چاشت کی نماز کا

الضُّحٰى وَعَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ وَأَبِي ذَرٍّ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

باب　　ابی الدرداء اور ابی ذرؓ سے روایت ہے ان دونوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى أَنَّهُ قَالَ يَا ابْنَ آدَمَ

علیہ وسلم نقلاً عن اللہ عزوجل فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے آدم کے فرزند

ارْكَعْ لِي أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ مِنْ أَوَّلِ النَّهَارِ أَكْفِكَ آخِرَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

میرے لیے شروع دن میں چار رکعت پڑھ تو میں تیری آخر دن تک حاجت روائی کروں یہ حدیث ترمذی نے روایت کی

وَرَوَاهُ أَبُوْ دَاوُدَ وَالدَّارِمِيُّ عَنْ نُعَيْمِ ابْنِ هَمَّارٍ الْغَطْفَانِيِّ وَأَحْمَدُ

اور ابوداؤد نے اور دارمی نے نعیم بن ہمار غطفانی سے روایت کی ہے اور احمد نے ان سب سے

عَنْهُمْ بَابُ التَّطَوُّعِ - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ

روایت کی　　(نوافل کا باب)　　ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّ أَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ فرماتے تھے کہ بیشک قیامت کے دن بندہ کا اول جس چیز سے حساب کیا جائیگا

الْقِيٰمَةِ مِنْ عَمَلِهٖ صَلٰوتُهٗ فَاِنْ صَلُحَتْ فَقَدْ اَفْلَحَ وَاَنْجَحَ وَاِنْ فَسَدَتْ

اعمال کے اندر وہ اسکی نماز ہے (یعنی اوّل نماز کا حساب ہوگا) اگر وہ ٹھیک ہوئی تو رستگاری اور نجات ہوئی اور جو بگاڑ ہوا

فَقَدْ خَابَ وَخَسِرَ فَاِنِ انْتَقَصَ مِنْ فَرِيْضَتِهٖ شَيْءٌ قَالَ الرَّبُّ

تو نامراد اور زیان کار ہوا۔ پس اگر اسکی فرض نمازوں میں کچھ کسر ہوئی تو اللہ تبارک و تعالے (فرشتوں سے)

تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اُنْظُرُوْا هَلْ لِعَبْدِيْ مِنْ تَطَوُّعٍ فَيُكَمَّلُ بِهَا

فرمائیگا دیکھو آیا میرے بندے کی کچھ سنت یا نافل عبادت بھی ہے (اگر ہوئی) تو اُس سے تکمیل کیجاویگی

مَا انْتَقَصَ مِنَ الْفَرِيْضَةِ ثُمَّ يَكُوْنُ سَائِرُ عَمَلِهٖ عَلٰى ذٰلِكَ وَفِيْ

اُس نقصان کی جو فرائض میں ہوگا پھر اُسی طور سے اُسکے تمام اعمال کے نقائص میں بھرتی کیجاویگی اور ایک

رِوَايَةٍ ثُمَّ الزَّكٰوةُ مِثْلُ ذٰلِكَ ثُمَّ تُؤْخَذُ الْاَعْمَالُ عَلٰى حَسَبِ ذٰلِكَ

روایت میں ہے پھر زکوۃ کا اسی طرح حساب ہوگا پھر اور اعمال بھی اسی طریق سے لیے جاینگے

رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَرَوَاهُ اَحْمَدُ عَنْ رَجُلٍ بَابُ عِيَادَةِ الْمَرِيْضِ

یہ حدیث ابوداؤد نے روایت کی اور احمدؒ نے بھی ایک شخص سے روایت کی (بیمار پرسی کا باب)

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى

اور ابوہریرہ سے روایت ہے اُنہوں نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بالتحقیق اللہ تعالے

يَقُوْلُ يَا ابْنَ اٰدَمَ مَرِضْتُ فَلَمْ تَعُدْنِيْ قَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ اَعُوْدُكَ

قیامت کے روز فرمائیگا اے آدم کے فرزند میں بیمار ہوا اور تو نے میری بیمار پرسی نہ کی کہیگا اے میرے رب تیری عیادت

وَاَنْتَ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ قَالَ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّ عَبْدِيْ فُلَانًا مَرِضَ فَلَمْ

کیونکر کرتا (تو تو مرض سے پاک ہے) اور تو تو رب العالمین ہے فرمائیگا کیا تو نے نہیں جانا تھا کہ میرا فلانا بندہ بیمار رہا اور تو نے اسکی

تَعُدْهُ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّكَ لَوْ عُدْتَّهٗ لَوَجَدْتَّنِيْ عِنْدَهٗ يَا ابْنَ اٰدَمَ

عیادت نہ کی آیا تو نے یہ بات نہ جانی کہ اگر تو اسکی عیادت کرتا تو البتہ مجھکو اسکے پاس پاتا۔ اے آدم کے فرزند

اِسْتَطْعَمْتُكَ فَلَمْ تُطْعِمْنِيْ قَالَ رَبِّ كَيْفَ اُطْعِمُكَ وَاَنْتَ رَبُّ

میں نے تجھ سے کھانا مانگا سو تو نے مجھکو کھانا نہ کھلایا کہیگا اے میرے رب میں تجھے کھانا کیونکر کھلاتا اور تو پاک ہے کھانے سے

اَلْعَالَمِیْنَ قَالَ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّہُ اسْتَطْعَمَکَ عَبْدِیْ فُلَانٌ فَلَمْ تُطْعِمْہُ

اور تو تو رب العالمین ہے فرمایگا کیا تو نے نہیں جانا جبکہ میرے فلانے بندے نے تجھ سے کھانا مانگا تو نے اسکو نہ کھلایا

اَمَا عَلِمْتَ لَوْ اَطْعَمْتَہُ لَوَجَدْتَ ذٰلِکَ عِنْدِیْ یَا ابْنَ اٰدَمَ اسْتَسْقَیْتُکَ

کیا تو نے یہ بات نہ جانی کہ اگر اسکو کھانا کھلاتا تو تو اسکا میرے نزدیک ثواب پاتا اے آدم کے فرزند میں نے تجھ سے پانی مانگا

فَلَمْ تَسْقِنِیْ قَالَ یَا رَبِّ کَیْفَ اَسْقِیْکَ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ قَالَ

مگر تو نے مجھے پانی نہ دیا کہیگا اے میرے رب میں تجھے کیونکر پانی پلاتا اور تو تو پاک ہے پانی پینے سے اور تو تو رب العالمین ہے فرمایگا

اسْتَسْقَاکَ عَبْدِیْ فُلَانٌ فَلَمْ تَسْقِہِ اَمَا عَلِمْتَ اَنَّکَ لَوْ سَقَیْتَہُ وَجَدْتَ

میرے فلانے بندے نے تجھ سے پانی مانگا مگر تو نے اسے پانی نہ پلایا کیا تو نے نہ جانا اگر تو اسے پانی پلاتا تو تو اسکا ثواب

ذٰلِکَ عِنْدِیْ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی

میرے نزدیک پاتا یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور انس سے روایت ہے انہوں نے کہا میں نے نبی صلے اللہ

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ قَالَ اللّٰہُ سُبْحَانَہُ وَتَعَالٰی اِذَا ابْتَلَیْتُ عَبْدِیْ

علیہ وسلم کو سنا کہ فرماتے تھے کہ اللہ تعالیٰ پاک اور برتر فرماتا ہے کہ میں مبتلا کرتا ہوں اپنے بندے کو

بِحَبِیْبَتَیْہِ ثُمَّ صَبَرَ عَوَّضْتُہُ مِنْہُمَا الْجَنَّۃَ یُرِیْدُ عَیْنَیْہِ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ

دو پیاری چیزوں کے فوت ہو جانے میں پھر وہ اسپر صبر کرتا ہے (تو) میں انکے عوض اسکو بہشت دیتا ہوں انکی مراد دو پیاری چیزوں سے آنکھیں

وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ وَالصُّنَابِحِیِّ اَنَّہُمَا دَخَلَا عَلٰی مَرِیْضٍ

شداد بن اوس اور صنابحی سے روایت ہے کہ وہ دونوں صاحب ایک مریض کے ہاں عیادت

یَعُوْدَانِہٖ فَقَالَا لَہٗ کَیْفَ اَصْبَحْتَ قَالَ اَصْبَحْتُ بِنِعْمَۃٍ فَقَالَ شَدَّادٌ

کرنے گئے تو انہوں نے مریض سے کہا کہ تو نے کس حال میں صبح کی کہا میں نے اللہ کی نعمت میں صبح کی تو شداد نے کہا

اَبْشِرْ بِکَفَّارَاتِ السَّیِّئَاتِ وَحَطِّ الْخَطَایَا فَاِنِّیْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ

تجھے برائیوں کے کفارہ کی خوشخبری ہو اور گناہوں کے دور ہونیکی خوشوقتی ہو کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ اِنَّ اللّٰہَ عَزَّ وَجَلَّ یَقُوْلُ اِذَا اَنَا ابْتَلَیْتُ

وسلم سے سنا کہ فرماتے تھے اللہ عز و جل فرماتا ہے کہ میں جسوقت اپنے مومن بندوں میں سے

عَبْدًا مِنْ عِبَادِی مُؤْمِنًا فَحَمِدَنِی عَلٰی مَا ابْتَلَیْتُ فَإِنَّهٗ یَقُوْمُ

کسی بندے کو بلا مین یا بیماری مین مبتلا کرتا ہون اور وہ میرے مبتلا کرنے پر میری تعریف کرتا ہے پس وہ اپنی خوابگاہ

مِنْ مَضْجَعِهٖ ذٰلِكَ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهٗ مِنَ الْخَطَايَا وَيَقُوْلُ الرَّبُّ

سے خطاؤن سے ایسا پاک ہوکر کھڑا ہوتا ہے جیسے آج وہ اپنی مان سے پیدا ہوا۔ اور فرشتون سے رب تبارک

تَبَارَكَ وَتَعَالٰی أَنَا قَيَّدْتُ عَبْدِی وَابْتَلَيْتُهٗ فَأَجْرُوْا لَهٗ مَا

تعالی فرماتا ہے کہ مینے اپنے بندے کو (اسکے نیک اعمال سے) روکا اور بیماری وغیرہ مین مبتلا کیا پس اسکے نیک عمل

كُنْتُمْ تُجْرُوْنَ لَهٗ وَهُوَ صَحِيْحٌ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَعَنْ [11] أَبِی هُرَيْرَةَ

کا ثواب جاری رکھو جیسے کہ (صحت مین) جاری رکھتے تھے۔ یہ حدیث احمد نے روایت کی۔ اور ابی ہریرہ سے روایت ہے

قَالَ إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَادَ مَرِيْضًا فَقَالَ

انہون نے کہا کہ بالتحقیق رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک مریض کی عیادت کی اور فرمایا

أَبْشِرْ فَإِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی يَقُوْلُ هِیَ نَارِی أُسَلِّطُهَا عَلٰی عَبْدِی الْمُؤْمِنِ

تو خوشوقت ہو کیونکہ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ تپ میری وہ آگ ہے جسکو مین اپنے مومن بندے پر دنیا مین

فِی الدُّنْيَا لِتَكُوْنَ حَظَّهٗ مِنَ النَّارِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ

غالب کرتا ہون تاکہ اسکی دوزخ کی آگ کا بدلہ ہو جاوے جو قیامت کے دن اسکو لگتی۔ یہ حدیث احمد اور ابن ماجہ نے

مَاجَةَ وَالْبَيْهَقِیُّ فِی شُعَبِ الْإِيْمَانِ وَعَنْ [12] أَنَسٍ أَنَّ رَسُوْلَ

اور بیہقی نے شعب الایمان مین روایت کی انس سے روایت ہے انہون نے کہا کہ

اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الرَّبَّ سُبْحَانَهٗ وَتَعَالٰی يَقُوْلُ وَ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تبارک وتعالے فرماتا ہے مجھکو اپنی عزت و جلال

عِزَّتِی وَجَلَالِی لَا أُخْرِجُ أَحَدًا مِنَ الدُّنْيَا أُرِيْدُ أَغْفِرُ لَهٗ حَتّٰی

کی قسم ہے کہ مین ایسے مومن گنہگار کو جسکی بخشش کا ارادہ رکھتا ہون دنیا سے اسوقت تک نہ نکالونگا

أَسْتَوْفِیَ كُلَّ خَطِيْئَةٍ فِی عُنُقِهٖ بِسُقْمٍ فِی بَدَنِهٖ وَإِقْتَارٍ فِی رِزْقِهٖ

جبتک کہ اسکے گنا ہونکا بولا جو اسکی گردن پر ہے اسکی بدنی بیماریون اور تنگی رزق سے نہ کرلون۔

رواہ رزین ۔ وعن (۲۱) عرباض بن ساریۃ ان رسول اللہ صلی اللہ

جیسے رزین نے روایت کی۔ اور عرباض بن ساریہ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

علیہ وسلم قال یختصم الشہداء والمتوفون علی فرشہم الی ربنا

نے فرمایا کہ جو لوگ شہید ہوئے ہیں اور جو لوگ اپنے بچھونوں پر مرے ہیں وہ آپس میں اپنے رب

عز وجل فی الذین یتوفون من الطاعون فیقول الشہداء

کے روبرو ان لوگوں کے معاملہ میں تکرار کرتے ہیں جو طاعون میں مرے ہیں۔ پس شہداء کہتے ہیں کہ ہمارے

اخواننا قتلوا کما قتلنا ویقول المتوفون اخواننا ماتوا علی فرشہم

بھائی ہیں (کیونکہ) وہ مارے گئے ہیں جیسے ہم مارے گئے اور کہتے ہیں بچھونوں پر مرنے والے کہ ہمارے بھائی ہیں کیونکہ وہ مرے

کما متنا فیقول ربنا انظروا الی جراحہم فان اشبہت جراحہم

اپنے بچھونوں پر جیسے ہم مرے تھے پھر ہمارا رب فرماتا ہے کہ ان کے زخموں کو دیکھو اگر ان کے زخم شہیدوں کے زخموں کے مشابہ ہوں

جراح المقتولین فانہم منہم ومعہم فاذا جراحہم قد اشبہت

تو یہ لوگ شہیدوں میں سے ہیں اور ان کے ساتھ ہیں۔ پس ناگہاں ان کے زخم شہیدوں کے زخموں سے

جراحہم رواہ احمد والنسائی باب تمنی الموت وعن (۲۲)

مشابہ ہوں گے۔ یہ حدیث احمد اور نسائی نے روایت کی (موت کی تمنا کرنے کا باب) معاذ بن جبل

معاذ بن جبل قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان

سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر تم چاہتے

شئتم انبئکم ما اول ما یقول اللہ للمؤمنین یوم القیمۃ

ہو تو میں تم کو خبر دوں اس بات کی جو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن پہلے پہل مومنوں سے کہے گا

وما اول ما یقولون لہ قلنا نعم یا رسول اللہ قال ان اللہ

اور جو کچھ مومن اس کے جواب میں خدا تعالیٰ سے عرض کریں گے ہم نے کہا ہاں یا رسول اللہ بتلائیے آپ نے فرمایا بالتحقیق اللہ تعالیٰ

یقول للمؤمنین ہل احببتم لقائی فیقولون نعم یا ربنا فیقول

مومنوں سے فرمائے گا کہ کیا تم میرے ملنے کو دوست رکھتے تھے کہیں گے ہاں ہمارے رب۔ فرمائے گا

لِمَ فَيَقُولُونَ رَجَوْنَا عَفْوَكَ وَمَغْفِرَتَكَ فَيَقُولُ قَدْ وَجَبَتْ لَكُمْ

کس لیے دوست رکھتے تھے مجھے کہینگے ہم امید رکھتے تھے تیری معافی اور تیری بخشش کی پھر اللہ فرمائیگا بالضرور واجب ہوئی

مَغْفِرَتِي رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ وَأَبُو نُعَيْمٍ فِي الْحِلْيَةِ بَابُ

تمہارے لیے میری بخشش - یہ حدیث شرح السنہ میں اور ابونعیم نے حلیہ میں روایت کی ۔ موت قریب ہونے

مَا يُقَالُ عِنْدَ مَنْ حَضَرَهُ الْمَوْتُ - وَعَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ

والے شخص کو جو کچھ کہا جاویگا اسکا باب) اور براء بن عازب سے روایت ہے

فِي حَالِ خُرُوجِ رُوحِ الْمُؤْمِنِ فِي حَدِيثٍ طَوِيلٍ حَتَّى يَنْتَهِيَ بِهِ

در باب روح نکلنے مومن کے (جو ایک طولانی حدیث میں ذکر کی گئی ہے) یہانتک کہ روح پہونچائی

إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ فَيَقُولُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ اكْتُبُوا كِتَابَ عَبْدِي

جاتی ہے ساتویں آسمان تک تو خدائے بزرگ اور برتر فرشتوں سے فرماتا ہے کہ میرے بندہ کا اعمالنامہ

فِي عِلِّيِّينَ وَأَعِيدُوهُ إِلَى الْأَرْضِ مِنْهَا خَلَقْتُهُمْ وَفِيهَا أُعِيدُهُمْ

علیین میں لکھ لو اور اسکو زمین پر لیجاؤ جیتے بندو نکو زمین ہی سے پیدا کیا اور اسمیں لوٹاتا ہوں

وَمِنْهَا أُخْرِجُهُمْ تَارَةً أُخْرَى قَالَ فَتُعَادُ رُوحُهُ فِي جَسَدِهِ

پھر اسی میں سے دوبارہ نکال لونگا۔ پھر حضرت نے فرمایا کہ اسکی روح اسکے بدن میں لوٹ آتی ہے

فَيَأْتِيهِ مَلَكَانِ فَيُجْلِسَانِهِ فَيَقُولَانِ لَهُ مَنْ رَبُّكَ فَيَقُولُ رَبِّيَ

پھر اسکے پاس دو فرشتے آتے ہیں (جنکا نام منکر و نکیر ہے) پس اسکو بٹھلا کر اس سے پوچھتے ہیں کہ تیرا رب کون ہے

اللهُ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا دِينُكَ فَيَقُولُ دِينِيَ الْإِسْلَامُ فَيَقُولَانِ لَهُ مَا هٰذَا

وہ کہتا ہے اللہ میرا رب ہے پھر کہتے ہیں تیرا دین کیا ہے وہ کہتا ہے میرا دین اسلام ہے پھر اس سے پوچھتے ہیں کہ یہ شخص کون

الرَّجُلُ الَّذِي بُعِثَ فِيكُمْ فَيَقُولُ هُوَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

جو تم میں بھیجا گیا ہے پس مومن کہیگا وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں - پھر فرشتے اس سے کہتے ہیں

فَيَقُولَانِ لَهُ وَمَا عِلْمُكَ فَيَقُولُ قَرَأْتُ كِتَابَ اللهِ فَآمَنْتُ بِهِ وَصَدَّقْتُ

کہ کس سبب سے تو نے اقرار رسول ہونا جانا تو وہ کہتا ہے کہ میں نے اللہ کی کتاب پڑھی اور اسپر ایمان لایا اور سچ جانا

فَيُنَادِي مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ أَنْ صَدَقَ عَبْدِي فَافْرِشُوهُ مِنَ الْجَنَّةِ

پھر ایک پکارنے والا آسمان سے پکاریگا اور خدا کیطرف سے کہیگا کہ سچ کہا میرے بندے نے سو اسکے لیے بہشت کا

وَأَلْبِسُوهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَافْتَحُوا لَهُ بَابًا إِلَى الْجَنَّةِ - وَقَالَ فِي حَالِ

فرش بچھاؤ اور بہشتی لباس پہناؤ اور اسکے واسطے ایک بہشت کا دروازہ کھول دو اور حضرت نے در باب

خُرُوجِ رُوحِ الْكَافِرِ فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اُكْتُبُوا كِتَابَهُ فِي

نکلنے روح کافر کے فرمایا کہ اللہ بزرگ و برتر فرشتوں سے فرماتا ہے لکھو اسکا اعمالنامہ سجین

سِجِّينٍ فِي الْأَرْضِ السُّفْلٰى رَوَاهُ أَحْمَدُ بَابُ الْبُكَاءِ عَلَى الْمَيِّتِ

میں جو ساتوین زمین کے نیچے ہے - یہ حدیث احمد نے روایت کی (میت پر رونے کا باب)

وَعَنْ [۲۴] أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّٰهُ مَا لِعَبْدِي الْمُؤْمِنِ عِنْدِي جَزَاءٌ إِذَا

وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جس مومن بندے کی کوئی چیز دنیا کی پیاری چیزون میں سے

قَبَضْتُ صَفِيَّهُ مِنْ أَهْلِ الدُّنْيَا ثُمَّ احْتَسَبَهُ إِلَّا الْجَنَّةُ رَوَاهُ

مین لے لیتا ہون اور وہ اسپر نظر ثواب کے صبر کرتا ہے تو میرے پاس اسکی سوا بہشت کے کوئی جزا نہین یہ حدیث

الْبُخَارِيُّ وَعَنْ [۲۵] أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

بخاری نے روایت کی - اور ابی موسی اشعری سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلے اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا مَاتَ وَلَدُ الْعَبْدِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

علیہ وسلم نے فرمایا کہ جسوقت مومن بندے کا بچہ مرجاتا ہے تو اللہ تعالے اپنے

لِمَلَائِكَتِهِ قَبَضْتُمْ وَلَدَ عَبْدِي فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيَقُولُ قَبَضْتُمْ

فرشتون سے پوچھتا ہے کہ تم نے میرے بندے کے بچے کی روح قبض کی وہ کہتے ہین ہان پھر فرماتا ہے کہ تمنے

ثَمَرَةَ فُؤَادِهِ فَيَقُولُونَ نَعَمْ فَيَقُولُ مَاذَا قَالَ عَبْدِي فَيَقُولُونَ

اسکے دل کا میوہ چھین لیا وہ کہتے ہین ہان پھر پوچھتا ہے کہ اس حال مین میرا بندہ کیا کہتا تھا وہ کہتے ہین

حَمِدَكَ وَاسْتَرْجَعَ فَيَقُولُ اللّٰهُ ابْنُوا لِعَبْدِي بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَسَمُّوهُ

اُسنے تیری تعریف کی اور انا للہ وانا الیہ راجعون پڑھا پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میرے بندے کیلیے ایک گھر بہشت مین

بَيْتَ الْحَمْدِ رَوَاهُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِيُّ وَعَنْ اَبِي اُمَامَةَ عَنِ النَّبِيِّ

بناؤ اور بیت الحمد اسکا نام رکھو۔ یہ حدیث احمد اور ترمذی نے روایت کی۔ ابی امامہ سے روایت ہے جو نبی صلی اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُولُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى ابْنَ اٰدَمَ اِنْ صَبَرْتَ

علیہ وسلم سے نقل کرتے ہین کہ حضرت نے فرمایا کہ اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے اے فرزند آدم اگر تو صدمہ

وَاحْتَسَبْتَ عِنْدَ الصَّدْمَةِ الْاُولَى لَمْ اَرْضَ لَكَ ثَوَابًا دُوْنَ

کے شروع مین ہی ثواب سمجھ کر صبر کرے تو مین بغیر اسکے کہ تجھے اجر مین بہشت دون کسی بدلہ

الْجَنَّةِ رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ اُمِّ الدَّرْدَاءِ قَالَتْ سَمِعْتُ اَبَا

سے راضی نہ ہونگا۔ یہ حدیث ابن ماجہ نے روایت کی اور ام درداء کی والدہ صاحبہ نے کہا کہ مین درداء کے باپ

الدَّرْدَاءِ يَقُولُ سَمِعْتُ اَبَا الْقَاسِمِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ

سے سنا کہ وہ کہتے تھے مین نے جناب ابو القاسم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ فرماتے تھے

اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى قَالَ يَا عِيسَى اِنِّي بَاعِثٌ مِنْ بَعْدِكَ اُمَّةً

بالتحقیق اللہ تبارک وتعالیٰ نے عیسیٰ علیہ السلام سے فرمایا کہ اے عیسیٰ مین تیرے بعد ایک ایسی امت پیدا کرونگا

اِذَا اَصَابَهُمْ مَا يُحِبُّونَ حَمِدُوا اللّٰهَ وَاِنْ اَصَابَهُمْ مَا يَكْرَهُوْنَ

کہ جب انکو وہ بات حاصل ہو جسکو وہ چاہتے ہون تو شکر اللہ کی تعریف کرینگے اور جو انکو وہ پہنچے جسکو وہ ناپسند

احْتَسَبُوا وَصَبَرُوا وَلَا حِلْمَ وَلَا عَقْلَ فَقَالَ يَا رَبِّ كَيْفَ يَكُوْنُ

کرتے ہین تو شکر ثواب کی امید کرینگے اور صبر کرینگے درحالیکہ انکو بردباری اور عقل نہ ہوگی پس عیسیٰ نے کہا اے رب کیونکر

هٰذَا لَهُمْ وَلَا حِلْمَ وَلَا عَقْلَ قَالَ اُعْطِيهِمْ مِنْ حِلْمِي وَعِلْمِي رَوَاهُ

انکو صبر ہوگا درحالیکہ انکو تحمل اور عقل نہ ہو اللہ تعالیٰ نے فرمایا مین اپنے حلم اور علم سے انکو حصہ دونگا یہ حدیث

الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْاِيمَانِ | بَابُ الْاِنْفَاقِ | وَعَنْ ۲۸

بیہقی نے شعب الایمان مین روایت کی۔ (خدا کی راہ مین خرچ کرنے کا باب) اور

اَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی

ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

اَنْفِقْ یَا ابْنَ اٰدَمَ اُنْفِقْ عَلَیْكَ مُتَّفَقٌ عَلَیْهِ بَابُ فَضْلِ الصَّدَقَةِ

اے فرزند آدم تو خدا کی راہ میں خرچ کر میں تجھپر خرچ کرونگا یعنی بہتر بدلہ دونگا۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم سے

وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ

روایت کی (فضیلت صدقہ کا باب) انس سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم

لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْاَرْضَ جَعَلَتْ تَمِیْدُ فَخَلَقَ الْجِبَالَ فَقَالَ بِهَا عَلَیْهَا

نے کہ جب اللہ تعالیٰ نے زمین کو پیدا کیا تو وہ ہلنے لگی تو پھر پہاڑوں کو پیدا کیا اور انکو زمین پر رکھا

فَاسْتَقَرَّتْ فَعَجِبَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ مِنْ شِدَّةِ الْجِبَالِ قَالُوْا یَا رَبِّ

هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَیْءٌ اَشَدُّ مِنَ الْجِبَالِ فَقَالَ نَعَمْ الْحَدِیْدُ فَقَالُوْا نَعَمْ النَّارُ

پس وہ ٹھہر گئی۔ پس فرشتوں نے پہاڑوں کی سختی سے تعجب کیا اور کہا اے میرے رب

فَقَالُوْا یَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَیْءٌ اَشَدُّ مِنَ الْمَاءِ قَالَ نَعَمْ

کیا کوئی چیز تیری مخلوق چیزوں میں سے پہاڑوں سے زیادہ بھی سخت ہے فرمایا ہاں لوہا ہے۔ انہوں نے

یَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَیْءٌ اَشَدُّ مِنَ الْحَدِیْدِ قَالَ نَعَمْ النَّارُ

کہا اے ہمارے رب کیا تیری مخلوق چیزوں میں سے کوئی چیز لوہے سے بھی زیادہ سخت ہے فرمایا ہاں آگ ہے

فَقَالُوْا یَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَیْءٌ اَشَدُّ مِنَ النَّارِ قَالَ نَعَمْ

انہوں نے کہا اے ہمارے رب تیری مخلوق چیزوں میں سے کوئی چیز آگ سے بھی زیادہ سخت ہے فرمایا ہاں

الْمَاءُ فَقَالُوْا یَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَیْءٌ اَشَدُّ مِنَ الْمَاءِ قَالَ نَعَمْ

پانی ہے انہوں نے کہا اے ہمارے رب کیا کوئی چیز تیری مخلوق چیزوں میں سے پانی سے زیادہ بھی سخت ہے کہا ہاں

الرِّیْحُ فَقَالُوْا یَا رَبِّ هَلْ مِنْ خَلْقِكَ شَیْءٌ اَشَدُّ مِنَ الرِّیْحِ قَالَ

ہوا ہے انہوں نے کہا اے ہمارے رب تیری مخلوق اشیاء میں سے کوئی شے ہوا سے بھی زیادہ سخت ہے فرمایا

نَعَمْ ابْنُ اٰدَمَ تَصَدَّقَ صَدَقَةً بِیَمِیْنِهٖ یُخْفِیْهَا مِنْ شِمَالِهٖ رَوَاهُ

ہاں فرزند آدم ہے جو خیرات کرتا ہے اسطرح کہ صدقہ کرتا ہو داہنے ہاتھ سے اور بائیں کو خبر نہیں ہوتی یہ حدیث

۵ یہ اس سے زیادہ سخت اس سبب سے ہے کہ اس میں مخالفت نفس کے علاوہ شیطان کا دفع کرنا ہے ایسا صدقہ مداومت میں بہت نیکیوں اور نفس کی مخالفت میں زیادہ اہم ہے

الترمذی وقال هذا حدیث غریب کتاب الصوم وعن ابی هریرة

ترمذی نے روایت کی اور کہا یہ حدیث غریب ہے (روزہ کی کتاب) ابی ہریرہ سے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کل عمل ابن آدم یضاعف

روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بندہ کے ہر نیک عمل کا اجر بمقدار دس

الحسنة بعشر امثالها الی سبع مائة ضعف قال اللہ تعالی الا

گنے سے لیکر سات سو گنے تک بڑھایا جاتا ہے مگر اللہ تعالی فرماتا ہے کہ روزہ کا اجر اس سے

الصوم فانه لی وانا اجزی به یدع شهوته وطعامه من اجلی

مستثنی ہے کیونکہ روزہ میرے ہی واسطے ہے اور میں ہی اسکی جزا دونگا بندہ چھوڑتا ہے اپنی خواہش اور اپنا کھانا میری خوشنودی کیلئے

للصائم فرحتان فرحة عند فطره وفرحة عند لقاء ربه

روزہ دار کیواسطے دو خوشیاں ہیں ایک تو اسکا افطار کے وقت دوسری خوشی اسکے

ولخلوف فم الصائم اطیب عند اللہ من ریح المسک والصیام

پروردگار کے ملنے کے وقت اور البتہ روزہ دار کے مونہہ کی بو اللہ تعالی کو مشک کی بو سے زیادہ پسند ہے اور روزہ

جنة فاذا کان یوم صوم احدکم فلا یرفث ولا یصخب فان

آگ کی سپر ہے جب تم میں سے کسی کے روزہ کا دن ہو تو نہ فحش بکے اور نہ بیہودہ چلائے اور جو کوئی

سابه احد او قاتله فلیقل انی امرؤ صائم متفق علیه وعنه

اسے گالی دے یا لڑے تو اس سے کہدے کہ میں شخص روزہ دار ہوں یہ حدیث مسلم اور بخاری نے روایت کی

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال اللہ تعالی احب

اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالی فرماتا ہے کہ مجھے

عبادی الی اعجلهم فطرا رواہ الترمذی باب لیلة القدر

اپنے بندوں میں سے زیادہ وہ بندہ اچھا لگتا ہے جو جلدی افطار کرے یہ حدیث ترمذی نے روایت کی (لیلۃ القدر کا باب)

وعن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا کان

اور انس سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب

لیلۃ القدر نزل جبرئیل علیہ السلام فی کبکبۃ من الملائکۃ و

شب قدر ہوتی ہے تو جبرئیل علیہ السلام ایک فرشتوں کی جماعت کے ساتھ نازل ہوتے ہیں اور

یصلون علی کل عبد قائم او قاعد یذکر اللہ عز وجل فاذا کان

جو بندہ کھڑے یا بیٹھے اللہ کو یاد کر رہا ہو اُس کے لیے دعائے بخشش کرتے ہیں۔ پھر جب آتی

یوم عیدہم یعنی یوم فطرہم باھی بہم ملائکتہ فقال یا ملائکتی

عید کا دن یعنی افطار کا دن ہوتا ہے تو اللہ تعالی اپنے فرشتوں کے روبرو بندوں کے عمل سے فخر کر کے فرماتا ہے

ما جزاء اجیر وفی عملہ قالوا ربنا جزاؤہ ان یوفی اجرہ قال

اُس مزدور کا کیا بدلہ ہے جسنے اپنا کام پورا کر دیا ہو وہ کہتے ہیں اے ہمارے رب اُسکا یہ ہے کہ اجر بھی

ملائکتی عبیدی و امائی قضوا فریضتی علیہم ثم خرجوا یعجون

اسکو پورا ہی دیا جاوے خدا فرماتا ہے اے میرے فرشتو میرے غلاموں اور لونڈیوں نے میرا فرض جو اُن پر تھا ادا کر دیا پھر دعا کے الفاظ پکارتے

الی الدعاء وعزتی وجلالی وکرمی وعلوی وارتفاع مکانی

ہوئے عیدگاہ کیطرف نکلے ہیں سو مجھکو اپنی عزت و جلال اور کرم اور اپنی بلندی اور بلند مرتبہ کی قسم ہے کہ

لاجیبنہم فیقول ارجعوا فقد غفرت لکم وبدلت سیئاتکم

بیشک میں اُنکی دعا قبول کرونگا پھر فرماتا ہے جاؤ لوٹ جاؤ۔ بالضرور میں نے تمکو بخشا اور تمہاری برائیاں نیکیوں سے

حسنات قال فیرجعون مغفورا لہم رواہ البیہقی فی شعب

بدل دیں پھر حضرت نے فرمایا وہ لوٹ آتے ہیں درحالیکہ وہ بخشے ہوئے ہوتے ہیں۔ یہ حدیث بیہقی نے شعب الایمان

الایمان کتاب فضائل القرآن - وعن ابی سعید

میں روایت کی یہ کتاب ہے قرآن کی فضیلتوں کی۔ ابی سعید سے روایت ہے اُنہوں نے

قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول الرب تبارک

کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالی

وتعالی من شغلہ القرآن عن ذکری ومسئلتی اعطیتہ افضل

فرماتا ہے جس شخص کو قرآن مجید کی تلاوت میرے ذکر اور میری دعا سے باز رکھے تو میں اسکو اُس سے بہتر دیتا ہوں۔

مَا اُعْطِي السَّائِلِيْنَ وَفَضْلُ كَلَامِ اللّٰهِ عَلٰى سَائِرِ الْكَلَامِ كَفَضْلِ اللّٰهِ

جو مانگنے والون کو دیتا ہون ۔ اور اللہ کے کلام کی فضیلت سب کلامون پر ایسی ہے جیسے اللہ تعالیٰ کی عظمت اسکی تمام

عَلٰى خَلْقِهٖ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالدَّارِمِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ وَ

مخلوق پر ہے یہ حدیث ترمذی اور دارمی اور بیہقی نے شعب الایمان مین روایت کی اور

قَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ اَنَسٍ عَنِ

ترمذی نے کہا یہ حدیث حسن اور غریب ہے اور انس سے نبی

النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ اَرَادَ اَنْ يَّنَامَ عَلٰى فِرَاشِهٖ فَنَامَ

صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی ہے کہ آپنے فرمایا کہ جو کوئی اپنے بچھونون مین سونے کا ارادہ کرے تو اپنی

عَلٰى يَمِيْنِهٖ ثُمَّ قَرَاَ مِائَةَ مَرَّةٍ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيٰمَةِ

داہنی کروٹ پر سو وسے پھر سو مرتبہ قل ہو اللہ احد پڑھے (اگر ایسا کریگا) تو جب قیامت کا دن ہوگا

يَقُوْلُ لَهُ الرَّبُّ يَا عَبْدِيْ اُدْخُلْ عَلٰى يَمِيْنِكَ الْجَنَّةَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

تو اللہ تعالیٰ اُس سے فرمائیگا کہ اے میرے بندے تو اپنی داہنی طرف بہشت مین داخل ہوجا یہ حدیث ترمذی نے روایت کی

وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ

اور کہا یہ حدیث حسن اور غریب ہے اور خالد بن معدان سے فضائل

فِيْ فَضَائِلِ الٓمّٓ تَنْزِيْلُ قَالَتْ رَبِّ اغْفِرْ لَهٗ فَاِنَّهٗ كَانَ يُكْثِرُ قِرَاءَتِيْ

الم تنزیل کے باب مین روایت ہے کہ الم تنزیل کہتی ہے اے میرے رب اپنے پڑھنے والے کو بخش دے کہ یہ مجھکو بہت پڑھا کرتا تھا

فَشَفَّعَهَا الرَّبُّ تَعَالٰى فِيْهِ وَقَالَ اكْتُبُوْا لَهٗ بِكُلِّ خَطِيْئَةٍ حَسَنَةً

پھر اللہ تعالیٰ اسکی شفاعت پڑھنے والیکے باب مین قبول فرماکر حکم دیگا کہ پڑھنے والے کے واسطے ہر برائی کے مقابلہ مین نیکی لکھدو

وَارْفَعُوْا لَهٗ دَرَجَةً وَقَالَ الرَّاوِيْ فِيْ تَبَارَكَ مِثْلَهٗ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ

اور اسکے درجے بلند کرو اور ایسکے مثل راوی نے سورۂ تبارک الذی کے باب مین کہا ہے ۔ یہ حدیث دارمی نے روایت کی ہے

كِتَابُ الدَّعَوَاتِ | وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

(دعاؤن کی کتاب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہون نے کہا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ لَا تُرَدُّ دَعْوَتُهُمُ الصَّائِمُ حِيْنَ يُفْطِرُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تین شخص ایسے ہیں جنکی دعا رد نہیں کیجاتی ہے اوّل روزہ دار کی جسوقت کہ وہ افطار کرتا ہو اور

وَالْاِمَامُ الْعَادِلُ وَدَعْوَةُ الْمَظْلُوْمِ يَرْفَعُهَا اللّٰهُ فَوْقَ الْغَمَامِ وَيَفْتَحُ لَهَا

دوسرے حاکم عادل کی دعا تیسرے مظلوم کی دعا کو اللہ تعالیٰ ابر کے اوپر اوٹھا لیتا ہے اور اسکے واسطے

اَبْوَابَ السَّمَاءِ وَيَقُوْلُ الرَّبُّ وَعِزَّتِيْ لَاَنْصُرَنَّكَ وَلَوْ بَعْدَ حِيْنٍ

آسمان کے دروازے کھول دیتا ہے اور رب العالمین فرماتا ہے کہ قسم ہے مجھکو اپنی عزت کی کہ میں تیری مدد کرونگا اگرچہ دیر

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ | بَابُ ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ | عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

کے بعد ہو یہ حدیث ترمذی نے روایت کی (ذکر خدا تعالیٰ عزوجل کا باب) ابی ہریرہ سے روایت ہے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَنَا

انہوں نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ و سلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے میں

عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ وَاَنَا مَعَهٗ اِذَا ذَكَرَنِيْ فَاِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ نَفْسِهٖ

اپنے بندے کے گمان کے قریب ہوں کہ جو میرے ساتھ رکھتا ہو اور میں اسکے ہمراہ ہوتا ہوں جسوقت مجھے یاد کرتا ہو تو جب اپنے جی میں

ذَكَرْتُهٗ فِيْ نَفْسِيْ وَاِنْ ذَكَرَنِيْ فِيْ مَلَاٍ ذَكَرْتُهٗ فِيْ مَلَاٍ خَيْرٍ مِّنْهُمْ

مجھکو یاد کرتا ہے تو میں اسکو اپنی ذات میں یاد کرتا ہوں اور جو وہ مجھکو مجلس میں یاد کرتا ہے تو میں اسکو اس مجلس سے بہتر مجلس میں یاد کرتا ہوں

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی اور ابی ذر سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا وَاَزِيْدُ

وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو بندہ ایک نیکی لائے یعنی کرے تو اسکے واسطے دس گنا اجر ہے اور زیادہ بھی دیتا ہوں

وَمَنْ جَاءَ بِالسَّيِّئَةِ فَجَزَاءُ سَيِّئَةٍ مِّثْلُهَا اَوْ اَغْفِرُ وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّيْ

اور جو ایک بدی لائے یعنی کرے تو اسکا وبال ایک گناہ ہے اور میں بخش بھی دیتا ہوں اور جو مجھ سے ایک بالشت کے

شِبْرًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ ذِرَاعًا وَمَنْ تَقَرَّبَ مِنِّيْ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ مِنْهُ بَاعًا

قدر نزدیکی چاہے تو میں اس سے گز بھر تقرب کرتا ہوں اور جو مجھ سے گز بھر تقرب کرے تو میں اس سے بقدر پھیلانے دونوں ہاتھوں

وَمَنْ اَتَانِیْ یَمْشِیْ اَتَیْتُهٗ هَرْوَلَةً وَمَنْ لَقِیَنِیْ بِقُرَابِ الْاَرْضِ خَطِیْئَةً

جو کوئی میری طرف قدم قدم آتا ہے تو میں اُسکی طرف دوڑ کر آتا ہوں اور جو کوئی میرے پاس زمین بھر گناہ لے کر آوے

لَا یُشْرِکُ بِیْ شَیْئًا لَقِیْتُهٗ بِمِثْلِهَا مَغْفِرَةً رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ

درحالیکہ وہ میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرتا ہو تو میں اُسکے گناہوں کے موافق مغفرت لیکر اُس سے ملونگا۔ حدیث مسلم نے روایت کی

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰی قَالَ مَنْ

سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بالتحقیق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو کوئی

عَادٰی لِیْ وَلِیًّا فَقَدْ اٰذَنْتُهٗ بِالْحَرْبِ وَمَا تَقَرَّبَ اِلَیَّ عَبْدِیْ

میرے دوست سے عداوت کرے تو میں اُسکو اپنی لڑائی سے آگاہ کرتا ہوں۔ اور کوئی چیز قرب نہیں حاصل کرتا میرا بندہ

بِشَیْءٍ اَحَبَّ اِلَیَّ مِمَّا افْتَرَضْتُ عَلَیْهِ وَمَا یَزَالُ عَبْدِیْ یَتَقَرَّبُ اِلَیَّ

کرتا اُس میری پسندیدہ چیز کے ادا کرنے سے جو میں نے اُسپر فرض کی ہو اور ہمیشہ میرا بندہ نفلوں کے ذریعہ سے

بِالنَّوَافِلِ حَتّٰی اَحْبَبْتُهٗ فَکُنْتُ سَمْعَهُ الَّذِیْ یَسْمَعُ بِهٖ وَبَصَرَهُ الَّذِیْ

میری قربت چاہتا ہے یہانتک کہ میں اُسکو دوست رکھتا ہوں پھر میں اُسکے کان ہو جاتا ہوں جن سے وہ سنتا ہے اور آنکھیں ہو جاتا ہوں

یُبْصِرُ بِهٖ وَیَدَهُ الَّتِیْ یَبْطِشُ بِهَا وَرِجْلَهُ الَّتِیْ یَمْشِیْ بِهَا وَاِنْ سَاَلَنِیْ

جن سے وہ دیکھتا ہے اور اُسکے ہاتھ ہو جاتا ہوں جن سے وہ پکڑتا ہے اور پاؤں ہو جاتا ہوں جن سے وہ چلتا ہے اور اگر مجھ سے مانگے

لَاُعْطِیَنَّهٗ وَلَئِنِ اسْتَعَاذَنِیْ لَاُعِیْذَنَّهٗ وَمَا تَرَدَّدْتُ عَنْ شَیْءٍ اَنَا

تو میں اُسکو دیتا ہوں اور اگر مجھ سے پناہ چاہے تو بیشک اُسکو پناہ دیتا ہوں اور مجھکو کسی چیز میں جسکو میں کرنا چاہتا ہوں

فَاعِلُهٗ تَرَدُّدِیْ عَنْ نَفْسِ الْمُؤْمِنِ یَکْرَهُ الْمَوْتَ وَاَنَا اَکْرَهُ مَسَاءَتَهٗ

ایسا تامل نہیں ہوتا جیسا کہ نفس مومن کے قبض کرنے میں کہ وہ موت کو مکروہ سمجھتا ہے اور میں اُسکی ناخوشی کو ناپسند کرتا ہوں

وَلَا بُدَّ لَهٗ مِنْهُ رَوَاهُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی

اور موت اسکے لیے ضروری ہے۔ یہ حدیث بخاری نے روایت کی اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی

اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِکَةً یَطُوْفُوْنَ فِی الطُّرُقِ یَلْتَمِسُوْنَ اَهْلَ الذِّکْرِ

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بالتحقیق اللہ تعالیٰ کے ایسے فرشتے بھی ہیں جو راستوں میں اہل ذکر کو ڈھونڈتے پھرتے ہیں

فَاِذَا وَجَدُوْا قَوْمًا یَذْکُرُوْنَ اللّٰہَ تَنَادَوْا ھَلُمُّوْا اِلٰی حَاجَتِکُمْ قَالَ

پس جب پا لیتے ہیں ایسی قوم کو جو یاد کرتے ہوں اللہ کو تو فرشتے پکارتے ہیں ایک دوسرے کو کہ آؤ اپنی ضرورت کیطرف

فَیَحُفُّوْنَھُمْ بِاَجْنِحَتِھِمْ اِلَی السَّمَآءِ الدُّنْیَا قَالَ فَیَسْأَلُھُمْ رَبُّھُمْ وَھُوَ

پھر فرشتے ڈھانکتے ہیں ان لوگوں کو اپنے بازوؤں یعنی پروں سے آسمان دنیا تک ڈھانک لیتے ہیں حضرت نے فرمایا پھر فرشتوں سے

اَعْلَمُ بِھِمْ مَا یَقُوْلُ عِبَادِیْ قَالَ یَقُوْلُوْنَ یُسَبِّحُوْنَکَ وَیُکَبِّرُوْنَکَ

حالانکہ وہ فرشتوں سے زیادہ ان لوگوں کے حال کو جانتا ہی کہ میرے بندے کیا کہتے ہیں حضرت نے کہا فرشتے کہتے ہیں تیری تسبیح کرتے ہیں اور تیری

وَیُحَمِّدُوْنَکَ وَیُمَجِّدُوْنَکَ قَالَ فَیَقُوْلُ ھَلْ رَاَوْنِیْ قَالَ فَیَقُوْلُوْنَ

اور تیری حمد کرتے ہیں اور تجھکو بزرگی کیساتھ یاد کرتے ہیں حضرت نے فرمایا پھر خدا فرماتا ہی کیا انہوں نے مجھکو دیکھا ہے حضرت نے کہا فرشتے

لَا وَاللّٰہِ مَا رَاَوْکَ قَالَ فَیَقُوْلُ کَیْفَ لَوْ رَاَوْنِیْ قَالَ فَیَقُوْلُوْنَ لَوْ

قسم ہے اللہ کی انہوں نے تجھکو نہیں دیکھا حضرت نے کہا پس خدا فرماتا ہی انکا کیا حال ہو جو وہ مجھے دیکھ لیں حضرت نے فرمایا فرشتے کہتے ہیں

رَاَوْکَ کَانُوْا اَشَدَّ لَکَ عِبَادَۃً وَّاَشَدَّ لَکَ تَمْجِیْدًا وَّاَکْثَرَ لَکَ

اگر وہ تجھکو دیکھ لیں تو وہ تیری عبادت کثرت سے کریں اور از حد تیری بزرگی بیان کریں اور بہت تیری تسبیح

تَسْبِیْحًا قَالَ فَیَقُوْلُ فَمَا یَسْأَلُوْنَ قَالُوْا یَسْأَلُوْنَکَ الْجَنَّۃَ قَالَ یَقُوْلُ

کریں حضرت نے کہا پھر خدا فرماتا ہی وہ لوگ کیا مانگتے ہیں فرشتے کہتے ہیں تجھ سے بہشت مانگتے ہیں حضرت نے کہا خدا فرماتا ہی

وَھَلْ رَاَوْھَا فَیَقُوْلُوْنَ لَا وَاللّٰہِ یَا رَبِّ مَا رَاَوْھَا قَالَ یَقُوْلُ فَکَیْفَ

کیا انہوں نے بہشت دیکھی ہی وہ کہتے ہیں اللہ کی قسم اے رب انہوں نے نہیں دیکھی۔ حضرت نے کہا خدا فرماتا ہے پھر انکا کیا حال ہو

لَوْ رَاَوْھَا قَالَ یَقُوْلُوْنَ لَوْ رَاَوْھَا کَانُوْا اَشَدَّ عَلَیْھَا حِرْصًا وَّاَشَدَّ

جو وہ بہشت کو دیکھ لیں حضرت نے کہا فرشتے کہتے ہیں اگر وہ اسکو دیکھ لیں تو وہ اسکی زیادہ حرص کریں اور اسکی بہت

لَھَا طَلَبًا وَّاَعْظَمَ فِیْھَا رَغْبَۃً قَالَ فَمِمَّ یَتَعَوَّذُوْنَ قَالَ یَقُوْلُوْنَ

جستجو کریں اور اسکے وصول کی زیادہ رغبت کریں حضرت نے کہا خدا فرماتا ہی پس وہ کس چیز سے پناہ مانگتے ہیں حضرت نے کہا فرشتے کہتے ہیں

مِنَ النَّارِ قَالَ یَقُوْلُ فَھَلْ رَاَوْھَا قَالَ یَقُوْلُوْنَ لَا وَاللّٰہِ یَا رَبِّ مَا

وہ آگ سے پناہ مانگتے ہیں حضرت نے کہا خدا فرماتا ہے کیا انہوں نے آگ کو دیکھا ہی حضرت نے کہا فرشتے کہتے ہیں خدا کی قسم اے ہمارے رب اسکو

مَا رَاَوْهَا قَالَ يَقُولُ فَكَيْفَ لَوْ رَاَوْهَا قَالَ يَقُولُونَ لَوْ رَاَوْهَا كَانُوا اَشَدَّ

انہوں نے نہیں دیکھا حضرت نے کہا خدا فرماتا ہے انکا کیا حال ہو جو آگ کو دیکھیں حضرت نے کہا فرشتے کہتے ہیں اگر وہ اسکو دیکھ لیں تو بہت

مِنْهَا فِرَارًا وَاَشَدَّ لَهَا مَخَافَةً قَالَ فَيَقُولُ فَاُشْهِدُكُمْ اَنِّي قَدْ غَفَرْتُ

اس سے بھاگیں اور اس سے بہت خوف کریں حضرت نے کہا خدا فرماتا ہے اے فرشتوں میں تمکو گواہ کرتا ہوں کہ بالتحقیق میں نے انکو

لَهُمْ قَالَ يَقُولُ مَلَكٌ مِنَ الْمَلَائِكَةِ فِيهِمْ فُلَانٌ لَيْسَ مِنْهُمْ اِنَّمَا

بخشا۔ حضرت نے کہا کہ فرشتوں میں سے ایک فرشتہ کہتا ہے (اے رب) انمیں تو ایک فلاں شخص بھی موجود ہے جو انکے کام میں شریک

جَاءَ لِحَاجَةٍ قَالَ هُمُ الْجُلَسَاءُ لَا يَشْقٰى جَلِيسُهُمْ۔ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

نہیں بلکہ وہ اپنی ایک ضرورت کے سبب سے انمیں آ بیٹھا تھا خدا فرماتا ہے وہ ایسے بیٹھنے والے ہیں جنکا ہمنشین بے نصیب نہیں ہوتا یہ حدیث بخاری نے روایت کی

وَفِي رِوَايَةِ مُسْلِمٍ قَالَ اِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً سَيَّارَةً فُضُلًا يَتَتَبَّعُونَ

اور مسلم کی ایک روایت میں یوں ہے کہ حضرت نے کہا کہ اللہ تعالی کے چلنے پھرنے والے فالتو فرشتے بھی ہیں جو ذکر الٰہی کی

مَجَالِسَ الذِّكْرِ فَاِذَا وَجَدُوا مَجْلِسًا فِيهِ ذِكْرٌ قَعَدُوا مَعَهُمْ وَحَفَّ

مجلسوں کو ڈھونڈھتے پھرتے ہیں سو اگر کوئی مجلس ایسی پاتے ہیں کہ جسمیں ذکر ہوتا ہے تو انکے ساتھ بیٹھ جاتے ہیں اور اپنے پروں

بَعْضُهُمْ بَعْضًا بِاَجْنِحَتِهِمْ حَتّٰى يَمْلَئُوا مَا بَيْنَهُمْ وَبَيْنَ السَّمَاءِ الدُّنْيَا

سے ایک دوسرے کا حلقہ کر لیتے ہیں (یعنی گھیر لیتے ہیں) یہاں تک کہ ذاکرین اور آسمان دنیا کے بیچ میں جو خلا ہے اسکو بھر دیتے ہیں

فَاِذَا تَفَرَّقُوا عَرَجُوا وَصَعِدُوا اِلَى السَّمَاءِ قَالَ فَيَسْاَلُهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ

پھر جب ذاکرین جدا ہوتے ہیں تو وہ فرشتے بلند ہوتے ہیں اور آسمان پر پہونچ جاتے ہیں تو حضرت نے فرمایا اللہ تعالی انسے پوچھتا ہے حالانکہ

اَعْلَمُ بِحَالِهِمْ مِنْ اَيْنَ جِئْتُمْ فَيَقُولُونَ جِئْنَا مِنْ عِنْدِ عِبَادٍ لَكَ فِي

وہ انکے حال کو زیادہ جانتا ہے کہ تم کہاں سے آئے ہو وہ کہتے ہیں کہ ہم تیرے بندوں کے پاس سے آئے ہیں جو زمین

الْاَرْضِ يُسَبِّحُونَكَ وَيُكَبِّرُونَكَ وَيُهَلِّلُونَكَ وَيَحْمَدُونَكَ وَيَسْاَلُونَكَ

میں ہیں تیری تسبیح کرتے ہیں اور تیری تکبیر پڑھتے اور تیری تہلیل یعنی لا الہ الا اللہ کہتے اور تیری بزرگی سے یاد کرتے ہیں اور تجھ سے مانگتے ہیں

قَالَ وَمَاذَا يَسْاَلُونِي قَالُوا يَسْاَلُونَكَ جَنَّتَكَ قَالَ وَهَلْ رَاَوْا جَنَّتِي

اللہ فرماتا ہے وہ مجھ سے کیا مانگتے ہیں فرشتے کہتے ہیں کہ وہ تجھ سے تیری جنت مانگتے ہیں خدا فرماتا ہے کیا انہوں نے میری جنت دیکھی ہے

قَالُوا لَا أَيْ رَبِّ قَالَ فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْا جَنَّتِي قَالُوا وَيَسْتَجِيرُونَكَ

فرشتے کہتے ہیں اے ہمارے رب نہیں دیکھی خدا فرماتا ہے اگر وہ میری بہشت دیکھ لیں تو انکی طلب کا کیا حال ہو پھر فرشتے کہتے ہیں تجھ سے پناہ چاہتے تھے

قَالَ وَمِمَّا يَسْتَجِيرُونِي قَالُوا مِنْ نَارِكَ قَالَ وَهَلْ رَأَوْا نَارِي قَالُوا

خدا فرماتا ہے وہ کس چیز سے میری پناہ چاہتے ہیں فرشتے کہتے ہیں تیری دوزخ سے۔ خدا فرماتا ہے کیا انہوں نے میری دوزخ دیکھی ہے کہتے ہیں

لَا قَالَ فَكَيْفَ لَوْ رَأَوْا نَارِي قَالُوا يَسْتَغْفِرُونَكَ قَالَ فَيَقُولُ قَدْ

نہیں دیکھی خدا فرماتا ہے اگر وہ میری دوزخ دیکھ لیں تو کیسا خوف کریں پھر فرشتے کہتے ہیں کہ وہ تجھ سے بخشش چاہتے تھے حضرت نے فرمایا پھر خدا

غَفَرْتُ لَهُمْ فَأَعْطَيْتُهُمْ مَا سَأَلُوا وَأَجَرْتُهُمْ مِمَّا اسْتَجَارُوا قَالَ

کہتا ہے میں نے انکی بخشش کی اور جو چیز وہ مانگتے ہیں وہ انکو دی اور جس چیز سے پناہ مانگتے ہیں پناہ دی حضرت نے فرمایا

يَقُولُونَ رَبِّ فِيهِمْ فُلَانٌ عَبْدٌ خَطَّاءٌ إِنَّمَا مَرَّ فَجَلَسَ مَعَهُمْ قَالَ

فرشتے کہتے ہیں اے ہمارے رب انمیں تو فلاں بندہ بھی ہے جو بڑا گنہگار ہے بیشک وہ کسی کام کو وہاں سے گزرا پھر انکے ساتھ بیٹھ گیا حضرت نے فرمایا

فَيَقُولُ وَلَهُ غَفَرْتُ هُمُ الْقَوْمُ لَا يَشْقَى جَلِيسُهُمْ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

پھر اللہ فرماتا ہے میں نے اسکو بھی بخش دیا کیونکہ وہ ذاکرین ایسی قوم ہیں کہ جنکا ہم نشین بھی محروم نہیں ہوتا۔ ابو ہریرہ سے روایت

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَقُولُ

انہوں نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

أَنَا مَعَ عَبْدِي إِذَا ذَكَرَنِي وَتَحَرَّكَتْ بِي شَفَتَاهُ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ

میں اپنے بندے کے ساتھ ہوتا ہوں جبکہ مجھے یاد کرتا ہے اور میرے ذکر سے اپنے دونوں لب ہلاتا ہے یہ حدیث

بَابُ ثَوَابِ التَّحْمِيدِ وَالتَّسْبِيحِ وَالتَّهْلِيلِ وَالتَّكْبِيرِ

خدا کی حمد اور تسبیح اور تہلیل اور تکبیر پڑھنے کے ثواب کا باب

وَعَنْ أَبِي سَعِيدِ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

ابی سعید خدری سے روایت ہے کہا انہوں نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ قَالَ مُوسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا رَبِّ عَلِّمْنِي شَيْئًا أَذْكُرُكَ بِهِ

وسلم نے فرمایا کہ موسیٰ علیہ السلام نے کہا اے میرے رب مجھ کو ایسی چیز سکھا جسکے وسیلے سے تیرا ذکر کروں

وَاَدْعُوْكَ بِهٖ فَقَالَ يَا مُوْسٰى قُلْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فَقَالَ يَا رَبِّ كُلُّ

اور تجھ سے دعا کروں بان الفاظ سے خدا نے فرمایا اے موسٰی لا الٰہ الا اللہ کہہ موسٰی نے کہا اے میرے رب یہ

عِبَادِكَ يَقُوْلُ اِنَّمَا اُرِيْدُ شَيْئًا تَخُصُّنِيْ بِهٖ قَالَ يَا مُوْسٰى لَوْ اَنَّ

تو تیرے سب بندے کہتے ہیں میں تو یہ چاہتا ہوں کہ تو مجھے خاص شئے سے مخصوص فرمائے۔ خدا نے فرمایا اے موسٰی

السَّمٰوٰتِ السَّبْعَ وَعَامِرَهُنَّ غَيْرِيْ وَالْاَرَضِيْنَ السَّبْعَ وُضِعْنَ

بالتحقیق اگر ساتوں آسمان اور انکے آباد کرنے والے یعنی باشندے میرے سوا اور ساتوں زمینیں ایک پلڑے میں

فِيْ كِفَّةٍ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ فِيْ كِفَّةٍ لَمَالَتْ بِهِنَّ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَوَاهُ

رکھی جاویں اور کلمہ لا الٰہ الا اللہ ایک پلڑے میں رکھا جاوے تو بیشک لا الٰہ الا اللہ کا پلڑہ جھک جاویگا۔ یہ حدیث

فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ وَاَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُوْلُ

شرح سنہ میں روایت کی اور ابی سعید اور ابی ہریرہ سے روایت ہے ان دونوں نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ صَدَّقَهٗ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے لا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر یعنے خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ بڑا ہی کہا تو اسکا

رَبُّهٗ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنَا وَاَنَا اَكْبَرُ وَاِذَا قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ

رب اسکے قول کی تصدیق کرتا ہے اور کہتا ہے کہ ہاں میرے سوا کوئی معبود نہیں اور میں ہی بڑا ہوں اور جب بندہ کہتا ہے کہ خدا کے سوا کوئی

لَا شَرِيْكَ لَهٗ يَقُوْلُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنَا وَحْدِيْ لَا شَرِيْكَ لِيْ وَاِذَا قَالَ

وہ ایک ہے کوئی اسکا شریک نہیں تو خدا فرماتا ہے ہاں میرے سوا کوئی معبود نہیں اور میں ایک ہوں میرا کوئی شریک نہیں اور جب بندہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنَا لِيَ الْمُلْكُ وَ

کہتا ہے خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اسکی سلطنت ہے اور اسکی تعریف ہے تو خدا کہتا ہے ہاں میرے سوا کوئی معبود نہیں اور میری سلطنت ہے اور

لِيَ الْحَمْدُ وَاِذَا قَالَ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ

میری ہی تعریف ہے اور جب بندہ کہتا ہے خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور برائی سے بچنے اور نیکی کی طرف مائل ہونے کی طاقت بغیر خدا کی مدد کے نہیں تو خدا

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنَا لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِيْ وَكَانَ يَقُوْلُ مَنْ قَالَهَا فِيْ

ہاں میرے سوا کوئی معبود نہیں اور برائی سے بچنے اور نیکی کی طرف مائل ہونے کی قوت بغیر میری مدد کے نہیں اور حضرت فرماتے تھے جس شخص نے ان کلمات کو

مَرَضِهِ ثُمَّ مَاتَ لَمْ تَطْعَمْهُ النَّارُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ ۲۵

اپنے مرض میں کہا اور پھر مرگیا تو اسکو آگ نہیں جلائیگی۔ یہ حدیث ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کی۔ اور

أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَا أَدُلُّكَ

ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کیا میں تجھکو وہ کلمہ

عَلَى كَلِمَةٍ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ مِنْ كَنْزِ الْجَنَّةِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ يَقُولُ

نہ بتلاؤں جو بہشت کے خزانے سے جو زیر عرش ہے اترا ہی وہ کلمہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ ہے (اس کلمہ پر) اللہ تعالیٰ

اللّٰهُ تَعَالَى أَسْلَمَ عَبْدِي وَاسْتَسْلَمَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي الدَّعَوَاتِ

فرماتا ہے کہ میرے بندے نے اطاعت کی اور نہایت فرمانبردار ہوا۔ یہ حدیث بیہقی نے دعوات کبیر میں

الْكَبِيرِ وَعَنْ ۲۶ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ قَالَ سُبْحَانَ اللّٰهِ هِيَ صَلٰوةُ الْخَلَائِقِ

روایت کی۔ اور ابن عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کلمہ سبحان اللہ وہ خلقت کے لیے عبادت ہے

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَلِمَةُ الشُّكْرِ وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ كَلِمَةُ الْإِخْلَاصِ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ

اور کلمہ الحمد للہ شکر کا کلمہ ہے اور کلمہ لا الہ الا اللہ اخلاص کا کلمہ ہے اور اللہ اکبر کہنے کا

تَمْلَأُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ وَإِذَا قَالَ الْعَبْدُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

ثواب تو زمین و آسمان کو پر کر دیتا ہے اور جب بندہ لا حول ولا قوۃ

إِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى أَسْلَمَ وَاسْتَسْلَمَ رَوَاهُ رَزِينٌ بَابُ

الا باللہ کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ بندہ فرمانبردار ہوا اور نہایت مطیع ہوا یہ حدیث رزین نے روایت کی

الْاِسْتِغْفَارِ وَالتَّوْبَةِ - وَعَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ

(استغفار اور توبہ کا باب) اور ابی ذر سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرْوِي عَنِ اللّٰهِ تَبَارَكَ وَتَعَالَى أَنَّهُ قَالَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے ان حدیثوں میں جو اللہ تعالیٰ سے روایت کرتے تھے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

يَا عِبَادِي إِنِّي حَرَّمْتُ الظُّلْمَ عَلَى نَفْسِي وَجَعَلْتُهُ بَيْنَكُمْ مُحَرَّمًا

اے میرے بندے بالتحقیق ظلم میں نے اپنے نفس پر حرام کیا ہے اور تمہارے درمیان بھی میں نے اسکو حرام کر دیا ہے

فَلَا تَظَالَمُوا يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ ضَالٌّ إِلَّا مَنْ هَدَيْتُهُ فَاسْتَهْدُونِي

سو تم آپس میں ظلم نہ کرو۔ اے میرے بندو تم سب راہ بھولے ہوئے ہو سوائے اُس شخص کے کہ جسکو میں نے راہ سمجھائی ہی سو مجھ سے راہ

أَهْدِكُمْ يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ جَائِعٌ إِلَّا مَنْ أَطْعَمْتُهُ فَاسْتَطْعِمُونِي أُطْعِمْكُمْ

تاکہ میں تمکو ہدایت کروں اے میرے بندو تم سب بھوکے ہو سوائے اُس شخص کے کہ جسکو میں نے کھلایا ہو سو مجھ سے کھانا مانگو تاکہ میں تمکو کھانا کھلاؤں

يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ عَارٍ إِلَّا مَنْ كَسَوْتُهُ فَاسْتَكْسُونِي أَكْسُكُمْ يَا عِبَادِي

اے میرے بندو۔ تمہارے سب لوگ برہنہ ہیں سوائے اُس شخص کے کہ جسکو میں نے پہنایا ہو سو مجھ سے پوشش مانگو تاکہ میں تمہیں لباس پہناؤں اے میرے بندو

إِنَّكُمْ تُخْطِئُونَ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَأَنَا أَغْفِرُ الذُّنُوبَ جَمِيعًا فَاسْتَغْفِرُونِي

بیشک تمہارے سب لوگ شبانہ روز خطا کرتے ہیں اور میں کل گناہ بخشا کرتا ہوں سو مجھ سے بخشش مانگو

أَغْفِرْ لَكُمْ يَا عِبَادِي إِنَّكُمْ لَنْ تَبْلُغُوا ضَرِّي فَتَضُرُّونِي وَلَنْ تَبْلُغُوا

تاکہ میں تمکو بخشوں اے میرے بندو بالتحقیق تمکو میرے ضرر پہونچانے کی ہرگز طاقت نہیں کہ مجھے ضرر پہونچا سکو اور نہ میرے نفع پہونچانے کی

نَفْعِي فَتَنْفَعُونِي يَا عِبَادِي لَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ

تمکو قدرت ہے کہ مجھے نفع پہونچا سکو اے میرے بندو اگر تمہارے اوّل اور تمہارے آخر اور تمہارے انسان اور تمہارے جن سب

كَانُوا عَلَى أَتْقَى قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ مِنْكُمْ مَا زَادَ ذَلِكَ فِي مُلْكِي

ایسے ہو جائیں جیسے کہ تم میں ایک بڑے پرہیزگار شخص کا دل ہو (تو بھی) میرے ملک یعنی سلطنت میں کچھ (رونق) زیادہ

شَيْئًا يَا عِبَادِي لَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ كَانُوا عَلَى

نہ ہوگی۔ اے میرے بندو اگر تمہارے اوّل اور تمہارے آخر اور تمہارے انسان اور تمہارے جن سب ایسے ہو جائیں

أَفْجَرِ قَلْبِ رَجُلٍ وَاحِدٍ مِنْكُمْ مَا نَقَصَ ذَلِكَ مِنْ مُلْكِي شَيْئًا يَا عِبَادِي

جیسے تم میں ایک بڑے بدکار شخص کا دل ہو (تو اس سے میں بھی) میرے ملک یعنی سلطنت میں کچھ کم نہ ہوگا اے میرے بندو

لَوْ أَنَّ أَوَّلَكُمْ وَآخِرَكُمْ وَإِنْسَكُمْ وَجِنَّكُمْ قَامُوا فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ فَسَأَلُونِي

اگر تمہارے اول اور تمہارے آخر اور تمہارے انسان اور تمہارے جن ایک جگہ میں کھڑے ہو کر اپنی مرادیں مانگ لیں

فَأَعْطَيْتُ كُلَّ إِنْسَانٍ مَسْأَلَتَهُ مَا نَقَصَ ذَلِكَ مِمَّا عِنْدِي إِلَّا كَمَا

اور میں ہر ایک کو اسکی مراد یا سوال دیدوں تاہم میرے اُن خزانوں میں جو میرے پاس ہیں اسقدر بھی کمی نہ ہوگی جیسے

يَنْقُصُ الْمِخْيَطُ إِذَا أُدْخِلَ الْبَحْرَ يَا عِبَادِي إِنَّمَا هِيَ أَعْمَالُكُمْ أُحْصِيهَا

ایک سوئی سمندر میں ڈوب کر سمندر کو بقدر اپنے تر ہونے کے کم کر دے۔ اے میرے بندو میں بیشک تمہارے اعمال گن رہا ہوں

عَلَيْكُمْ ثُمَّ أُوَفِّيكُمْ إِيَّاهَا فَمَنْ وَجَدَ خَيْرًا فَلْيَحْمَدِ اللهَ وَمَنْ وَجَدَ

اور تمہارے واسطے لکھ رکھتا ہوں پھر انکا بدلہ تمکو دونگا سو جو شخص اعمال کے بدلہ میں بہتری پائے تو اسکو چاہیے کہ اللہ کی تعریف کرے اور جو شخص

غَيْرَ ذٰلِكَ فَلَا يَلُومَنَّ إِلَّا نَفْسَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ

بہتری کے خلاف پائے تو اپنے نفس کے سوا اور کسیکو ملامت نکرے یہ حدیث مسلم نے روایت کی اور ابی سعید رضی

الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ فِي

روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ صلے اللہ علیہ و سلم نے فرمایا کہ ایک شخص

بَنِي إِسْرَائِيلَ رَجُلٌ قَتَلَ تِسْعَةً وَتِسْعِينَ إِنْسَانًا ثُمَّ خَرَجَ يَسْأَلُ

بنی اسرائیل میں ایسا تھا جسنے ننانوے آدمی قتل کئے تھے پھر توبہ کا مسئلہ پوچھنے نکلا سو

فَأَتَى رَاهِبًا فَسَأَلَهُ فَقَالَ أَلَهُ تَوْبَةٌ قَالَ لَا فَقَتَلَهُ وَجَعَلَ يَسْأَلُ

پھر ایک راہب کے پاس آیا اور اس سے پوچھا کہ میری توبہ ہو سکتی ہے۔ راہب نے کہا نہیں۔ اسنے راہب کو بھی مار ڈالا پھر مسئلہ پوچھتا پھرا

فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ ائْتِ قَرْيَةَ كَذَا وَكَذَا فَأَدْرَكَهُ الْمَوْتُ فَنَاءَ بِصَدْرِهِ

تو اس سے ایک شخص نے کہا کہ تو فلانے گانوں میں جا کر مسئلہ دریافت کر (تو وہ چلا) مگر موت نے اسکو آن لیا تو اسنے اپنا سینہ اس

نَحْوَهَا فَاخْتَصَمَتْ فِيهِ مَلَائِكَةُ الرَّحْمَةِ وَمَلَائِكَةُ الْعَذَابِ فَأَوْحَى

گانوں کیطرف جھکا دیا (اور مر گیا) تو اسکے معاملہ میں رحمت کے اور عذاب کے فرشتوں میں تنازعہ ہوا تو اللہ تعالیٰ نے

اللهُ إِلَى هٰذِهِ أَنْ تَقَرَّبِي وَإِلَى هٰذِهِ أَنْ تَبَاعَدِي فَقَالَ قِيسُوا

اس گانوں کو حکم دیا کہ میت سے قریب ہو جا۔ اور راہب کی بستی کو حکم دیا کہ تو میت سے دور ہو جا پھر فرشتوں کو فرمایا کہ میت سے

مَا بَيْنَهُمَا فَوُجِدَ إِلَى هٰذِهِ أَقْرَبَ بِشِبْرٍ فَغُفِرَ لَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

دونوں بستیوں کے درمیانی فاصلہ کو ناپو تو جس بستی کو وہ چلا تھا (توبہ کے لیے) ایک بالشت قریب پائی پس بخشا گیا۔ یہ حدیث بخاری اور

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

إِنَّ عَبْدًا أَذْنَبَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ أَذْنَبْتُ فَاغْفِرْهُ فَقَالَ رَبُّهُ أَعَلِمَ

کہ بالتحقیق ایک بندہ نے گناہ کیا پھر کہا اے میرے رب میں نے گناہ کیا تو اسکو بخشدے تو اسکے رب نے فرمایا کیا جانا

عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ غَفَرْتُ لِعَبْدِي ثُمَّ مَكَثَ

میرے بندے نے کہ بالتحقیق اسکا پروردگار ہے جو گناہ بخشتا ہے اور پکڑتا بھی ہے بخشا میں نے اپنے بندے کو پھر اسنے گناہ سے توقف کیا

مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ أَذْنَبَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ أَذْنَبْتُ ذَنْبًا فَاغْفِرْهُ فَقَالَ

جبتک خدا نے چاہا پھر گناہ کیا پھر کہا اے میرے رب میں نے گناہ کیا تو اسکو بخشدے تو اسکے رب نے فرمایا

أَعَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ غَفَرْتُ لِعَبْدِي

کیا جانا میرے بندے نے کہ بالتحقیق اسکا پروردگار ہے جو گناہ بخشتا ہے اور گناہ پکڑتا بھی ہے بخشا میں نے اپنے بندے کو

ثُمَّ مَكَثَ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ أَذْنَبَ ذَنْبًا قَالَ رَبِّ أَذْنَبْتُ ذَنْبًا

پھر اسنے گناہ سے توقف کیا جبتک خدا نے چاہا پھر گناہ کیا کہا اے رب میں نے دوسرا گناہ

آخَرَ فَاغْفِرْهُ لِي فَقَالَ أَعَلِمَ عَبْدِي أَنَّ لَهُ رَبًّا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ

کیا سو اسکو بخشدے سو کہا اسکے رب نے کیا جانا میرے بندے نے کہ اسکا رب ہے جو گناہ بخشتا ہے اور گناہ پکڑتا

بِهِ غَفَرْتُ لِعَبْدِي فَلْيَفْعَلْ مَا شَاءَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جُنْدُبٍ

بھی ہے میں نے اپنے بندے کو بخشدیا پس چاہیئے کہ جو چاہے وہ کرے۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی اور جندب

أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ وَاللّٰهِ

سے روایت ہے کہ بالتحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث بیان فرمائی کہ بالتحقیق ایک شخص نے کہا اللہ کی قسم

لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ لِفُلَانٍ وَأَنَّ اللّٰهَ تَعَالَى قَالَ مَنْ ذَا الَّذِي يَتَأَلَّى عَلَيَّ

اللہ تعالی فلانے شخص کو نہیں بخشیگا اور اللہ تعالی نے یہ فرمایا کہ کون ایسا شخص ہے جو میرے اوپر قسم کھاتا ہے

أَنِّي لَا أَغْفِرُ لِفُلَانٍ فَإِنِّي قَدْ غَفَرْتُ لِفُلَانٍ وَأَحْبَطْتُ عَمَلَكَ أَوْ

کہ میں فلان شخص کو نہ بخشونگا سو میں نے اس فلان شخص کو بخشدیا اور تیرے اعمال نیک نابود کر دیے یا

كَمَا قَالَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

اسیکے مثل فرمایا۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی اور انس سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا ابْنَ اٰدَمَ مَا دَعَوْتَنِيْ وَرَجَوْتَنِيْ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے فرزند آدم تو جبتک مجھے پکارتا رہیگا حاجات کیوقت اور مجھی سے امید رکھے گا

غَفَرْتُ لَكَ عَلٰى مَا كَانَ فِيْكَ وَلَا اُبَالِيْ يَا ابْنَ اٰدَمَ لَوْ بَلَغَتْ

تو مین تیری بخشش کرتا رہونگا خواہ تجھہ مین کیسی ہی برائیان ہون اور کچھہ پروا نکرونگا - اے فرزند آدم اگر تیرے

ذُنُوْبُكَ عَنَانَ السَّمَاءِ ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِيْ غَفَرْتُ لَكَ وَلَا اُبَالِيْ

گناہ آسمان کی بلندی تک پہونچ جاوین پھر تو مجھہ سے مغفرت مانگے تو بھی مین تجھکو بخشدونگا اور کچھہ پروا نکرونگا

يَا ابْنَ اٰدَمَ اِنَّكَ لَوْ لَقِيْتَنِيْ بِقُرَابِ الْاَرْضِ خَطَايَا ثُمَّ لَقِيْتَنِيْ

اے فرزند آدم بالتحقیق اگر تو مجھہ سے زمین بھر خطائین لیکر ملے مگر ایسے حال مین مجھہ سے ملے

لَا تُشْرِكُ بِيْ شَيْئًا لَاَتَيْتُكَ بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةً رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

کہ تو میرے ساتھہ کسی چیز کو شریک نکرتا ہو تو مین زمین بھر مغفرت کے ساتھہ تجھہ سے پیش آؤنگا - یہ حدیث ترمذی نے روایت کی

وَرَوَاهُ اَحْمَدُ وَالدَّارِمِيُّ عَنْ اَبِيْ ذَرٍّ وَقَالَ التِّرْمِذِيُّ هٰذَا

اور احمد اور دارمی نے ابی ذر سے روایت کی اور ترمذی نے کہا کہ یہ

حَدِيْثٌ حَسَنٌ غَرِيْبٌ وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى

حدیث حسن غریب ہے اور ابن عباس سے روایت ہے کہ انہون نے رسول اللہ صلے

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى مَنْ عَلِمَ اَنِّيْ ذُوْ قُدْرَةٍ عَلٰى

اللہ علیہ وسلم سے نقل کی کہ آپنے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جس شخص نے میری نسبت جانا کہ مین گناہ کی مغفرت پر

مَغْفِرَةِ الذُّنُوْبِ غَفَرْتُ لَهٗ وَلَا اُبَالِيْ مَا لَمْ يُشْرِكْ بِيْ شَيْئًا رَوَاهُ

قدرت رکھتا ہون تو مین اسکو بخشدیتا ہون اور کچھہ پروا نہین کرتا مگر جبتک کہ وہ میرے ساتھہ کسی چیز کو شریک نکرتا ہو

فِيْ شَرْحِ السُّنَّةِ وَعَنْ اَبِيْ سَعِيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

یہ حدیث شرح سنت مین روایت کی ۔ اور ابی سعید سے روایت ہے انہون نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ الشَّيْطَانَ قَالَ وَعِزَّتِكَ يَا رَبِّ لَا اَبْرَحُ اُغْوِيْ

علیہ وسلم نے فرمایا بالتحقیق شیطان نے پروردگار کی جناب مین عرض کی کہ تیری عزت کی قسم مین تیرے بندون کے

عبادك ما دامت أرواحهم في أجسادهم فقال الرب عز وجل

بہکانے سے اسوقت تک باز نہ آونگا جبتک کہ انکے جسموں میں جان ہے پس خدائے عزوجل نے فرمایا

وعزتي وجلالي وارتفاع مكاني لا أزال أغفر لهم ما استغفروني

کہ مجھے بھی اپنی عزت اور جلال اور بلندی مرتبہ کی قسم ہے کہ میں بھی انکو بخشتا ہی ہونگا جبتک کہ وہ مجھ سے مغفرت مانگتے رہینگے

رواه أحمد ۵۴ وعن أبي هريرة قال قال رسول الله صلى الله

یہ حدیث احمد نے روایت کی۔ ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

عليه وسلم إن رجلين كانا في بني إسرائيل متحابين أحدهما مجتهد

علیہ وسلم نے فرمایا کہ بالتحقیق بنی اسرائیل میں دو شخص آپسمیں دوستی رکھتے تھے ایک تو ان میں سے عبادت

في العبادة والآخر يقول مذنب فجعل يقول أقصر عما أنت فيه

میں کوشش کرتا تھا اور دوسرا (از روئے عجز) کہتا تھا کہ میں گنہگار ہوں پس عابد نے اسکو کہنا شروع کیا کہ تو گناہ کرتا ہے اس سے باز آجا

فيقول خلني وربي حتى وجده يوما على ذنب استعظمه فقال

اور گنہگار کہتا تھا کہ مجھکو میرے پروردگار کے معاملے پر چھوڑ دے یہانتک کہ ایکروز عابد نے اسکو ایک گناہ کرتے دیکھا جسکو اسنے بڑا جانا اور کہا

أقصر فقال خلني وربي أبعثت علي رقيبا فقال والله لا يغفر الله

تو باز آ گنہگار نے کہا کہ تو مجھکو میرے پروردگار کے معاملہ پر چھوڑ دے کیا تو میرا داروغہ بنایا گیا ہے۔ عابد نے کہا خدا کی قسم اللہ تعالی تجھکو

لك أبدا ولا يدخلك الجنة فبعث الله إليهما ملكا فقبض أرواحهما

کبھی نہیں بخشیگا اور نہ بہشت میں تجھکو داخل کریگا پس اللہ تعالی نے ان دونوں کیطرف فرشتہ بھیجا جسنے ان دونوں کی روح

فاجتمعا عنده فقال للمذنب ادخل الجنة برحمتي وقال للآخر

پس وہ دونوں روحیں خدا کے پاس جمع ہوئیں تو خدا نے گنہگار کو فرمایا کہ جا بہشت میں میری رحمت کے سبب اور دوسرے سے کہا

أتستطيع أن تحظر على عبدي رحمتي فقال لا يا رب قال اذهبوا

کیا تو میرے بندے پر سے میری رحمت روک سکتا ہے اسنے کہا نہیں اے میرے رب۔ خدا نے فرمایا اسکو دوزخ

به إلى النار رواه أحمد ۵۵ وعن أبي ذر قال قال رسول الله صلى الله

میں لیجاؤ۔ یہ حدیث احمد نے روایت کی۔ ابی ذر سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا عِبَادِي كُلُّكُمْ ضَالٌّ اِلَّا مَنْ هَدَيْتُ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے میرے بندو تم سب کے سب گمراہ ہو سوائے اسکے جسکو میں نے راہ دکھائی

فَسَلُونِي الْهُدٰى اَهْدِكُمْ وَكُلُّكُمْ فُقَرَاءُ اِلَّا مَنْ اَغْنَيْتُ فَسَلُونِي

پس مجھ سے ہدایت مانگو تاکہ میں تمکو ہدایت کروں اور تم سب لوگ فقیر ہو سوا اس شخص کے جسکو میں نے غنی کیا ہو پس

اَرْزُقْكُمْ وَكُلُّكُمْ مُذْنِبٌ اِلَّا مَنْ عَافَيْتُ فَمَنْ عَلِمَ مِنْكُمْ اَنِّي

پس میں تمکو روزی دوں اور تم سب لوگ گنہگار ہو سوائے اسکے کہ جسکو میں نے بچا لیا پس جس نے تم میں سے جانا کہ میں

ذُو قُدْرَةٍ عَلَى الْمَغْفِرَةِ فَاسْتَغْفَرَنِي غَفَرْتُ لَهُ وَلَا اُبَالِي وَلَوْ اَنَّ

بخشش پر قدرت رکھنے والا ہوں اور مجھ سے بخشش مانگی تو میں اسکو بخش دیتا ہوں اسکے گناہوں کی مجھے پرواہ نہیں اور اگر

اَوَّلَكُمْ وَاٰخِرَكُمْ وَحَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَرَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمْ اجْتَمَعُوا عَلٰى

تمہارے اول اور تمہارے آخر اور تمہارے زندہ اور تمہارے مردہ اور تمہارے جوان اور تمہارے بوڑھے میرے متقی دل

اَتْقٰى قَلْبِ عَبْدٍ مِنْ عِبَادِي مَا زَادَ ذٰلِكَ فِي مُلْكِي جَنَاحَ بَعُوضَةٍ

بندوں میں سے ایک بندے کے دل کی مانند بن جاویں تو بھی یہ اجتماع میری سلطنت کی رونق میں ایک مچھر کے بازو کی برابر زیادہ نہ کریگا

وَلَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَاٰخِرَكُمْ وَحَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَرَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمْ

اور جو تمہارے اگلے اور تمہارے پچھلے اور تمہارے زندہ اور تمہارے مردہ اور تمہارے جوان اور تمہارے بوڑھے

اجْتَمَعُوا عَلٰى اَشْقٰى قَلْبِ عَبْدٍ مِنْ عِبَادِي مَا نَقَصَ ذٰلِكَ مِنْ

میرے بدبخت دل بندوں میں سے ایک بندے کے دل کی مانند ہو جاویں تو بھی یہ اجتماع میری سلطنت کی رونق کو

مُلْكِي جَنَاحَ بَعُوضَةٍ وَلَوْ اَنَّ اَوَّلَكُمْ وَاٰخِرَكُمْ وَحَيَّكُمْ وَمَيِّتَكُمْ وَ

بقدر ایک مچھر کے بازو کے نہ گھٹائیگا اور جو تمہارے اگلے اور تمہارے پچھلے اور تمہارے زندہ اور تمہارے مردہ اور

رَطْبَكُمْ وَيَابِسَكُمْ اجْتَمَعُوا فِي صَعِيدٍ وَاحِدٍ فَسَأَلَ كُلُّ اِنْسَانٍ مِنْكُمْ

تمہارے جوان اور تمہارے بوڑھے ایک مقام میں جمع ہو جائیں اور تم میں سے ہر ایک انسان بقدر اپنی

مَا بَلَغَتْ اُمْنِيَّتُهُ فَاَعْطَيْتُ كُلَّ سَائِلٍ مِنْكُمْ مَا نَقَصَ ذٰلِكَ مِنْ

منتہائے آرزو کے مانگے اور میں ہر ایک سائل کو اسکا سوال دیدوں تو اس صورت میں بھی میری سلطنت سے

مُلْكِي إِلَّا كَمَا لَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ مَرَّ بِالْبَحْرِ فَغَمَسَ فِيهِ إِبْرَةً ثُمَّ رَفَعَهَا

اسقدر بھی کم نہوگا جیسے کہ تم میں سے کوئی شخص دریا پر گزرے اور ایک سوئی اسمیں ڈبو کر نکالے تو دریا بقدر تری سوئی کے کم ہو

ذٰلِكَ بِأَنِّي جَوَادٌ أَفْعَلُ مَا أُرِيدُ عَطَائِي كَلَامٌ وَعَذَابِي كَلَامٌ إِنَّمَا

یہ بات اس سبب سے ہے کہ بیشک میں سخی ہوں کرتا ہوں جو ارادہ کرتا ہوں دینا میرا صرف ایک میرا حکم کردینا ہی اور میرا عذاب صرف ایک میرا حکم کردینا ہے

أَمْرِي لِشَيْءٍ إِذَا أَرَدْتُ أَنْ أَقُولَ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَ

کہ میں جب کسی شئے کے موجود کرنیکا ارادہ کرتا ہوں تو اسکو حکم کرتا ہوں کہ موجود ہو جا وہ موجود ہو جاتی ہے یہ حدیث احمد اور

التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کی اور انس سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں

أَنَّهُ قَرَأَ هُوَ أَهْلُ التَّقْوٰى وَأَهْلُ الْمَغْفِرَةِ قَالَ قَالَ رَبُّكُمْ أَنَا أَهْلُ

کہ انہوں نے آیت پڑھی ھو اہل التقوی واہل المغفرۃ یعنی وہی ہے جسکا تقوی اور جسکا مغفرت اور فرمایا کہ تمہارا رب فرماتا ہے کہ میں لائق اس کے ہوں

أَنْ أُتَّقٰى فَمَنِ اتَّقَانِي فَأَنَا أَهْلٌ أَنْ أَغْفِرَ لَهُ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ

کہ مجھ سے خوف کیا جائے سو جسنے مجھ سے خوف کیا میں لائق اسکے ہوں کہ اسکو بخشدوں۔ یہ حدیث ترمذی اور ابن ماجہ

مَاجَةَ وَالدَّارِمِيُّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

اور دارمی نے روایت کی۔ ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ لَيَرْفَعُ الدَّرَجَةَ لِلْعَبْدِ الصَّالِحِ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ بالتحقیق اللہ تعالی البتہ اپنے صالح بندے کے درجے بہشت میں

فِي الْجَنَّةِ فَيَقُولُ يَا رَبِّ أَنّٰى لِي هٰذِهِ فَيَقُولُ بِاسْتِغْفَارِ وَلَدِكَ لَكَ

بلند کرتا ہے تو وہ کہتا ہے اے میرے رب یہ درجے کیونکر بلند ہوئے تو اللہ فرماتا ہے کہ تیرے بیٹے کے تیرے لیے استغفار کرنیکے سبب سے

رَوَاهُ أَحْمَدُ بَابٌ فِي سَعَةِ رَحْمَةِ اللّٰهِ تَعَالٰى - وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

یہ حدیث احمد نے روایت کی (اللہ تعالی کی رحمت کی وسعت کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے

قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا قَضَى اللّٰهُ الْخَلْقَ

انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالی نے خلقت کا پیدا کرنا مقدر کیا

كَتَبَ كِتَابًا فَهُوَ عِنْدَهُ فَوْقَ عَرْشِهِ إِنَّ رَحْمَتِي سَبَقَتْ عَلَى

تو ایک کتاب لکھی جو اُسکے پاس ہے عرش کے اوپر (اور اُسمیں لکھا) کہ بیشک میری رحمت میرے غضب سے آگے

غَضَبِي وَفِي رِوَايَةٍ غَلَبَتْ عَلَى غَضَبِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ ثَوْبَانَ

بڑھ گئی ہے اور ایک روایت میں اسطرح ہے کہ میری رحمت میرے غضب پر غالب ہے۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی اور ثوبان

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْعَبْدَ لَيَلْتَمِسُ مَرْضَاةَ

کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپنے فرمایا بتحقیق بیشک بندہ خدا تعالیٰ کی رضامندی کی تلاش میں

اللّٰهِ فَلَا يَزَالُ بِذٰلِكَ فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لِجِبْرِيلَ إِنَّ فُلَانًا عَبْدِي

البتہ رہتا ہے پھر اگر وہ اسی جستجو میں ہمیشہ رہتا ہے تو اللہ تعالیٰ جبرئیل علیہ السلام سے فرماتا ہے کہ بیشک میرا فلاں بندہ

يَلْتَمِسُ أَنْ يُرْضِيَنِي أَلَا وَإِنَّ رَحْمَتِي عَلَيْهِ فَيَقُولُ جِبْرِيلُ رَحْمَةُ

میرے راضی رکھنے کی تلاش میں رہتا ہے سو تم آگاہ رہو کہ میری رحمت اسپر ہے سو جبرئیل کہتے ہیں اللہ کی رحمت

اللّٰهِ عَلَى فُلَانٍ وَيَقُولُهَا حَمَلَةُ الْعَرْشِ وَيَقُولُهَا مَنْ حَوْلَهُمْ حَتَّى

فلانے شخص پر ہو پھر اور حاملان عرش بھی یہی الفاظ کہتے ہیں اور جو فرشتے انکے گرد ہیں وہ بھی یہی کہتے ہیں یہانتک

يَقُولُهَا أَهْلُ السَّمٰوَاتِ السَّبْعِ ثُمَّ تَهْبِطُ لَهُ إِلَى الْأَرْضِ رَوَاهُ أَحْمَدُ

کہ یہی بات ساتوں آسمان کے رہنے والے کہتے ہیں پھر وہ رحمت اسکے واسطے زمین کیطرف اترتی ہے۔ یہ حدیث احمد نے روایت کی

بَابُ الدَّعَوَاتِ فِي الْأَوْقَاتِ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ

(وقتی دعاؤں کا باب) اور حضرت علی رضی اللہ عنہ سے

عَنْهُ أَنَّهُ أُتِيَ بِدَابَّةٍ لِيَرْكَبَهَا فَلَمَّا وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الرِّكَابِ قَالَ

مروی ہے کہ انکے پاس ایک جانور لایا گیا تا کہ آپ اسپر سوار ہوں سو جب آپنے اسکی رکاب میں پاؤں رکھا تو آپنے فرمایا

بِسْمِ اللّٰهِ فَلَمَّا اسْتَوٰى عَلَى ظَهْرِهَا قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ

بسم اللہ پھر جب آپ اسکی پشت پر بیٹھے تو آپنے کہا الحمد للہ پھر آپنے قرآن کی یہ آیت پڑھی کہ پاک ہے

الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هٰذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلٰى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ

وہ ذات جسنے ہمارے واسطے اس سواری کو فرمانبردار بنایا اور ہمکو اسکے مطیع کرنے کی طاقت نہ تھی بیشک ہم اپنے رب کیطرف البتہ پھر جانیوالے ہیں

ثُمَّ قَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ ثَلٰثًا وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ثَلٰثًا سُبْحَانَكَ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ

پھر کہا الحمد للہ تین بار کہی اور اللہ اکبر تین بار کہا (پھر کہا) پاک ہے تو بیشک مینے اپنی جان پر ظلم کیا

فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ثُمَّ ضَحِكَ فَقِیْلَ مِنْ اَیِّ

سو تو مجھے بخشدے کیونکہ تیرے سوائے کوئی گناہوں کو نہیں بخشتا۔ پھر آپ ہنسے کسی نے عرض کیا آپ کس چیز سے

شَیْءٍ ضَحِكْتَ یَا اَمِیْرَ الْمُؤْمِنِیْنَ قَالَ رَاَیْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ

ہنسے اے مومنوں کے فرمانروا آپنے فرمایا کہ میں نے جناب رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کو

وَسَلَّمَ صَنَعَ كَمَا صَنَعْتُ ثُمَّ ضَحِكَ فَقُلْتُ مِنْ اَیِّ شَیْءٍ ضَحِكْتَ یَا

دیکھا تھا کہ انہوں نے اسیطرح کیا تھا جسطرح اب مینے کیا پھر رسول خدا ہنسے سو مینے عرض کیا آپ کس چیز سے ہنسے ہی

رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ اِنَّ رَبَّكَ لَیَعْجَبُ مِنْ عَبْدِهٖ اِذَا قَالَ رَبِّ اغْفِرْ

اللہ کے رسول آپنے فرمایا بالتحقیق تیرا رب بیحد خوش ہوتا ہے اپنے بندے سے جبکہ کہتا ہے اے میرے رب میرے

لِیْ ذُنُوْبِیْ یَقُوْلُ اللّٰهُ یَعْلَمُ اَنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ غَیْرِیْ رَوَاهُ

گناہ بخشدے تو اللہ تعالی فرماتا ہے کہ یہ بندہ جانتا ہی کہ سوائے میرے کوئی گناہ نہیں بخشتا۔ یہ حدیث

اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَاَبُوْ دَاوٗدَ بَابُ الْوُقُوْفِ بِعَرَفَةَ

احمد اور ترمذی اور ابوداؤد نے روایت کی (مقام عرفہ میں ٹھیرنے کا باب)

وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِذَا كَانَ

اور جابر سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب عرفہ کا

یَوْمُ عَرَفَةَ اِنَّ اللّٰهَ یَنْزِلُ اِلَی السَّمَآءِ الدُّنْیَا فَیُبَاهِیْ بِهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ

دن ہوتا ہے تو اللہ تعالی آسمان دنیا کیطرف رجوع برحمت ہوتا ہے پھر حاجیوں کے سبب فرشتوں پر فخر کرتا ہے

فَیَقُوْلُ اُنْظُرُوْا اِلٰی عِبَادِیْ اَتَوْنِیْ شُعْثًا غُبْرًا ضَاجِّیْنَ مِنْ كُلِّ

اور فرماتا ہے کہ دیکھو میرے بندوں کیطرف کہ وہ آئے ہیں میرے پاس پراگندہ بال غبار آلودہ پکارتے ہوئے

فَجٍّ عَمِیْقٍ اُشْهِدُكُمْ اَنِّیْ قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ فَیَقُوْلُ الْمَلٰٓئِكَةُ یَا رَبِّ

دور دور راہوں سے سو تمکو میں گواہ کرتا ہوں کہ بیشک مینے انکو بخشا سو فرشتے کہتے ہیں اے پروردگار

فُلَانٌ كَانَ يُرَهَّقُ وَفُلَانٌ وَفُلَانَةُ قَالَ يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ قَدْ

فلاں شخص تو گناہ سے منسوب کیا جاتا تھا اور فلاں مرد اور فلاں عورت بھی (حضرت نے کہا) خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ بالتحقیق

غَفَرْتُ لَهُمْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَمَا مِنْ يَوْمٍ

میں نے اُن سبکو بخشدیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عرفہ کے سوا سے

أَكْثَرَ عَتِيقًا مِنَ النَّارِ مِنْ يَوْمِ عَرَفَةَ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ

کوئی اور دن ایسا نہیں ہے کہ جسمیں دوزخ سے کثیر التعداد اشخاص آزاد کیے جاتے ہوں یہ حدیث شرح سنہ میں روایت کی

وَعَنْ عَبَّاسِ بْنِ مِرْدَاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور عباس بن مرداس سے روایت ہے کہ بتحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

وَسَلَّمَ دَعَا لِأُمَّتِهِ عَشِيَّةَ عَرَفَةَ بِالْمَغْفِرَةِ فَأُجِيبَ إِنِّي قَدْ

نے اپنی امت کی بخشش کی عرفہ کی شام کو دعا مانگی سو قبول ہوئی (کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا) کہ میں نے اُن کو

غَفَرْتُ لَهُمْ مَا خَلَا الْمَظَالِمَ فَإِنِّي آخُذُ لِلْمَظْلُومِ مِنْهُ قَالَ

بخشدیا سوائے حقوق بندوں کے کیونکہ میں ظالم سے مظلوم کے حقوق ضرور لونگا حضرت نے کہا

أَيْ رَبِّ إِنْ شِئْتَ أَعْطَيْتَ الْمَظْلُومَ مِنَ الْجَنَّةِ وَغَفَرْتَ

اے میرے پروردگار اگر تو چاہے تو یہ بات ہو سکتی ہے کہ مظلوم کو بہشت کی نعمتوں سے بدلہ دیدے اور ظالم کو

لِلظَّالِمِ فَلَمْ يُجَبْ عَشِيَّتَهُ فَلَمَّا أَصْبَحَ بِالْمُزْدَلِفَةِ أَعَادَ الدُّعَاءَ

بخشدے یہ دعا عرفہ کی شام کو تو قبول نہ ہوئی مگر جب حضرت نے مزدلفہ میں صبح کی تو پھر بھی دعا کی یعنی مظلوم کی

فَأُجِيبَ إِلَى مَا سَأَلَ قَالَ فَضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

رضا کی سو آپکا سوال قبول کیا گیا (راوی نے کہا) کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

أَوْ قَالَ تَبَسَّمَ فَقَالَ لَهُ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي

ہنسے یا کہا کہ آپ نے تبسم فرمایا تو آپسے ابو بکر اور عمر نے عرض کیا کہ ہمارے ماں باپ آپ پر قربان ہوں

إِنَّ هٰذِهِ لَسَاعَةٌ مَا كُنْتَ تَضْحَكُ فِيهَا فَمَا الَّذِي أَضْحَكَكَ أَضْحَكَ

یہ وقت تو ایسا ہے کہ اسمیں آپ کبھی ہنستے نہ تھے کونسی چیز آپکی ہنسی کا باعث ہوئی اللہ آپ کے

اللّٰهُ سِنَّكَ قَالَ اِنَّ عَدُوَّ اللّٰهِ اِبْلِيْسَ لَمَّا عَلِمَ اَنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدِ

آپکے دانتونکو ہنستا ہوا ہی رکھے آپنے فرمایا کہ دشمن خدا ابلیس نے جب جان لی یہ بات کہ اللہ تعالیٰ نے

اسْتَجَابَ دُعَائِیْ وَغَفَرَ لِاُمَّتِیْ اَخَذَ التُّرَابَ فَجَعَلَ يَحْثُوْهُ عَلٰى رَاْسِهٖ

میری دعا قبول کرلی اور میری امت کو بخشدیا تو اُسنے مٹی اُٹھائی اور اپنے سر مین ڈالنی شروع کی

وَيَدْعُوْ بِالْوَيْلِ وَالثُّبُوْرِ فَاَضْحَكَنِیْ مَا رَاَيْتُ مِنْ جَزَعِهٖ رَوَاهُ

اور وائے ویلا اور ہائے مرا چلانے لگا سو مجھ کو اُسکے رونے پیٹنے اور چلانے نے ہنسایا۔ یہ حدیث

اِبْنُ مَاجَةَ وَرَوَى الْبَيْهَقِیُّ فِیْ كِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُوْرِ بَابُ

ابن ماجہ نے روایت کی اور بیہقی نے کتاب بعث اور نشور مین روایت کی (مدینہ

حَرَمِ الْمَدِيْنَةِ وَعَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ

طیبہ کے حرم کا باب) اور جابر بن سمرہ سے روایت ہے اُنہون نے کہا کہ مین نے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى سَمَّى الْمَدِيْنَةَ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ فرماتے تھے کہ بالتحقیق اللہ تعالیٰ نے مدینہ منورہ کا نام

طَابَةَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى

طابہ رکھا۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی اور جریر بن عبد اللہ نبی صلی اللہ علیہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اَوْحٰى اِلَیَّ اَیَّ هٰؤُلَاۤءِ الثَّلٰثَةِ

وسلم سے نقل کرتے ہین کہ آپنے فرمایا کہ بالتحقیق اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی کہ ذیل کی تین بستیون مین سے

نَزَلْتَ فَهِیَ دَارُ هِجْرَتِكَ الْمَدِيْنَةِ اَوِ الْبَحْرَيْنِ اَوْ قِنَّسْرِيْنَ رَوَاهُ التِّرْمِذِیُّ

جس بستی مین تو اُتریگا وہی بستی تیرا مقام ہجرت ہے مدینہ یا بحرین۔ یا قنسرین مین یہ حدیث ترمذی نے روایت کی (شرکت اور

بَابُ الشِّرْكَةِ وَالْوَكَالَةِ وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَفَعَهٗ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ

وکالت کا باب) اور ابوہریرہ سے روایت ہے انہون نے حضرت سے روایت کی کہ آپنے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

يَقُوْلُ اَنَا ثَالِثُ الشَّرِيْكَيْنِ مَا لَمْ يَخُنْ اَحَدُهُمَا صَاحِبَهٗ فَاِذَا خَانَهٗ خَرَجْتُ

کہ مین دو شریکون میں تیسرا نگران ہوتا ہون جبتک اُن دونون مین سے اپنے رفیق کی خیانت نہین کرتا مگر جب وہ اُسکی خیانت کرتا ہے تو مین علیحدہ

مِنْ بَيْنِهِمَا رَوَاهُ اَبُوْدَاوُدَ وَزَادَ رَزِيْنٌ وَجَاءَ الشَّيْطَانُ بَابُ

ان دونوں کے درمیان میں سے یہ حدیث ابوداؤد سے روایت کی اور رزین نے یہ لفظ زیادہ روایت کیے کہ انمیں شیطان آجاتا ہے

الْاِجَارَةِ - وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

(ٹھیکہ کا باب) اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے

وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى ثَلٰثَةٌ اَنَا خَصْمُهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ رَجُلٌ اَعْطٰى

فرمایا کہ اللہ تعالی نے فرمایا تین شخص ایسے ہیں جنسے قیامت کے دن میں جھگڑونگا ایک تو وہ کہ میرے نام

بِيْ ثُمَّ غَدَرَ وَرَجُلٌ بَاعَ حُرًّا فَاَكَلَ ثَمَنَهٗ وَرَجُلٌ اِسْتَاْجَرَ اَجِيْرًا

کے ساتھ عہد کیا پھر منحرف ہوا دوسرا وہ شخص کہ جسنے آزاد شخص کو بیچ ڈالا اور اسکی قیمت کھائی تیسرا وہ کہ جسنے مزدور لگایا

فَاسْتَوْفٰى مِنْهُ وَلَمْ يُعْطِهٖ اَجْرَهٗ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ بَابُ اِحْيَاءِ

اور پورا کام اس سے لیلیا اور اسکی مزدوری اسکو نہ دی - یہ حدیث بخاری نے روایت کی - (بنجر زمین کو جوتنے

الْمَوَاتِ وَالشُّرْبِ - وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

اور آب پاشی کا باب) اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا رسول اللہ صلے

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلٰثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَلَا يَنْظُرُ اِلَيْهِمْ

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تین شخص ایسے ہیں کہ جنسے اللہ تعالی قیامت کے دن کلام نہیں کریگا اور نہ نظر رحمت سے انکی طرف دیکھیگا

رَجُلٌ حَلَفَ عَلٰى سِلْعَةٍ لَقَدْ اُعْطِيَ بِهَا اَكْثَرَ مِمَّا اُعْطِيَ وَهُوَ كَاذِبٌ

ایک وہ شخص کہ جسنے ایک سودے پر (خریدار سے) قسم کھائی کہ (پہلے) مجھکو اسکی قیمت اس سے زیادہ ملتی تھی جو تو دیتا ہے اور وہ اس میں جھوٹا ہے

وَرَجُلٌ حَلَفَ عَلٰى يَمِيْنٍ كَاذِبَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ لِيَقْتَطِعَ بِهَا مَالَ رَجُلٍ

اور دوسرا وہ شخص کہ جسنے جھوٹی قسم کے ساتھ عصر کی نماز کے بعد حلف کیا اس غرض سے کہ مسلمان کے مال

مُسْلِمٍ وَرَجُلٌ مَنَعَ فَضْلَ مَاءٍ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ الْيَوْمَ اَمْنَعُكَ فَضْلِيْ

مارلے اور تیسرا وہ کہ جسنے اپنی حاجت سے بڑھتی پانی کو روک لیا تو اللہ تعالی فرمائیگا کہ آج میں بھی تجھ سے اپنا فضل روک لونگا

كَمَا مَنَعْتَ فَضْلَ مَاءٍ مَا لَمْ تَعْمَلْ يَدَاكَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ كِتَابُ

جیسے تونے حاجت سے بڑھتی پانی کو روکا تھا حالانکہ تیرے ہاتھوں نے اسے نہیں بنایا تھا یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی

القصاص وعن جندب بن عبد الله قال قال رسول الله

(خونبہا کی کتاب) اور جندب بن عبد اللہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ

صلى الله عليه وسلم كان فيمن كان قبلكم رجل به جرح فجزع

علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو لوگ تم سے پہلے تھے انہیں سے ایک شخص تھا جسکو ایک زخم لگ گیا تھا سو اس نے بے صبری کی

فأخذ سكينا فحز بها يده فما رقأ الدم حتى مات قال الله تعالى

اور چھری لیکر اپنا ہاتھ کاٹ ڈالا سو خون اسکا نہ تھما یہانتک کہ وہ مر گیا۔ اللہ تعالے نے فرمایا

بادرني عبدي بنفسه فحرمت عليه الجنة متفق عليه

کہ میرے بندے نے اپنے نفس کی ہلاکت میں جلدی کی سو میں نے اس پر جنت حرام کی۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی

كتاب الحدود - وعن عمر رضي الله عنه قال إن الله بعث

(حدود کی کتاب) اور عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ بالتحقیق اللہ تعالے نے

محمدا بالحق وأنزل عليه الكتاب فكان مما أنزل الله تعالى

محمد کو حق کے ساتھ بھیجا اور ان پر کتاب نازل کی۔ اور جو احکام اللہ تعالے نے نازل فرمائے انہیں سے

آية الرجم رجم رسول الله صلى الله عليه وسلم ورجمنا بعده

سنگسار کرنیکی آیت بھی تھی سو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سنگسار کیا اور ہم نے بھی آپکے بعد سنگسار کیا

والرجم في كتاب الله حق على من زنى إذا أحصن من الرجال والنساء

اور رجم اللہ کی کتاب میں محصن شخص پر ثابت ہے جس نے باوجود نکاح کر لینے کے زنا کیا ہو خواہ عورت ہو یا مرد

إذا قامت البينة أو كان الحبل أو الاعتراف متفق عليه وهذه

جس وقت کہ اس پر شہادت قائم ہو جائے یا حمل ہو یا زانی خود اقرار کرے۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ اور یہ

آية الرجم أوردها مالك في الموطأ الشيخ والشيخة إذا زنيا فارجموهما

رجم کی آیت امام مالک نے موطا میں نقل کی کہ محصن مرد اور محصن عورت جب زنا کریں تو ان دونوں کو سنگسار کرو

البتة نكالا من الله والله عزيز حكيم هكذا ذكرها الشارحون

یہ سزا اللہ تعالی کیطرف سے ہے اور اللہ تعالی صاحب عزت اور صاحب حکمت ہے اسیطرح بیان کیا ہے اسکو شرح کرنیوالوں نے

محصن اس آزاد عاقل بالغ مسلمان کو کہتے ہیں جس نے نکاح صحیح کے ساتھ وطی کر لی ہو

بَابُ بَیَانِ الْخَمْرِ وَعَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ قَالَ قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ

(شراب کے بیان کا باب) اور ابی امامہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ نبی صلی اللہ

عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی بَعَثَنِیْ رَحْمَۃً لِّلْعَالَمِیْنَ وَھُدًی لِّلْعَالَمِیْنَ

علیہ وسلم نے فرمایا بالتحقیق اللہ تعالیٰ نے تمام عالم کے واسطے رحمت کا اور ہدایت کا سبب مجھے کر کے بھیجا

وَاَمَرَنِیْ رَبِّیْ عَزَّوَجَلَّ بِمَحْقِ الْمَعَازِفِ وَالْمَزَامِیْرِ وَالْاَوْثَانِ وَالصُّلُبِ وَ

اور میرے رب نے جو غالب و بزرگ ہے باجوں اور مزامیر کے مٹا دینے کا مجھے حکم دیا اور نیز بتوں اور چلیپاؤں اور

اَمْرِ الْجَاھِلِیَّۃِ وَحَلَفَ رَبِّیْ عَزَّوَجَلَّ بِعِزَّتِیْ لَا یَشْرَبُ عَبْدٌ مِّنْ عَبِیْدِیْ

جاہلیت کے کاموں کے مٹانے کا۔ اور میرے رب نے جو صاحب عزت ہے اپنی عزت کی قسم کھا کر فرمایا کہ کوئی بندہ میرے بندوں میں سے

جُرْعَۃً مِّنْ خَمْرٍ اِلَّا سَقَیْتُہٗ مِنَ الصَّدِیْدِ مِثْلَھَا وَلَا یَتْرُکُھَا مِنْ

ایک گھونٹ شراب کا نہ پیے گا مگر کہ میں اسکی مثل دوزخ کی پیپ پلاؤنگا اور نہیں ہے کوئی شخص کہ اسکو میرے خوف سے ترک

مَخَافَتِیْ اِلَّا سَقَیْتُہٗ مِنْ حِیَاضِ الْقُدُسِ رَوَاہُ اَحْمَدُ کِتَابُ

کریگا مگر کہ میں اسکو پاک حوضوں سے شراب طہور پلاؤنگا۔ یہ حدیث احمد نے روایت کی۔ (حکومت

الْاِمَارَۃِ وَالْقَضَاءِ ـ وَعَنْ اَبِی الدَّرْدَاءِ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ

اور فیصلوں کی کتاب) اور ابی الدرداء سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَقُوْلُ اَنَا اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنَا مَالِکُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بالتحقیق اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں میں مالک

الْمُلُوْکِ وَمَلِکُ الْمُلُوْکِ قُلُوْبُ الْمُلُوْکِ فِیْ یَدِیْ وَاِنَّ الْعِبَادَ اِذَا

بادشاہوں کا ہوں اور بادشاہوں کا بادشاہ ہوں۔ بادشاہوں کے دل میرے قبضے میں ہیں اور تحقیق اگر بندے

اَطَاعُوْنِیْ حَوَّلْتُ قُلُوْبَ مُلُوْکِھِمْ عَلَیْھِمْ بِالرَّحْمَۃِ وَالرَّاْفَۃِ وَاِنَّ

میری فرمانبرداری کرتے ہیں تو میں انکے بادشاہوں کے دل انکی رحمت اور مہربانی کیطرف پھیر دیتا ہوں اور تحقیق

الْعِبَادَ اِذَا عَصَوْنِیْ حَوَّلْتُ قُلُوْبَھُمْ بِالسَّخْطَۃِ وَالنِّقْمَۃِ فَسَامُوْھُمْ

اکثر بندے جب میری نافرمانی کرتے ہیں تو انکے دل غصے اور عذاب کیطرف مائل کر دیتا ہوں پس بادشاہ انکو برے عذاب پہونچاتے ہیں

سُوْءَ الْعَذَابِ فَلَا تَشْغَلُوْا اَنْفُسَكُمْ بِالدُّعَاءِ عَلَى الْمُلُوْكِ وَلٰكِنْ اشْغَلُوْا

پہونچاتے ہین سو نہ مشغول کرو اپنے نفسون کو بادشاہون کی بد دعاؤن کے ساتھ بلکہ اپنے نفسونکو

اَنْفُسَكُمْ بِالذِّكْرِ وَالتَّضَرُّعِ كَيْ اَكْفِيَكُمْ مُلُوْكَكُمْ رَوَاهُ اَبُوْنُعَيْمٍ فِي

ذکر اور گریہ وزاری کے ساتھ مصروف کرو تاکہ تمہارے بادشاہون کے شر کو مین کفایت کرون یہ حدیث ابونعیم نے

الْحِلْيَةِ كِتَابُ الْجِهَادِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى

حلیہ مین روایت کی (جہاد کی کتاب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ بتحقیق رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَضْحَكُ اللّٰهُ تَعَالٰى اِلٰى رَجُلَيْنِ يَقْتُلُ اَحَدُهُمَا

علیہ وسلم نے فرمایا کہ البتہ خوش ہوتا اور متوجہ ہوتا ہے اللہ تعالیٰ ایسے دو شخصون کے حال سے کہ ایک انمین کا دوسرے کو قتل کر ڈالے

الْاٰخَرَ يَدْخُلَانِ الْجَنَّةَ يُقَاتِلُ هٰذَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلُ ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ

اور پھر وہ دونون داخل بہشت ہون (کیونکہ) ایک تو لڑتا ہے اللہ کی راہ مین اور مارا جاتا ہے پھر قاتل کے ویر اللہ تعالیٰ رجوع برحمت

عَلَى الْقَاتِلِ فَيُسْتَشْهَدُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ بَابُ حُكْمِ الْاُسَرَاءِ وَعَنْهُ

ہوتا ہے اور سکی توبہ قبول کر لیتا ہے پھر وہ بھی شہید کیا جاتا ہے یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ (قیدیون کے احکام کا باب) اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے

عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ عَجِبَ اللّٰهُ مِنْ قَوْمٍ يَدْخُلُوْنَ

کہ انہون نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کی کہ آپنے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ مسرور ہوتا ہے ایسی قوم سے کہ وہ پابزنجیر ہو کر

الْجَنَّةَ فِي السَّلَاسِلِ وَفِيْ رِوَايَةٍ يُقَادُوْنَ اِلَى الْجَنَّةِ بِالسَّلَاسِلِ رَوَاهُ

بہشت مین داخل ہوتے ہین اور ایک روایت مین یون ہے کہ وہ بہشت مین زنجیرون سے کھینچے جاتے ہین۔ یہ حدیث

الْبُخَارِيُّ كِتَابُ الصَّيْدِ وَالذَّبَائِحِ وَعَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ

بخاری نے روایت کی۔ (شکار اور ذبیحون کی کتاب) اور شداد بن اوس سے روایت ہے کہ

عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى كَتَبَ الْاِحْسَانَ

انہون نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کی کہ آپنے فرمایا کہ بالتحقیق اللہ تعالیٰ نے ہر چیز پر احسان کرنے کو

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ فَاِذَا قَتَلْتُمْ فَاَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَاِذَا ذَبَحْتُمْ فَاَحْسِنُوا الذَّبْحَ

لازم کر دیا ہے (یہانتک) کہ اگر کسیکو قتل بھی کرو تو احسان کے ساتھ قتل کرو اور جب ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو

وَلْيُحِدَّ اَحَدُكُمْ شَفْرَتَهٗ وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهٗ رَوَاهُ مُسْلِمٌ بَابُ مَا يَحِلُّ

اور لازم ہے کہ ایک تمہارا (ذبح کے وقت) اپنی چھری کو تیز یعنے رواں کر لے اور ذبیحہ کو آرام دیا کرے یہ حدیث مسلم نے

اَكْلُهٗ وَمَا يَحْرُمُ ـ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

(جس چیز کا کھانا حلال ہے اور جس شئے کا کھانا حرام ہے انکے بیان کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَرَصَتْ نَمْلَةٌ نَبِيًّا مِّنَ الْاَنْبِيَاءِ فَاُحْرِقَتْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ انبیاء علیہم السلام میں سے ایک نبی کو ایک چیونٹی نے کاٹ کھایا سو اُسنے چیونٹیوں کا گھر پھونک دیا

فَاَوْحَى اللّٰهُ تَعَالٰى اِلَيْهِ اَنْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ اَحْرَقْتَ اُمَّةً مِّنَ الْاُمَمِ

پھر اللہ تعالے نے اُس نبی کیطرف وحی بھیجی کہ تجھ کو تو ایک چیونٹی نے کاٹا تھا اور تو نے ایک جماعت کو جماعتوں میں سے جلا دیا جو

تُسَبِّحُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ بَابُ التَّرَجُّلِ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيْدٍ اَنَّهٗ

تسبیح کرتی تھی۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی (مرد کے مشابہ ہونیکا باب) اور یحیی بن سعید سے روایت ہے کہ انہوں نے

سَمِعَ سَعِيْدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُوْلُ كَانَ اِبْرَاهِيْمُ خَلِيْلُ الرَّحْمٰنِ اَوَّلَ

سعید بن مسیب سے سُنا کہ وہ کہتے تھے کہ ابراہیم خلیل اللہ اول ہیں اُن

النَّاسِ ضَيَّفَ الضَّيْفَ وَاَوَّلَ النَّاسِ اخْتَتَنَ وَاَوَّلَ النَّاسِ

آدمیوں کے جنہوں نے مہمان کو مہمان کیا اور اوّل ہیں اُن آدمیوں کے جنہوں نے ختنہ کیں اور اول ہیں اُن آدمیوں کے

قَصَّ شَارِبَهٗ وَاَوَّلَ النَّاسِ رَاٰى الشَّيْبَ فَقَالَ يَا رَبِّ مَا هٰذَا

جنہوں نے لبیں کتروائیں اور اول ہیں اُن آدمیوں کے جنہوں نے بڑھاپا دیکھا (سپید بال دیکھا) تو کہا اے میرے رب یہ کیا ہے

قَالَ الرَّبُّ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَقَارٌ يَا اِبْرَاهِيْمُ فَقَالَ رَبِّ زِدْنِيْ

اللہ تبارک و تعالی نے فرمایا اے ابراہیم یہ باعث وقار ہے سو ابراہیم نے کہا اے میرے رب میرے لیے وقار

وَقَارًا رَوَاهُ مَالِكٌ بَابُ التَّصَاوِيْرِ ـ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ

زیادہ کر۔ یہ حدیث مالک نے روایت کی۔ (تصویروں کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا

سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا کہ وہ فرماتے تھے کہ اللہ تعالے فرماتا ہے

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ ذَهَبَ يَخْلُقُ كَخَلْقِي فَلْيَخْلُقُوا ذَرَّةً اَوْ لِيَخْلُقُوا حَبَّةً اَوْ شَعِيْرَةً

کہ اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جو پیدا کرنے بیٹھے میری پیدائش کی مانند (یعنی تصویر بنائے) تو چاہئے کہ ایسے لوگ ایک چیونٹی تو بنا لیں یا دانہ جو تو پیدا کریں

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

بَابُ السَّلَامِ

وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی (سلام علیک کرنے کا باب) اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے انہوں نے کہا رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ وَنَفَخَ فِيْهِ الرُّوْحَ عَطَسَ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے آدم کو پیدا کیا اور ان کے جسم میں روح پھونکی تو آدم نے چھینک لی

فَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ فَحَمِدَ اللّٰهَ بِاِذْنِهِ فَقَالَ لَهُ رَبُّهُ يَرْحَمُكَ اللّٰهُ يَا اٰدَمُ

اور الحمد للہ کہا سو اللہ کی توفیق سے آدم نے اللہ کی تعریف کی پھر اللہ تعالیٰ نے آدم کی حمد کے جواب میں فرمایا اے آدم تجھ پر اللہ رحم کرے

اِذْهَبْ اِلٰى اُولٰٓئِكَ الْمَلَآئِكَةِ اِلٰى مَلَاٍ مِّنْهُمْ جُلُوْسٍ فَقُلِ السَّلَامُ

(اور کہا کہ تو فرشتوں کی طرف جا یعنی ان اعلیٰ فرشتوں کی جماعت کی طرف جو بیٹھے ہیں اور کہہ سلام علیکم (یعنے تم پر

عَلَيْكُمْ قَالُوْا عَلَيْكَ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ثُمَّ رَجَعَ اِلٰى رَبِّهٖ فَقَالَ اِنَّ

سلامتی ہو) فرشتوں نے جواب میں کہا اور تجھ پر بھی سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت ہو پھر آدم اپنے رب کے پاس آئے پھر رب نے فرمایا بالتحقیق

هٰذِهٖ تَحِيَّتُكَ وَتَحِيَّةُ بَنِيْكَ بَيْنَهُمْ فَقَالَ لَهُ اللّٰهُ وَيَدَاهُ مَقْبُوْضَتَانِ

یہ تیری دعا ہوا اور تیری اولاد کی آپس میں دعا ہے پھر اللہ تعالیٰ نے ایسی حالت میں کہ اس کے دستِ قدرت کی مٹھیاں بند تھیں آدم سے فرمایا

اِخْتَرْ اَيَّهُمَا شِئْتَ فَقَالَ اخْتَرْتُ يَمِيْنَ رَبِّيْ وَكِلْتَا يَدَيْ رَبِّيْ يَمِيْنٌ

کہ ان دونوں مٹھیوں میں سے جو نسی تو چاہے پسند کر لے آدم نے کہا میں نے اپنے رب کا داہنا ہاتھ پسند کیا اگرچہ میرے رب کے دونوں ہاتھ داہنے ہیں

مُبَارَكَةٌ ثُمَّ بَسَطَهَا فَاِذَا فِيْهَا اٰدَمُ وَذُرِّيَّتُهٗ فَقَالَ اَيْ رَبِّ مَا هٰؤُلَآءِ

اور با برکت ہیں پھر اللہ تعالیٰ نے اپنی داہنی مٹھی کھولی تو ناگہاں اس میں آدم اور ان کی اولاد کی مثال تھی سو آدم نے کہا اے میرے رب یہ کون لوگ ہیں

قَالَ هٰؤُلَآءِ ذُرِّيَّتُكَ فَاِذَا كُلُّ اِنْسَانٍ مَكْتُوْبٌ عُمُرُهٗ بَيْنَ عَيْنَيْهِ

فرمایا یہ لوگ تیری اولاد ہیں سو ناگہاں ہر انسان اس صورت سے تھا کہ اس کی عمر کی مدت اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھی تھی

فَاِذَا فِيْهِمْ رَجُلٌ اَضْوَؤُهُمْ اَوْ مِنْ اَضْوَئِهِمْ قَالَ يَا رَبِّ مَنْ هٰذَا قَالَ

سو ناگہاں ان میں ایک ایسا شخص تھا کہ ان سب سے زیادہ چہرہ روشن تھا یا فرمایا کہ ان کے روشن تر میں میں تھا آدم نے کہا اے میرے رب یہ کون شخص ہے فرمایا

هٰذَا ابْنُكَ دَاوٗدُ وَقَدْ كُتِبَتْ لَهٗ عُمْرُهٗ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً قَالَ يَا رَبِّ زِدْهُ

کہ یہ تیرا بیٹا داؤد نام ہے اور تحقیق بیٹے اُسکی چالیس برس کی عمر لکھی ہے۔ آدم نے کہا اے میرے رب اس کی

فِيْ عُمْرِهٖ قَالَ ذٰلِكَ الَّذِيْ كُتِبْتُ لَهٗ قَالَ اَيْ رَبِّ فَاِنِّيْ قَدْ جَعَلْتُ لَهٗ مِنْ عُمْرِيْ

عمر زیادہ فرما۔ پیش کر دیا یہ وہ عمر ہے جو میں اُسکے لیے مقدر کر چکا آدم نے کہا اے میرے رب میں نے اپنی عمر میں سے اسکو

سِتِّيْنَ سَنَةً قَالَ اَنْتَ وَذَاكَ قَالَ ثُمَّ اُسْكِنَ الْجَنَّةَ مَا شَاءَ اللّٰهُ ثُمَّ

ساٹھ برس دیے فرمایا کہ تو جان اور تیرا معاملہ یعنی تو مختار ہے حضرت نے فرمایا کہ آدم بہشت میں رہے جبتک خدا نے چاہا پھر

اُهْبِطَ مِنْهَا وَكَانَ اٰدَمُ يَعُدُّ لِنَفْسِهٖ فَاَتَاهُ مَلَكُ الْمَوْتِ قَالَ لَهٗ اٰدَمُ

بہشت سے اُتارے گئے اور حضرت آدم اپنی عمر کا شمار رکھتے تھے پس اُنکے پاس ملک الموت آیا آدم نے اُس سے کہا

قَدْ عَجِلْتَ قَدْ كُتِبَ لِيْ اَلْفُ سَنَةٍ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنَّكَ جَعَلْتَ لِابْنِكَ دَاوٗدَ

تحقیق تو نے جلدی کی یعنی وقت سے پہلے آگیا کیونکہ تحقیق میری عمر کے تو ہزار برس لکھے گئے تھے فرشتہ بولا ایسا ہے لیکن تم نے اپنے بیٹے داؤد

سِتِّيْنَ سَنَةً فَجَحَدَ فَجَحَدَتْ ذُرِّيَّتُهٗ وَنَسِيَ فَنَسِيَتْ ذُرِّيَّتُهٗ قَالَ

کو ساٹھ برس دیدیے ہیں پس آدم نے انکار کیا تو بھی اثر سے انکی اولاد بھی انکار کرتی ہے اور آدم بھول گئے تو انکی اولاد بھی بھولتی ہے حضرت نے کہا

فَمِنْ يَوْمَئِذٍ اُمِرَ بِالْكِتَابِ وَالشُّهُوْدِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ بَابُ

سو اسی روز سے معاملہ کی تحریر کرنیکا اور گواہ مقرر کرنے کا حکم کیا گیا۔ یہ حدیث ترمذی نے روایت کی

الْمُفَاخَرَةِ وَالْعَصَبِيَّةِ وَعَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارِ الْمُجَاشِعِيِّ

(فخر کرنے اور حمایت کرنے کا باب) اور عیاض بن حمار مجاشعی سے روایت ہے اُنہوں نے کہا

اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ اللّٰهَ اَوْحٰى اِلَيَّ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی کی

اَنْ تَوَاضَعُوْا حَتّٰى لَا يَفْخَرَ اَحَدٌ عَلٰى اَحَدٍ وَلَا يَبْغِيْ اَحَدٌ عَلٰى اَحَدٍ

یہ کہ اسقدر فروتنی کرو کہ کوئی کسی پر فخر نہ کرے اور نہ کوئی کسی پر ظلم کرے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ بَابُ الْبِرِّ وَالصِّلَةِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ

یہ حدیث مسلم نے روایت کی (حسن سلوک اور صلہ رحمی کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے اُنہوں نے کہا

رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ خَلَقَ اللّٰہُ الْخَلْقَ فَلَمَّا فَرَغَ مِنْہُ قَامَتِ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے خلقت کو پیدا کیا پھر جب اُس سے فارغ ہوا تو رشتہ

الرَّحِمُ فَاَخَذَتْ بِحَقْوَیِ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ مَہْ قَالَتْ ھٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ

کھڑا ہوا اور اُسنے کمر رحمٰن کی پکڑلی یعنی فریادی ہوا خدا نے فرمایا کیا کہتا ہے رشتہ بولا یہ اُس پناہ چاہنے والے کے کھڑے ہونیکی جگہ ہے

بِکَ مِنَ الْقَطِیْعَۃِ قَالَ اَلَا تَرْضَیْنَ اَنْ اَصِلَ مَنْ وَصَلَکِ وَاَقْطَعَ مَنْ

جو قطع رحمی سے تیری پناہ چاہے فرمایا کیا تو اس بات سے راضی نہیں کہ میں اُس شخص کو اپنی رحمت سے ملاؤں جو تجھے ملائے اور قطع کروں اُس سے جو

قَطَعَکِ قَالَتْ بَلٰی یَا رَبِّ قَالَ فَذَاکِ مُتَّفَقٌ عَلَیْہِ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ

رشتہ بولا میں راضی ہوں اے میرے رب فرمایا کہ یہ حق تیرے لیے ہے۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا

رَسُولُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَلرَّحِمُ شُجْنَۃٌ مِّنَ الرَّحْمٰنِ فَقَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ رحم یعنی رشتہ اسم رحمٰن سے مشتق ہے سو اللہ تعالیٰ نے اسکے حق میں فرمایا

مَنْ وَصَلَکِ وَصَلْتُہٗ وَمَنْ قَطَعَکِ قَطَعْتُہٗ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْ

جو تجھ کو ملاوے یعنی جوڑے تو میں اُسے ملاؤنگا اور جو تجھے قطع کرے تو میں اُس سے قطع کرونگا۔ یہ حدیث بخاری نے روایت کی اور

عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

عبد الرحمٰن بن عوف سے روایت ہے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو سُنا کہ

یَقُولُ قَالَ اللّٰہُ تَبَارَکَ وَتَعَالٰی اَنَا اللّٰہُ وَاَنَا الرَّحْمٰنُ خَلَقْتُ الرَّحِمَ

وہ فرماتے تھے کہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا کہ میں اللہ ہوں اور میں ہی رحمٰن ہوں میں نے رشتہ پیدا کیا

وَشَقَقْتُ لَہَا مِنِ اسْمِیْ فَمَنْ وَصَلَہَا وَصَلْتُہٗ وَمَنْ قَطَعَہَا بَتَتُّہٗ رَوَاہُ

اور اپنے نام سے اُسکا نام نکالا سو جسنے اُسکو جوڑا میں اُسے جوڑونگا اور جسنے اُسے علاقہ توڑا میں اُس سے رحمت کا علاقہ توڑونگا۔ یہ حدیث

اَبُوْدَاوٗدَ بَابُ الْحُبِّ فِی اللّٰہِ وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰہِ

(اللہ کے واسطے محبت رکھنے کا باب) ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰہَ اِذَا اَحَبَّ عَبْدًا دَعَا جِبْرَئِیْلَ فَقَالَ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ بالتحقیق اللہ تعالیٰ جب اپنے کسی بندے کو دوست رکھتا ہے تو جبرئیل کو پکارتا ہے اور فرماتا ہے

إني أحب فلانا فأحبه قال فيحبه جبريل ثم ينادي في السماء

بیشک میں فلانے شخص کو دوست رکھتا ہوں تو بھی اسے دوست رکھ حضرت نے فرمایا کہ پھر جبریل بھی دوست رکھنے لگتا ہے پھر جبریل آسمان میں

فيقول إن الله يحب فلانا فأحبوه فيحبه أهل السماء ثم

پس کہتا ہے کہ تحقیق اللہ فلانے آدمی کو دوست رکھتا ہے سو تم بھی اسے دوست رکھو پس اہل آسمان اس سے دوستی رکھنے لگتے ہیں پھر

يوضع له القبول في الأرض وإذا أبغض عبدا دعا جبريل

اسکے واسطے زمین میں عام قبولیت رکھی جاتی ہے۔ اور جب خدا کسی بندے سے بغض رکھتا ہے تو جبریل کو بلاتا ہے

فيقول إني أبغض فلانا فأبغضه قال فيبغضه جبريل ثم

اور کہتا ہے کہ بیشک میں فلانے شخص سے بغض رکھتا ہوں سو تو بھی اس سے بغض رکھ حضرت نے فرمایا سو جبریل اس سے بغض رکھنے لگتا ہے پھر

ينادي أهل السماء إن الله يبغض فلانا فأبغضوه قال

آسمان کے لوگوں کو پکارتا ہے اور کہتا ہے بیشک اللہ تعالی فلان شخص سے بغض رکھتا ہے سو تم بھی اس سے بغض رکھو حضرت نے کہا

فيبغضونه ثم يوضع له البغضاء في الأرض رواه مسلم وعنه قال

پس وہ اس سے بغض رکھنے لگتے ہیں پھر اسکے لئے زمین میں عام عداوت رکھی جاتی ہے۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور انہی ابوہریرہ سے روایت ہے

قال رسول الله صلى الله عليه وسلم إن الله تعالى يقول يوم القيمة

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالی قیامت کے دن فرمائیگا کہ

أين المتحابون بجلالي اليوم أظلهم في ظلي يوم لا ظل إلا ظلي

کہاں ہیں وہ لوگ جو میری بزرگی کی وجہ سے آپس میں دوستی رکھتے تھے آج میں انکو اپنے سایہ میں جگہ دونگا جبکہ کوئی سایہ میرے سایہ کے سوا نہیں

رواه مسلم وعن معاذ بن جبل قال سمعت رسول الله

یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور معاذ بن جبل سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں نے سنا کہ رسول اللہ

صلى الله عليه وسلم يقول قال الله تعالى وجبت محبتي للمتحابين في

صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ میری محبت ان لوگوں کے لئے واجب ہوئی جنہوں نے میری وجہ سے آپس میں دوستی رکھی

والمتجالسين في والمتزاورين في والمتباذلين في رواه مالك وفي

اور میری ہی وجہ سے آپس میں بیٹھے اور میری ہی وجہ سے آپس میں ملاقات کی اور میری ہی وجہ سے اپنا مال خرچ کیا۔ یہ حدیث مالک نے روایت کی اور ایک

رِوَايَةِ التِّرْمِذِيِّ قَالَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اَلْمُتَحَابُّوْنَ فِيْ جَلَالِيْ لَهُمْ

ترمذی کی روایت میں یوں ہے کہ حضرت نے کہا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو میری بزرگی کی وجہ سے آپس میں دوستی رکھنے والے ہیں

مَنَابِرُ مِنْ نُوْرٍ يَغْبِطُهُمُ النَّبِيُّوْنَ وَالشُّهَدَاءُ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

نور کے ممبر ہیں اور ان کے درجوں کی نبی اور شہید تک آرزو رکھیں گے اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ

اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِذَا عَادَ الْمُسْلِمُ اَخَاهُ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب کوئی مومن اپنے بھائی مسلمان کی بیمار پرسی کرتا ہے

اَوْ زَارَهٗ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى طِبْتَ وَطَابَ مَمْشَاكَ وَتَبَوَّاْتَ مِنَ الْجَنَّةِ

یا ملاقات کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تیری حالت خوش ہو اور یہ تیرا چلنا بھی خوش ہو اور تو نے جنت سے ایک جگہ لی

مَنْزِلًا رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ وَعَنْهُ قَالَ

یہ حدیث ترمذی نے روایت کی اور کہا یہ حدیث غریب ہے اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے انہوں نے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَوْ اَنَّ عَبْدَيْنِ تَحَابَّا فِي اللّٰهِ عَزَّ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اگر دو بندے اللہ عز و جل کے واسطے آپس میں محبت کریں

وَجَلَّ وَاحِدٌ فِي الْمَشْرِقِ وَاٰخَرُ فِي الْمَغْرِبِ لَجَمَعَ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

تو اگرچہ ایک ہو مشرق میں اور دوسرا مغرب میں البتہ اللہ تعالیٰ ان دونوں کو قیامت کے دن ملا دیگا

يَقُوْلُ هٰذَا الَّذِيْ كُنْتَ تُحِبُّهٗ فِيَّ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ

اور فرمایگا کہ یہ وہی شخص ہے جس سے تو نے میری وجہ سے دوستی کی تھی۔ اس حدیث کو بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کیا

بَابُ الْحَذَرِ وَالتَّاَنِّيْ فِي الْاُمُوْرِ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ

(احتیاط اور امور میں تاخیر کرنے کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے اور وہ نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْعَقْلَ قَالَ لَهٗ قُمْ فَقَامَ ثُمَّ قَالَ لَهٗ اَدْبِرْ فَاَدْبَرَ

علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے عقل کو پیدا کیا تو اسکو فرمایا تو کھڑی ہو تو وہ کھڑی ہوئی

ثُمَّ قَالَ لَهٗ اَقْبِلْ فَاَقْبَلَ ثُمَّ قَالَ لَهٗ اقْعُدْ فَقَعَدَ ثُمَّ قَالَ لَهٗ مَا خَلَقْتُ خَلْقًا

پھر اسکو کہا کہ مونہہ سامنے کر اس نے مونہہ سامنے کیا پھر اسکو فرمایا بیٹھ جا وہ بیٹھ گئی پھر اسکو فرمایا کہ میں نے کوئی خلقت تجھ سے بہتر

هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ وَلَا أَفْضَلُ مِنْكَ وَلَا أَحْسَنُ مِنْكَ بِكَ آخُذُ وَ

پیدا نہیں کی اور نہ کمال میں تجھ سے زیادہ اور نہ خوبی میں تجھ سے زیادہ تیرے ہی سبب سے عبادت قبول

بِكَ أُعْطِي وَبِكَ أُعْرَفُ وَبِكَ أُعَاتِبُ وَبِكَ الثَّوَابُ وَعَلَيْكَ

تیرے ہی سبب سے دیتا ہوں اور تیرے ہی سبب سے پہچانا جاتا ہوں اور تیرے ہی سبب سے عتاب کرتا ہوں اور تیرے ہی سبب سے ثواب دیتا ہوں اور

الْعِقَابُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ وَقَدْ تَكَلَّمَ فِيهِ بَعْضُ

عذاب ہے اس حدیث کو بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کیا ہے اور تحقیق اس حدیث کی صحت میں بعض

الْعُلَمَاءِ بَابُ الْغَضَبِ وَالْكِبْرِ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ

علماء نے کلام کیا ہے۔ (غضب اور تکبر کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى الْكِبْرِيَاءُ رِدَائِي وَالْعَظَمَةُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی فرماتا ہے کہ بزرگی یعنی بڑائی میری خاص اوڑھنے کی چادر ہے اور عظمت

إِزَارِي فَمَنْ نَازَعَنِي وَاحِدًا مِنْهُمَا أَدْخَلْتُهُ النَّارَ وَفِي رِوَايَةٍ

بزرگی میری ازار ہے سو جو شخص ان دونوں میں سے ایک چیز مجھ سے چھینے تو میں اسکو آگ میں داخل کروں گا اور ایک روایت میں

قَذَفْتُهُ فِي النَّارِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْهُ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

یہ لفظ ہے کہ میں اسکو آگ میں ڈالونگا۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مُوسَى ابْنُ عِمْرَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ يَا رَبِّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ موسی بن عمران علیہ السلام نے کہا اے میرے رب

مَنْ أَعَزُّ عِبَادِكَ عِنْدَكَ قَالَ مَنْ إِذَا قَدَرَ غَفَرَ بَابُ الْأَمْرِ

تیرے بندوں میں سے کون تیرے نزدیک زیادہ عزیز ہے فرمایا وہ شخص کہ جب بدلہ لینے پر قادر ہو تو بخش دے

بِالْمَعْرُوفِ وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

(نیک کام کے حکم کرنے کا باب) اور جابر سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ أَوْحَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَى جِبْرِيلَ أَنِ اقْلِبْ

وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے جبریل علیہ السلام کی طرف وحی بھیجی کہ ایسے ایسے

مَدِيْنَةَ كَذَا وَكَذَا بِأَهْلِهَا فَقَالَ يَا رَبِّ إِنَّ فِيْهِمْ عَبْدَكَ فُلَانًا

شہر کو اُسکے باشندوں سمیت اُلٹ دے۔ جبریل نے کہا اے میرے رب تحقیق اُنہیں تیرا فلانا بندہ بھی ہے کہ جسنے

لَمْ يَعْصِكَ طَرْفَةَ عَيْنٍ قَالَ فَقَالَ اقْلِبْهَا عَلَيْهِ وَعَلَيْهِمْ فَإِنَّ وَجْهَهُ

تیری نافرمانی ایک لحظہ بھی نہیں کی حضرت نے کہا خدا نے فرمایا اُس شہر کو اُسکے اوپر اور اُن باشندوں پر الٹدے کیونکہ اُسکا چہرہ

لَمْ يَتَمَعَّرْ فِيَّ سَاعَةً قَطُّ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

میرے معاملہ میں کبھی ایک ساعت کے لئے بھی متغیر نہیں ہوا۔ اور ابی سعید سے روایت ہے اُنہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَسْأَلُ الْعَبْدَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک اللہ تعالیٰ قیامت کے دن بندے سے پوچھیگا

فَيَقُولُ مَا لَكَ إِذَا رَأَيْتَ الْمُنْكَرَ فَلَمْ تُنْكِرْهُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

یعنی کہیگا تجھکو کیا ہوا تھا کہ جب تو نے کوئی قابل انکار کام دیکھا تو اُسپر انکار نہ کیا۔ فرمایا رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَيُلَقَّى حُجَّتَهُ فَيَقُولُ يَا رَبِّ خِفْتُ النَّاسَ وَرَجَوْتُكَ

علیہ وسلم نے کہ اُس بندے کو اُسکی دلیل تعلیم کیجائیگی سو وہ کہیگا کہ اے میرے رب میں لوگوں سے ڈرتا تھا اور تیری بخشش کا

رَوَى الْبَيْهَقِيُّ الْأَحَادِيثَ الثَّلٰثَةَ فِي شُعَبِ الْإِيْمَانِ كِتَابُ

یہ تینوں حدیثیں بیہقی نے شعب الایمان میں روایت کیں۔ (دل نرم کرنے والی

الرِّقَاقِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

باتوں کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے اُنہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ إِنَّ اللّٰهَ يَقُولُ ابْنَ آدَمَ تَفَرَّغْ لِعِبَادَتِي أَمْلَأْ صَدْرَكَ

وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اللہ فرماتا ہے کہ اے فرزند آدم تو میری عبادت کے واسطے فارغ ہو میں تیرا سینہ بے پروائی

غِنًى وَأَسُدَّ فَقْرَكَ وَإِنْ لَا تَفْعَلْ مَلَأْتُ يَدَكَ شُغْلًا وَلَمْ أَسُدَّ

بھر دونگا اور تیرے فقر کی راہ بند کر دونگا اور جو تو یہ کام نہ کریگا تو تیرے ہاتھوں کو طرح طرح کے شغلوں سے بھر دونگا اور تیرے فقر کی

فَقْرَكَ رَوَاهُ أَحْمَدُ وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

راہ بند نہ کرونگا۔ یہ حدیث احمد اور ابن ماجہ نے روایت کی۔ ابی امامہ سے روایت ہے اُنہوں نے کہا کہ رسول

اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ عَرَضَ عَلَیَّ رَبِّیْ لِیَجْعَلَ لِیْ بَطْحَاءَ مَکَّۃَ

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے رب نے میرے لئے یہ بات پیش کی کہ میرے واسطے مکہ کے کنکروں کو

ذَھَبًا فَقُلْتُ لَا یَا رَبِّ وَلٰکِنْ اَشْبَعُ یَوْمًا وَّاَجُوْعُ یَوْمًا فَاِذَا جُعْتُ

سونا بنادے سو میں نے کہا اے میرے رب میں نہیں چاہتا بلکہ میں چاہتا ہوں کہ ایک روز سیر ہوں اور ایک روز بھوکا رہوں پس جب

تَضَرَّعْتُ اِلَیْکَ وَذَکَرْتُکَ وَاِذَا شَبِعْتُ حَمِدْتُکَ وَشَکَرْتُکَ

تو تیرے روبرو عاجزی کروں اور تیری یاد کروں اور جب سیر ہوں تو تیری حمد کروں اور تیرا شکر کروں

رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَعَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ

یہ حدیث احمد اور ترمذی نے روایت کی۔ اور انس سے روایت ہے انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کی

سَلَّمَ قَالَ یُجَاءُ بِابْنِ اٰدَمَ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ کَاَنَّہٗ بَذَجٌ فَیُوْقَفُ بَیْنَ

کہ آپ نے فرمایا کہ فرزند آدم قیامت کے دن اسطرح لایا جاویگا کہ گویا وہ بکری کا بچہ ہے سو وہ پروردگار کے روبرو

یَدَیِ اللّٰہِ فَیَقُوْلُ لَہٗ اَعْطَیْتُکَ وَخَوَّلْتُکَ وَاَنْعَمْتُ عَلَیْکَ فَمَا

کھڑا کیا جاویگا سو خدا اسکو فرمائیگا کہ میں نے تجھ کو زندگی عطا کی اور تجھکو مال و جاہ دیا اور تجھ پر انعام کیا سو تو نے آگے

صَنَعْتَ فَیَقُوْلُ رَبِّ جَمَعْتُہٗ وَثَمَّرْتُہٗ وَتَرَکْتُہٗ اَکْثَرَ مَا کَانَ

ہیں کیا کیا سو فرزند آدم کہیگا اے میرے رب میں نے مال جمع کیا اور اسکو بڑھایا اور جسقدر کہ میرے پاس تھا اسکا اکثر حصہ چھوڑ آیا

فَارْجِعْنِیْ اٰتِکَ بِہٖ کُلِّہٖ فَیَقُوْلُ لَہٗ اَرِنِیْ مَا قَدَّمْتَ فَیَقُوْلُ رَبِّ

سو تو مجھکو دنیا میں پھر بھیجدے تاکہ میں وہ سارا مال تیرے پاس لے آؤں پھر اسکو فرمائیگا کہ تو مجھے وہ دکھلا جو تو نے اپنے لئے آگے سے بھیجا ہے سو وہ کہیگا

جَمَعْتُہٗ وَثَمَّرْتُہٗ وَتَرَکْتُہٗ اَکْثَرَ مَا کَانَ فَارْجِعْنِیْ اٰتِکَ بِہٖ کُلِّہٖ فَاِذَا

میں نے مال جمع کیا اور اسکو بڑھایا اور جسقدر کہ میرے پاس تھا اسکا اکثر حصہ چھوڑ آیا سو تو مجھ کو دنیا میں پھر بھیجدے تاکہ وہ سارا مال تیرے پاس لے آؤں سو

عَبْدٌ لَمْ یُقَدِّمْ خَیْرًا فَیُمْضٰی بِہٖ اِلَی النَّارِ رَوَاہُ التِّرْمِذِیُّ وَضَعَّفَہٗ

وہ ایسا بندہ نکلیگا کہ جسنے کوئی بھلائی پہلے سے نہ بھیجی ہوگی۔ سو اسکے لئے دوزخ میں جانیکا حکم ہوگا یہ حدیث ترمذی نے روایت کی

وَعَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّ

اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق

مَا يُسْأَلُ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ مِنَ النَّعِيْمِ اَنْ يُّقَالَ لَهٗ اَلَمْ نُصِحَّ

کہ بندہ سے قیامت کے روز اول ہی اول جو نعمتوں سے سوال ہوگا تو ان میں سے اسکو یہ کہا جاویگا کہ کیا ہم نے تیرے بدن کو تندرست

جِسْمَكَ وَنُرْوِكَ مِنَ الْمَاءِ الْبَارِدِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْهُ قَالَ

نہیں کیا تھا اور تجھ کو سرد پانی سے سیراب نہیں کیا تھا۔ یہ حدیث ترمذی نے روایت کی اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے انہوں نے کہا

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَجِيْءُ الْاَعْمَالُ فَتَجِيْءُ الصَّلٰوةُ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ (قیامت کو) اعمال آوینگے سو نماز آویگی

فَتَقُوْلُ يَا رَبِّ اَنَا الصَّلٰوةُ فَيَقُوْلُ اِنَّكِ عَلٰى خَيْرٍ فَتَجِيْءُ الصَّدَقَةُ

اور کہیگی اے میرے رب میں نماز ہوں سو خدا فرمائیگا کہ تو خیر پر ہے پھر صدقہ آویگا

فَتَقُوْلُ يَا رَبِّ اَنَا الصَّدَقَةُ فَيَقُوْلُ اِنَّكِ عَلٰى خَيْرٍ ثُمَّ

اور کہے گا اے میرے رب میں صدقہ ہوں سو خدا فرمائیگا تو بھی خیر پر ہے پھر

تَجِيْءُ الصِّيَامُ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ اَنَا الصِّيَامُ فَيَقُوْلُ اِنَّكَ عَلٰى خَيْرٍ ثُمَّ

روزہ آویگا اور کہیگا اے میرے رب میں روزہ ہوں سو فرمائیگا تو بھی بھلائی پر ہے پھر

تَجِيْءُ الْاَعْمَالُ عَلٰى ذٰلِكَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى اِنَّكَ عَلٰى خَيْرٍ ثُمَّ يَجِيْءُ

اور اعمال آوینگے اسی طرح اللہ تعالی فرمائیگا کہ تو بھلائی پر ہے پھر اسلام

الْاِسْلَامُ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ اَنْتَ السَّلَامُ وَاَنَا الْاِسْلَامُ فَيَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى

آویگا اور کہیگا کہ اے میرے رب تیرا نام سلام ہے اور میں اسلام ہوں سو اللہ تعالی فرمائیگا

اِنَّكَ عَلٰى خَيْرٍ بِكَ الْيَوْمَ اٰخُذُ وَبِكَ اُعْطِيْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فِيْ كِتَابِهٖ وَمَنْ

کہ تو بھی بھلائی پر ہے میں آج تیرے ہی وجہ سے مواخذہ کرونگا اور تیرے ہی باعث عطا کرونگا (چنانچہ) اللہ تعالی اپنی کتاب میں

يَّبْتَغِ غَيْرَ الْاِسْلَامِ دِيْنًا فَلَنْ يُّقْبَلَ مِنْهُ وَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ

اسلام کے سوائے کوئی دین تلاش کرے تو اس سے قبول نہیں کیا جاویگا اور وہ آخرت میں زیاں کار ہوگا

بَابُ التَّوَكُّلِ وَالصَّبْرِ وَعَنْهُ اَنَّ النَّبِيَّ

(توکل اور صبر کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے

صلی اللہ علیہ وسلم قال ربکم عز وجل لو ان عبیدی

کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تمہارے رب بزرگ اور برتر نے فرمایا کہ تحقیق اگر میرے بندے

اطاعونی لاسقیتہم المطر باللیل واطلعت علیہم الشمس

میری فرمانبرداری کریں تو میں رات کو انپر بارش کیا کروں اور دن کو انپر آفتاب نکال دیا کروں

بالنہار ولم اسمعہم صوت الرعد رواہ احمد باب الریاء

اور انکو کڑک کی آواز نہ سنایا کروں (تاکہ انکو تکلیف نہو) یہ حدیث احمد نے روایت کی (دکھانے

والسمعة وعنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

اور سنانے کی عبادت کا باب) اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا کہ رسول اللہ علیہ وسلم

قال اللہ تعالی انا اغنی الشرکاء عن الشرک من عمل عملا

کہ اللہ تعالی نے فرمایا کہ میں شرک کی عبادت سے بے نیاز ترین شرکاء میں سے ہوں سو جس شخص نے ایسا عمل

اشرک فیہ معی غیری ترکتہ وشرکہ وفی روایة فانا منہ

کیا کہ اسمیں میرے غیر کو بھی میرے ساتھ شریک کر دیا تو میں اسکو چھوڑ دیتا ہوں اور اسکے شرک کو۔ اور ایک روایت میں ہے کہ

بریء ہو للذی عملہ رواہ مسلم وعنہ قال قال رسول

بیزار ہوں اور وہ عمل اسیکے لیئے ہے کہ جسنے اسکو کیا ہے۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یخرج فی آخر الزمان رجال یختلون

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آخر زمانہ میں ایسے لوگ پیدا ہونگے جو دین کے عمل سے دنیا

الدنیا بالدین یلبسون للناس جلود الضان من اللین السنتہم

کمائیں گے لوگوں کے دکھانے کو اپنی نرمی ثابت کرنیکے لیے بھیڑ کے چمڑے یعنی صوفی پشمینہ پہنینگے اور

احلی من السکر وقلوبہم قلوب الذئاب یقول اللہ ابی

شکر سے زیادہ شیریں ہونگی مگر دل انکے بھیڑیوں کے سے سخت ہونگے سو اللہ فرماتا ہے کہ کیا میری مہلت

یغترون ام علی یجترءون فبی حلفت لابعثن علی اولئک

مغرور ہوتے ہیں یا میری مخالفت پر جرات کرتے ہیں سو میں اپنی قسم کھاتا ہوں میں ان لوگوں پر

مِنْهُمْ فِتْنَةً تَدَعُ الْحَكِيمَ فِيهِمْ حَيْرَانَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنِ

انہیں میں سے ایسا فتنہ غالب کرونگا کہ جسکے اندر بڑا دانا بھی حیران ہوجاسکے۔ یہ حدیث ترمذی نے روایت کی۔ اور

ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى

ابن عمر سے روایت ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کی کہ آپ نے فرمایا کہ اللہ تبارک و تعالی نے

قَالَ لَقَدْ خَلَقْتُ خَلْقًا أَلْسِنَتُهُمْ أَحْلَى مِنَ السُّكَّرِ وَقُلُوبُهُمْ أَمَرُّ مِنَ الصَّبِرِ

فرمایا کہ میں نے ایک مخلوق ایسی بھی پیدا کی ہے کہ جنکی زبانیں شکر سے زیادہ میٹھی ہیں اور انکے دل ایلوے سے زیادہ کڑوے

فَبِي حَلَفْتُ لَأُتِيحَنَّهُمْ فِتْنَةً تَدَعُ الْحَكِيمَ فِيهِمْ حَيْرَانَ فَبِي يَغْتَرُّونَ

سو میں اپنی قسم کھاتا ہوں کہ بیشک میں انپر ایسا فتنہ نازل کرونگا جسمیں بڑا عاقل بھی حیران ہے سو کیا وہ میری مہلت دینے پر گھمنڈ

أَمْ عَلَيَّ يَجْتَرِئُونَ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيثٌ غَرِيبٌ

یا میری مخالفت پر دلیری کرتے ہیں۔ یہ حدیث ترمذی نے روایت کی اور کہا یہ حدیث غریب ہے

وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ الْعَبْدَ

اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق بندہ

إِذَا صَلَّى فِي الْعَلَانِيَةِ فَأَحْسَنَ وَصَلَّى قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى هٰذَا

جسوقت نماز ظاہر کر کے پڑھتا ہے اور اچھی طرح پڑھتا ہے تو اللہ تعالی فرماتا ہے کہ یہ

عَبْدِي حَقًّا رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ مَحْمُودِ بْنِ لَبِيدٍ أَنَّ النَّبِيَّ

میرا بندہ راستباز ہے۔ یہ حدیث ابن ماجہ نے روایت کی۔ اور محمود بن لبید سے روایت ہے کہ تحقیق نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَخْوَفَ مَا أَخَافُ عَلَيْكُمُ الشِّرْكُ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک بہت خوفناک شے جس سے میں تمہارے حق میں اسکا خوف کرتا ہوں وہ

الْأَصْغَرُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا الشِّرْكُ الْأَصْغَرُ قَالَ الرِّيَاءُ رَوَاهُ

چھوٹا شرک ہے لوگ بولے اے اللہ کے رسول چھوٹا شرک کیسا ہوتا ہے آپنے فرمایا دکھانے کی عبادت۔ یہ حدیث

أَحْمَدُ وَزَادَ الْبَيْهَقِيُّ فِي شُعَبِ الْإِيمَانِ يَقُولُ اللّٰهُ لَهُمْ يَوْمَ

احمد نے روایت کی اور بیہقی نے شعب الایمان میں یہ الفاظ زیادہ کیے کہ اللہ تعالی انکو اسدن کہیگا کہ

يُجَازِي الْعِبَادَ بِأَعْمَالِهِمْ اِذْهَبُوا اِلَى الَّذِيْنَ كُنْتُمْ تُرَآءُوْنَ فِي الدُّنْيَا

جس دن بندوں کو انکے اعمال کی جزا دیگا کہ جاؤ (واسطے مزدوری اعمال کے) اُن لوگوں کی طرف کہ جنکو دکھاتے تھے واسطے تم دنیا میں

فَانْظُرُوْا هَلْ تَجِدُوْنَ عِنْدَهُمْ جَزَآءً اَوْ خَيْرًا وَعَنِ الْمُهَاجِرِ بْنِ

سو جا کر دیکھو کر کیا تم اُنکے پاس جزائے اعمال یا کوئی بھلائی پاتے ہو۔ اور مہاجر بن حبیب سے روایت

حَبِيْبٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے

اِنِّيْ لَسْتُ كُلَّ كَلَامِ الْحَكِيْمِ اَتَقَبَّلُ وَلٰكِنِّيْ اَتَقَبَّلُ هَمَّهٗ وَهَوَاهُ

کہ میں ایسا نہیں ہوں کہ حکیم کا ہر کلام قبول کر لوں بلکہ میں اسکی نیت اور محبت قبول کرتا ہوں

فَاِنْ كَانَ هَمُّهٗ وَهَوَاهُ فِيْ طَاعَتِيْ جَعَلْتُ صَمْتَهٗ حَمْدًا لِّيْ وَوَقَارًا

سو اگر اسکی نیت اور محبت میرے طاعت کے امور میں ہوتی ہے تو میں اسکی خاموشی تک کو اپنی حمد اور بزرگی

وَاِنْ لَّمْ يَتَكَلَّمْ رَوَاهُ الدَّارِمِيُّ بَابُ الْبُكَآءِ وَالْخَوْفِ وَ

اگرچہ وہ کلام نہ کرے ہے۔ یہ حدیث دارمی نے روایت کی (رونے اور خوف کرنے کا باب) اور

عَنْ اَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ يَقُوْلُ اللّٰهُ جَلَّ

انس سے روایت ہے کہ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپنے فرمایا کہ اللہ (جسکا ذکر

ذِكْرُهٗ اَخْرِجُوْا مِنَ النَّارِ مَنْ ذَكَرَنِيْ يَوْمًا اَوْ خَافَنِيْ فِيْ مَقَامٍ

بلند ہے) فرشتوں کو فرمائیگا کہ جس کسی نے مجھے کسی دن (خلوص سے) یاد کیا ہو یا کسی جگہ مجھ سے ڈرا ہو اُسے دوزخ

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَالْبَيْهَقِيُّ فِيْ كِتَابِ الْبَعْثِ وَالنُّشُوْرِ بَابُ

یہ حدیث ترمذی نے روایت کی اور بیہقی نے کتاب بعث اور نشور میں روایت کی

تَغَيُّرِ النَّاسِ وَذِكْرِ الْاِنْذَارِ وَالتَّحْذِيْرِ وَعَنْ عِيَاضِ

(آدمیوں کے تغیر اور ذکر خوف دلانے اور بچانے کا باب) اور عیاض بن

ابْنِ حِمَارٍ الْمُجَاشِعِيِّ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ ذَاتَ

حمار مجاشعی سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دن

يَوْمٍ فِي خُطْبَتِهِ أَلَا إِنَّ رَبِّي أَمَرَنِي أَنْ أُعَلِّمَكُمْ مَا جَهِلْتُمْ مِمَّا عَلَّمَنِي

اپنے خطبہ میں فرمایا کہ آگاہ ہو کہ تحقیق میرے رب نے مجھکو یہ حکم کیا کہ تمکو وہ چیز سکھلاؤں جو تم نہیں جانتے ان امور سے جو مجھکو اللہ

يَوْمِي هٰذَا كُلُّ مَالٍ نَحَلْتُهُ عَبْدًا حَلَالٌ وَإِنِّي خَلَقْتُ عِبَادِي حُنَفَاءَ

آج کے روز سکھلائے وہ یہ کہ جو مال بخشا کسی بندے کو دیا وہ اسکو حلال ہے اور تحقیق میں نے اپنے سب بندے حق کی طرف

كُلَّهُمْ وَإِنَّهُمْ أَتَتْهُمُ الشَّيَاطِينُ فَاجْتَالَتْهُمْ عَنْ دِينِهِمْ وَحَرَّمَتْ

مائل پیدا کیے اور تحقیق (وہ ایسے) ہوئے کہ آئے انکے پاس شیاطین اسلئے اور انکو انکے دین سے بہکا دیا اور انپر ان چیزوں کو

عَلَيْهِمْ مَا أَحْلَلْتُ لَهُمْ وَأَمَرَتْهُمْ أَنْ يُشْرِكُوا بِي مَا لَمْ أُنْزِلْ بِهِ

حرام کر دیا جو میں نے انکے لئے حلال کی تھیں اور انکو حکم کیا کہ میرے ساتھ ایسی چیز کو شریک کریں جنکی کوئی دلیل میں نے

سُلْطَانًا وَإِنَّ اللّٰهَ نَظَرَ إِلَى أَهْلِ الْأَرْضِ فَمَقَتَهُمْ عَرَبَهُمْ وَعَجَمَهُمْ إِلَّا بَقَايَا

نہیں بھیجی اور تحقیق اللہ تعالیٰ نے زمین والوں کی طرف نظر کی تو انکے تمام عرب و عجم کو دشمن رکھا سوائے اہل کتاب کی اس

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَقَالَ إِنَّمَا بَعَثْتُكَ لِأَبْتَلِيَكَ وَأَبْتَلِيَ بِكَ وَأَنْزَلْتُ

جماعت کے جو دین پر قائم ہے اور فرمایا کہ اسکے سوا کوئی بات نہیں کہ میں نے تجھ کو اس غرض سے بھیجا کہ تجھکو جانچوں اور تیرے سبب سے قوم

عَلَيْكَ كِتَابًا لَا يَغْسِلُهُ الْمَاءُ تَقْرَؤُهُ نَائِمًا وَيَقْظَانَ وَإِنَّ اللّٰهَ أَمَرَنِي

میں ایک کتاب نازل کی کہ اسکو پانی نہیں دھو سکتا جسکو تو سوتے اور جاگتے پڑھتا ہے اور تحقیق اللہ تعالیٰ نے مجھے حکم کیا

أَنْ أُحَرِّقَ قُرَيْشًا فَقُلْتُ إِذًا يَثْلَغُوا رَأْسِي فَيَدَعُوهُ خُبْزَةً قَالَ

کہ تحقیق میں قریش کو جلا دوں سو میں نے عرض کیا اگر ایسا کروں تو وہ میرا سر کچل ڈالینگے اور روٹی کی مانند چورا کر کے چھوڑ دینگے فرمایا

اسْتَخْرِجْهُمْ كَمَا أَخْرَجُوكَ وَاغْزُهُمْ نُغْزِكَ وَأَنْفِقْ فَسَنُنْفِقَ عَلَيْكَ

تو انکو نکال دے جسطرح انہوں نے تجھکو نکال دیا اور انپر جہاد کر ہم تیرے لئے سامان جہاد مہیا کر دینگے اور اپنے لشکر بھیج

وَابْعَثْ جَيْشًا نَبْعَثْ خَمْسَةً مِثْلَهُ وَقَاتِلْ بِمَنْ أَطَاعَكَ مَنْ عَصَاكَ

اور ہم لشکر بھیجیں گے ہم اسکے لشکر سے پانچ حصے زیادہ انپر لشکر بھیجینگے اور اپنے فرمانبرداروں کو ہمراہ لیکر ان لوگوں سے لڑ

رَوَاهُ مُسْلِمٌ بَابُ الْعَلَامَاتِ بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ

یہ حدیث مسلم نے روایت کی (قیامت سے پیشتر کی نشانیوں کا اور دجال کے خروج کے ذکر کا باب)

وَذِكْرُ الدَّجَّالِ وَعَنِ النَّوَّاسِ بْنِ سَمْعَانَ قَالَ ذَكَرَ رَسُوْلُ

اور نواس بن سمعان سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الدَّجَّالَ وَفِيْهِ ذِكْرُ نُزُوْلِ عِيْسٰى عَلَيْهِ

صلی اللہ علیہ وسلم نے دجال کا ذکر کیا اور اس حدیث کے ضمن میں عیسیٰ علیہ السلام کے نازل ہونے کا

السَّلَامُ حَتّٰى يُدْرِكَهٗ بِبَابِ لُدٍّ فَيَقْتُلُهٗ ثُمَّ يَأْتِيْ عِيْسٰى قَوْمٌ قَدْ

ذکر ہے یہانتک کہ عیسیٰؑ دجال کو مقام لد کے دروازہ پر جا پہنچیں گے اور اسکو قتل کر دینگے پھر عیسیٰ کے پاس وہ قوم

عَصَمَهُمُ اللّٰهُ مِنْهُ فَيَمْسَحُ عَنْ وُجُوْهِهِمْ وَيُحَدِّثُهُمْ بِدَرَجَاتِهِمْ

اللہ تعالیٰ نے دجال کے فتنہ سے بچا لیا ہوگا سو عیسیٰ اس قوم کے چہروں سے غبار کو پونچھیں گے اور ان کو انکے درجوں کی جو جنت میں

فِي الْجَنَّةِ فَبَيْنَمَا هُوَ كَذٰلِكَ اِذْ اَوْحَى اللّٰهُ اِلٰى عِيْسٰى اَنِّيْ قَدْ اَخْرَجْتُ

خبر دینگے پس جبکہ عیسیٰؑ اس حال میں ہونگے تو یکایک اللہ تعالیٰ عیسیٰ کی طرف وحی بھیجیگا کہ تحقیق میں نے اپنے بہت ایسے

عِبَادًا لِّيْ لَا يَدَانِ لِاَحَدٍ بِقِتَالِهِمْ فَحَرِّزْ عِبَادِيْ اِلَى الطُّوْرِ وَ

بندے نکالے ہیں جنسے کسی کو لڑنے کی طاقت نہیں سو میرے بندوں کو کوہ طور پر لیجا کر انکی حفاظت کر اور

يَبْعَثُ اللّٰهُ يَأْجُوْجَ وَمَأْجُوْجَ وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَّنْسِلُوْنَ

اللہ تعالیٰ یاجوج و ماجوج کو بھیجیگا اور وہ ہر بلند زمین سے دوڑ پڑینگے

رَوَاهُ مُسْلِمٌ بَابُ النَّفْخِ فِي الصُّوْرِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ

یہ حدیث مسلم نے روایت کی (صور پھونکنے کے بیان کا باب) اور ابی ہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقْبِضُ اللّٰهُ الْاَرْضَ

کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن زمین کو

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَطْوِي السَّمَاءَ بِيَمِيْنِهٖ ثُمَّ يَقُوْلُ اَنَا الْمَلِكُ اَيْنَ مُلُوْكُ

مٹھی میں لیگا اور آسمان کو داہنے ہاتھ میں لپیٹ لیگا پھر فرمائیگا میں بادشاہ ہوں کہاں ہیں [illegible]

الْاَرْضِ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

[illegible] اور عبداللہ بن عمر سے روایت ہے [illegible] رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَطْوِي اللّٰهُ السَّمٰوٰتِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ثُمَّ يَأْخُذُهُنَّ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی قیامت کے دن آسمانون کو لپیٹ لیگا پھر انکو اپنے داہنے ہاتھ

بِيَدِهِ الْيُمْنٰى ثُمَّ يَقُوْلُ اَنَا الْمَلِكُ اَيْنَ الْجَبَّارُوْنَ اَيْنَ الْمُتَكَبِّرُوْنَ

مین لے لیگا پھر کہیگا مین شہنشاہ ہون کہان ہین ظالم کہان ہین تکبر کرنے والے

ثُمَّ يَطْوِي الْاَرْضِيْنَ بِشِمَالِهٖ وَفِيْ رِوَايَةٍ يَاْخُذُهُنَّ بِيَدِهِ الْاُخْرٰى

پھر زمینون کو اپنے بائین ہاتھ مین لے لیگا۔ اور ایک روایت مین آیا ہے کہ زمینون کو اپنے دوسرے ہاتھ مین لیگا

ثُمَّ يَقُوْلُ اَنَا الْمَلِكُ اَيْنَ الْجَبَّارُوْنَ اَيْنَ الْمُتَكَبِّرُوْنَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ

پھر فرمائیگا مین شہنشاہ ہون کہان ہین ظالم حاکم اور کہان ہین تکبر کرنے والے۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی

وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ جَاءَ حَبْرٌ مِّنَ الْيَهُوْدِ اِلَى النَّبِيِّ

اور عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے انہون نے کہا کہ یہودیون کا ایک عالم حضرت نبی

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اِنَّ اللّٰهَ يُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ يَوْمَ

صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور کہا اے محمد تحقیق اللہ تعالی آسمانون کو قیامت کے دن ایک انگلی

الْقِيٰمَةِ عَلٰى اِصْبَعٍ وَالْاَرْضِيْنَ عَلٰى اِصْبَعٍ وَالْجِبَالَ وَالشَّجَرَ عَلٰى اِصْبَعٍ

پر نگاہ رکھیگا اور زمینون کو ایک انگلی پر اور پہاڑون اور درختون کو ایک انگلی پر

وَالْمَاءَ وَالثَّرٰى عَلٰى اِصْبَعٍ وَسَائِرَ الْخَلْقِ عَلٰى اِصْبَعٍ ثُمَّ يَهُزُّهُنَّ فَيَقُوْلُ

اور پانی اور کیچڑ کو ایک انگلی پر اور باقی تمام مخلوق کو ایک انگلی پر پھر ہلاویگا انگلیون کو اور فرماویگا

اَنَا الْمَلِكُ اَنَا اللّٰهُ فَضَحِكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَعَجُّبًا

کہ مین شہنشاہ ہون مین معبود برحق ہون۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم براہ تعجب عالم کے

مِمَّا قَالَ الْحَبْرُ تَصْدِيْقًا لَّهٗ ثُمَّ قَرَاَ وَمَا قَدَرُوا اللّٰهَ حَقَّ قَدْرِهٖ وَ

اس کہنے پر اور واسطے اسکی تصدیق کے ہنس پڑے پھر آپنے یہ آیت پڑھی کہ مشرکون نے اللہ کی قدر نجانی جیسے

الْاَرْضُ جَمِيْعًا قَبْضَتُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَالسَّمٰوٰتُ مَطْوِيَّاتٌ

اور زمین کل کی کل قیامت کے دن اسکی قدرت کی ایک مٹھی مین ہوگی اور آسمان اسکے داہنے ہاتھ مین

بیمینه سبحانه وتعالى عما يشركون ۔ متفق عليه باب الحشر

لپیٹے ہوئے ہونگے۔ وہ بہت پاک اور بلند ہے اس چیز سے جسکو اسکے ساتھ شریک ٹھیرتے ہیں یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی

وعن ابی هريرة عن النبی صلی الله علیه وسلم قال یلقی ابراهیم

اور ابی ہریرہ سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا کہ ابراہیم اپنے باپ

اباه آزر يوم القيمة وعلى وجه آزر قترة وغبرة فيقول له ابراهيم

آزر سے قیامت کے دن ملینگے درحالیکہ آزر کے چہرہ پر سیاہی اور غبار ہوگا تو اس سے ابراہیم کہینگے

الم اقل لک لا تعصنی فیقول له ابوه فالیوم لا اعصیک فیقو

کہ کیا میں تجھ سے نہیں کہتا تھا کہ تو میری نافرمانی نکر سو ابراہیم سے اسکا باپ کہیگا کہ آج میں تیری نافرمانی نہیں کرونگا

ل ابراهيم يا رب انک وعدتنی ان لا تخزينی يوم يبعثون فای

ابراہیم کہینگے اے میرے رب بتحقیق تو نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ تو مجھ کو رسوا نکریگا جسدن لوگ اٹھائے جاوینگے سو کونسی

خزى اخزى من ابى الابعد فيقول الله تعالى انى حرمت

رسوائی میرے باپ کی رسوائی سے زیادہ ہے کہ رحمت الہی سے بہت دور ہے سو اللہ تعالی فرمائیگا کہ بتحقیق میں نے

الجنة على الكافرين ثم يقال لابراهيم انظر ما تحت رجليك

بہشت کافروں پر حرام کر رکھی ہے پھر ابراہیم سے کہا جاویگا کہ تو اپنے پاؤں کے نیچے دیکھ

فینظر فاذا هو بذیخ متلطخ فیوخذ بقوائمه فیلقی فی النار رواه

سو وہ کیا دیکھینگے کہ ناگہان آزر ایک خاک آلودہ بجو ہے جو اپنے پاؤں سے پکڑا جاتا ہے اور آگ میں ڈالا جاتا ہے

البخاری وعن ابی سعید الخدری عن النبی صلی الله علیه وسلم

بخاری نے روایت کی اور ابی سعید خدری سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں

قال یقول الله تعالى یا آدم فیقول لبیک وسعدیک والخیر کله

کہ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالی حضرت آدم سے فرمائیگا اے آدم وہ کہینگے میں حاضر ہوں اور مستعد ہوں تیری خدمت

بیدیک قال اخرج بعث النار قال وما بعث النار قال من کل الف

تیرے ہی ہاتھ میں ہے خدا فرمائیگا کہ دوزخ کے لشکر کو نکال آدم کہینگے کہ دوزخ کے لشکر کی کیا مقدار ہے فرمائیگا کہ ہر ہزار

تِسْعَمِائَةٍ وَتِسْعَةً وَتِسْعِيْنَ فَعِنْدَهُ يَشِيْبُ الصَّغِيْرُ وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ

نوسا ننانوے اشخاص کو نکال سو اس حکم کے نزدیک ہر کم عمر آدمی بھی (کثرت غم سے) بوڑھا ہو جائیگا اور ہر حاملہ اپنا حمل

حَمْلٍ حَمْلَهَا فَتَرَى النَّاسَ سُكَارٰى وَمَا هُمْ بِسُكَارٰى وَلٰكِنَّ عَذَابَ

گرا دیگی سو تو لوگوں کو مست دیکھیگا اور وہ ایسی نشہ سے مست نہ ہونگے ولیکن عذاب اللہ تعالیٰ کا

اللّٰهِ شَدِيْدٌ ط قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَاَيُّنَا ذٰلِكَ الْوَاحِدُ قَالَ اَبْشِرُوْا

سخت ہے صحابہ نے عرض کیا اے اللہ کے رسول وہ ہم میں سے کونسا ایک ہوگا آپ نے فرمایا خوش ہو جاؤ

فَاِنَّ مِنْكُمْ رَجُلًا وَمِنْ يَاجُوْجَ وَمَاجُوْجَ اَلْفٌ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِيْ نَفْسِيْ

پس تحقیق تم میں ایک آدمی ہوگا اور یاجوج وماجوج میں سے ہزار پھر فرمایا قسم ہے اس شخص کی جسکے ہاتھ

بِيَدِهٖ اَرْجُوْ اَنْ تَكُوْنُوْا رُبُعَ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَكَبَّرْنَا فَقَالَ اَرْجُوْ اَنْ تَكُوْنُوْا

میں میری جان ہے میں امید کرتا ہوں کہ تم چوتھائی اہل بہشت کے ہو گے سو ہمنے اللہ اکبر کہا سو آپ نے فرمایا میں امید کرتا ہوں

ثُلُثَ اَهْلِ الْجَنَّةِ فَكَبَّرْنَا فَقَالَ اَرْجُوْ اَنْ تَكُوْنُوْا نِصْفَ اَهْلِ الْجَنَّةِ

کہ تم اہل بہشت کے تہائی ہوگے سو ہم نے پھر اللہ اکبر کہا سو آپ نے فرمایا میں امید کرتا ہوں کہ تم آدھے اہل بہشت کے ہوگے

فَكَبَّرْنَا فَقَالَ مَا اَنْتُمْ فِي النَّاسِ اِلَّا كَالشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ فِيْ جِلْدِ ثَوْرٍ اَبْيَضَ

سو ہمنے پھر اللہ اکبر کہا آپ نے فرمایا کہ تم لوگوں کے اندر ایسے ہو جیسے سیاہ بال ہو سفید بیل کی جلد کے اندر

اَوْ كَشَعْرَةٍ بَيْضَاءَ فِيْ جِلْدِ ثَوْرٍ اَسْوَدَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ بَابُ الْحِسَابِ

یا کوئی سفید بال ہو سیاہ بیل کی کھال میں۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی حساب اور

وَالْقِصَاصِ وَالْمِيْزَانِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

قصاص اور میزان کا باب اور ابن عمر سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ يُدْنِي الْمُؤْمِنَ فَيَضَعُ عَلَيْهِ كَنَفَهٗ وَيَسْتُرُهٗ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک اللہ تعالیٰ مومن کو رحمت سے نزدیک کریگا اور اسپر اپنی حمایت کا پردہ ڈالیگا

فَيَقُوْلُ اَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا اَتَعْرِفُ ذَنْبَ كَذَا فَيَقُوْلُ نَعَمْ اَيْ رَبِّ

سو فرمائیگا کیا تو پہچانتا ہے [illegible] سو وہ کہیگا ہاں اے میرے رب [illegible]

حتّى قرّره بذنوبه ورأى في نفسه انّه قد هلك قال سترتها

یہانتک کہ خدا اس سے اسکے گناہ ہونکا اقرار کرا دیگا اور مومن اپنے دل میں خیال کریگا کہ تحقیق میں ہلاک ہوا خدا فرما دیگا

عليك في الدّنيا وانا اغفرها لك اليوم فيعطى كتاب حسناته

کہ میں نے تیرا دنیا میں گناہ ڈھانکا تھا اور میں ہی آج تیری بخشش کرونگا پس مومن کو نیکیونکا نامہ اعمال عطا کر دیگا۔

وامّا الكفّار والمنافقون فينادى بهم على رؤس الخلائق هؤلاء

اب رہے کافر اور منافق لوگ سو انکو تمام خلائق کے روبرو پکارا جاویگا کہ یہ وہ لوگ ہیں

الّذين كذبوا على ربّهم الا لعنة الله على الظّالمين متّفق عليه

جنہوں نے اپنے رب پر جھوٹا بہتان باندھا تھا خبردار ہو کہ اللہ کی لعنت ہے ایسے ظالموں پر۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے

وعن انس رضي الله عنه قال كنّا عند رسول الله صلّى الله عليه وسلّم فضحك

اور انس سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس تھے سو آپ ہنسے

فقال هل تدرون ممّا اضحك قال قلنا الله ورسوله اعلم قال

اور فرمایا کہ آیا تم جانتے ہو کہ کس چیز سے ہنستا ہوں انس نے کہا ہمنے کہا اللہ اور اسکا رسول ہی اسکا سبب خوب جانتا ہے

من مخاطبة العبد ربّه يقول يا ربّ الم تجرني من الظّلم قال يقول

کہ میں بندہ کی اپنے رب کے ساتھ ہمکلامی سے ہنستا ہوں کہ بندہ کہیگا کہ اے میرے رب کیا تو نے مجھے ظلم سے پناہ نہیں دی

بلى فيقول فانّي لا اجيز على نفسي الّا شاهدا منّي قال فيقول

اللہ فرما دیگا ہاں پھر بندہ کہیگا کہ تحقیق میں اپنے نفس کے اوپر (ظلم کا ثبوت) جائز نہیں رکھتا مگر اسوقت کہ مجھ ہی میں سے گواہ

كفى بنفسك اليوم عليك شهيدا وبالكرام الكاتبين شهودا

خدا فرما دیگا کہ آج تیرے اوپر خود تیرا ہی نفس کافی گواہ ہے اور بزرگ فرشتے اعمال لکھنے والے گواہ ہیں حضرت

فيختم على فيه فيقال لاركانه انطقي قال فتنطق باعماله ثمّ يخلّى بينه

پھر اسکے منہ پر مہر کیجاویگی پھر اسکے اعضا کو حکم دیا جاویگا کہ بولو (بیان کرو) حضرت نے کہا سو اعضا بیان کر دینگے

وبين الكلام فيقول بعدا لكنّ وسحقا فعنكنّ كنت اناضل

کلام کو ... چھوڑ دیا جاویگا حضرت نے کہا پھر وہ کہیگا اپنے اعضا کو کہ دور ہو جاؤ اور ہلاکت ہو تمکو تمہاری ہی طرف سے ...

رواہ مسلم وعن ابی ہریرۃ قال قالوا یا رسول اللہ ہل نریٰ

یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا صحابہ نے عرض کیا یا رسول اللہ کیا ہم قیامت کے

ربنا یوم القیمۃ قال ہل تضارون فی رؤیۃ الشمس فی الظہیرۃ

دن اپنے رب کو دیکھینگے آپ نے فرمایا کیا تم آفتاب کے دیکھنے میں دوپہر کے وقت شبہ کرتے ہو

لیست فی سحابۃ قالوا لا قال فہل تضارون فی رؤیۃ القمر لیلۃ

جبکہ آفتاب ابر میں نہ ہو صحابہ بولے نہیں۔ آپ نے فرمایا کیا تم چودہویں رات کے چاند کے دیکھنے میں شبہ

البدر لیس فی سحابۃ قالوا لا قال فوالذی نفسی بیدہ

کرتے ہو جبکہ وہ ابر میں نہ ہو صحابہ بولے نہیں آپ نے فرمایا قسم ہے اس ذات کی جسکے ہاتھ میں میری جان ہے

لا تضارون فی رؤیۃ ربکم الا کما تضارون فی رؤیۃ احدہما قال فیلقی

تم اپنے رب کے دیکھنے میں شبہ نہیں کروگے جیسے کہ سورج یا چاند کے دیکھنے میں شبہ نہیں کرتے حضرت نے کہا پھر اللہ تعالیٰ ایک

العبد فیقول ای فل الم اکرمک واسودک وازوجک واسخر لک

بندے سے ملے گا اور فرمائیگا اے فلانے شخص کیا میں نے تجھکو بزرگی نہیں دی کیا میں نے تجھکو سردار نہیں کیا کیا میں نے تجھکو بیوی نہیں دی

الخیل والابل واذرک ترأس وتربع فیقول بلیٰ قال فیقول

گھوڑے اور اونٹ تیرے تابعدار نہیں کیے اور کیا میں نے تجھکو موقع نہیں دیا کہ سردار بنے تو اور چوتھ یعنی خراج لے تو وہ کہیگا ہاں حضرت

افظننت انک ملاقی فیقول لا فیقول فانی انساک کما نسیتنی

آیا تو گمان کرتا تھا کہ تو مجھ سے ملیگا تو وہ کہیگا نہیں تو فرمائیگا پس تحقیق میں بھی تجھکو بھول جاؤنگا جیسا کہ تو مجھکو بھولا تھا

ثم یلقی الثانی فذکر مثلہ ثم یلقی الثالث فیقول لہ مثل ذلک

پھر اللہ تعالیٰ دوسرے بندے سے ملیگا اور ایسا ہی اس سے کہیگا پھر تیسرے سے ملیگا اور اس سے بھی اسیطرح فرمائے گا

فیقول یا رب آمنت بک وبکتابک وبرسلک وصلیت وصمت

پس کہیگا اے میرے رب میں تجھپر ایمان لایا اور تیری کتاب پر اور تیرے رسولوں پر اور میں نے نماز پڑھی اور روزہ رکھا

وتصدقت ویثنی بخیر ما استطاع فیقول ہہنا اذا ثم یقال

اور میں نے زکوۃ دی اور تعریف کریگا بھلائی کے ساتھ بقدر طاقت کے سو خدا فرمائیگا کہ یہاں ٹھیر جا پھر اس سے کہا جائیگا

اَلْاٰنَ نَبْعَثُ شَاهِدًا عَلَیْكَ وَیَتَفَكَّرُ فِیْ نَفْسِهٖ مَنْ ذَا الَّذِیْ یَشْهَدُ

کہ اب ہم تجھ پر گواہ پیدا کرتے ہیں اور وہ بندہ اپنے جی میں فکر کریگا کہ کون شخص میرے اوپر گواہی

عَلَیَّ فَیُخْتَمُ عَلٰی فِیْهِ وَیُقَالُ لِفَخِذِهٖ انْطِقِیْ فَتَنْطِقُ فَخِذُهٗ وَلَحْمُهٗ وَ

دیگا سو اسکے منہ پر مہر کردیجاویگی اور اسکی ران سے کہا جاویگا کہ بول سو اسکی ران اور اسکا گوشت اور

عِظَامُهٗ بِعَمَلِهٖ وَذٰلِكَ لِیُعْذِرَ مِنْ نَفْسِهٖ وَذٰلِكَ الْمُنَافِقُ وَذٰلِكَ

اسکی ہڈی اسکے اعمال کو بیان کرینگے اور یہ بات اسلیے ہے کہ بندہ کو اپنے نفس کیطرف سے کوئی عذر نہ رہے اور یہ منافق کا حال ہے اور وہ

الَّذِیْ سَخِطَ اللّٰهُ عَلَیْهِ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ

وہ بندہ ہے جس سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوگا۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور عبد اللہ بن عمرو سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ سَیُخَلِّصُ رَجُلًا مِّنْ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اللہ تعالے قیامت کے دن میری امت

اُمَّتِیْ عَلٰی رُءُوْسِ الْخَلَائِقِ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فَیَنْشُرُ عَلَیْهِ تِسْعَةً وَّ

سے ایک شخص کو عامۂ خلائق کے روبرو نکالیگا پھر اسکے اوپر ننانوے طومار یعنے

تِسْعِیْنَ سِجِلًّا كُلُّ سِجِلٍّ مِّثْلُ مَدِّ الْبَصَرِ ثُمَّ یَقُوْلُ اَتُنْكِرُ مِنْ هٰذَا

دفتر کھولیگا ہر ایک طومار درازی میں انتہاءِ نظر تک ہوگا پھر اس بندے سے فرمائیگا کہ کیا تو اس سے کچھ انکار

شَیْئًا اَظَلَمَكَ كَتَبَتِی الْحَافِظُوْنَ فَیَقُوْلُ لَا یَا رَبِّ فَیَقُوْلُ اَفَلَكَ

کرتا ہے کیا تیرے اوپر تیرے محافظوں کراماً کاتبین نے ظلم کیا ہے تو وہ کہیگا اے میرے رب نہیں پھر اللہ تعالیٰ فرمائیگا کیا پھر تیرے پاس

عُذْرٌ قَالَ لَا یَا رَبِّ فَیَقُوْلُ بَلٰی اِنَّ لَكَ عِنْدَنَا حَسَنَةً وَّاِنَّهٗ لَا

کوئی عذر ہے وہ کہیگا اے میرے رب نہیں ہے۔ سو اللہ تعالیٰ فرمائیگا ہاں تحقیق ہمارے پاس تیری ایک نیکی ہے اور بیشک آج

ظُلْمَ عَلَیْكَ الْیَوْمَ فَتُخْرَجُ بِطَاقَةٌ فِیْهَا اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ

تیرے اوپر کچھ ظلم نہیں ہے پھر ایک چٹھی نکالی جائیگی جسمیں کلمۂ شہادت ہوگا یعنی میں اسبات کی گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں

وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ فَیَقُوْلُ احْضُرْ وَزْنَكَ فَیَقُوْلُ یَا رَبِّ

اور اس بات کی گواہی دیتا ہوں کہ تحقیق محمد اسکے بندے اور اسکے رسول ہیں سو خدا فرمائیگا کہ اپنے وزن اعمال کی جگہ حاضر ہو وہ کہیگا اے

مَا هٰذِهِ الْبِطَاقَةُ مَعَ هٰذِهِ السِّجِلَّاتِ فَيَقُوْلُ إِنَّكَ لَا تُظْلَمُ قَالَ فَتُوْضَعُ

یہ چٹھی کیا چیز ہے ان طوماروں کے مقابلہ میں سو خدا فرمائیگا تحقیق تجھ پر ظلم نہیں کیا جائیگا حضرت نے کہا سو وہ طومار

السِّجِلَّاتُ فِيْ كِفَّةٍ وَالْبِطَاقَةُ فِيْ كِفَّةٍ فَطَاشَتِ السِّجِلَّاتُ وَثَقُلَتِ

ترازو کے ایک پلڑے میں رکھے جاوینگے اور چٹھی ایک پلڑے میں سو طومار تو ہلکے نکلیں گے اور چٹھی وزن میں اتنی

الْبِطَاقَةُ فَلَا يَثْقُلُ مَعَ اسْمِ اللّٰهِ شَيْءٌ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَابْنُ مَاجَةَ

بھاری ہوگی سو اللہ کے نام سے زیادہ کوئی شے بھاری نہیں نکلیگی۔ یہ حدیث ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کی

بَابُ الْحَوْضِ وَالشَّفَاعَةِ وَعَنْ أَنَسٍ فِيْ حَدِيْثِ

(حوض کوثر اور شفاعت کا باب) اور انس سے شفاعت کی حدیث میں روایت

الشَّفَاعَةِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَأَسْتَأْذِنُ عَلٰى رَبِّيْ

ہے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا (کہ قیامت کے دن) میں اپنے رب کے مکان میں

فِيْ دَارِهٖ فَيُؤْذَنُ لِيْ عَلَيْهِ فَإِذَا رَأَيْتُهٗ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِيْ

داخل ہونیکے لیے اذن چاہونگا سو مجھکو داخل ہونیکا اذن ملیگا پس جب میں اسکو دیکھونگا سجدہ میں گرونگا پس مجھکو جبتک

مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ يَدَعَنِيْ فَيَقُوْلُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ تُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ

سجدہ میں چھوڑنا چاہیگا چھوڑیگا پھر فرمائیگا اے محمد سر اٹھاؤ اور کہو تیرا کہا سنا جاویگا اور شفاعت کر تیری شفاعت قبول ہوگی

وَسَلْ تُعْطَهْ قَالَ فَأَرْفَعُ رَأْسِيْ فَأُثْنِيْ عَلٰى رَبِّيْ بِثَنَاءٍ وَتَحْمِيْدٍ يُعَلِّمُنِيْهِ

اور مانگ جو مانگیگا تجھکو ملیگا حضرت نے کہا پس میں سر اٹھاؤنگا اور اپنے رب کی حمد و ثنا کرونگا جو میرا رب مجھکو سکھاویگا

ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِيْ حَدًّا فَأَخْرُجُ فَأُخْرِجُهُمْ مِّنَ النَّارِ وَأُدْخِلُهُمْ

پھر میں شفاعت کرونگا سو میرے واسطے ایک حد معین کیجاویگی سو میں وہاں سے نکلونگا اور اس جماعت کو آگ سے نکالونگا اور بہشت میں

الْجَنَّةَ ثُمَّ أَعُوْدُ الثَّانِيَةَ فَأَسْتَأْذِنُ عَلٰى رَبِّيْ فِيْ دَارِهٖ فَيُؤْذَنُ

داخل کرونگا پھر دوبارہ بارگاہ الٰہی کیطرف لوٹونگا اور اپنے رب کے مکان میں داخل ہونیکا اذن چاہونگا سو مجھکو داخل ہونیکا

لِيْ عَلَيْهِ فَإِذَا رَأَيْتُهٗ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِيْ مَا شَاءَ اللّٰهُ أَنْ

اذن ملیگا جب میں اپنے رب کو دیکھونگا تو سجدہ میں گرونگا تو مجھکو سجدہ میں جبتک اللہ چاہیگا

يَدَعُنِي ثُمَّ يَقُولُ ارْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ تُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ وَسَلْ تُعْطَهْ

پڑا رہنے دیگا پھر فرمائیگا اے محمد سر اٹھا اور کہہ تیرا کہنا سنا جاویگا اور شفاعت کر تیری شفاعت قبول ہوگی اور مانگ

قَالَ فَأَرْفَعُ رَأْسِي فَأُثْنِي عَلَى رَبِّي بِثَنَاءٍ وَتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ أَشْفَعُ

حضرت نے کہا پھر میں سر اٹھاؤنگا اور اپنے رب کی ثنا اور حمد کرونگا جو خدا مجھ کو سکھلا دیگا پھر میں شفاعت کرونگا

فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأَخْرُجُ فَأُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ وَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ ثُمَّ

پھر میرے لیے ایک حد معین کیجاویگی پھر میں نکلونگا اور لوگوں کو دوزخ سے نکالونگا اور انکو بہشت میں داخل کرونگا

أَعُودُ الثَّالِثَةَ فَأَسْتَأْذِنُ عَلَى رَبِّي فِي دَارِهِ فَيُؤْذَنُ لِي عَلَيْهِ فَإِذَا

تیسری بار پھرونگا پھر اپنے رب کے پاس اسکے گھر میں داخل ہونیکا اذن چاہونگا سو مجھ کو داخل ہونیکا اذن ملیگا جب

رَأَيْتُهُ وَقَعْتُ سَاجِدًا فَيَدَعُنِي مَا شَاءَ اللهُ أَنْ يَدَعَنِي ثُمَّ يَقُولُ

میں اپنے رب کو دیکھونگا تو سجدہ میں گر پڑونگا تو جبتک اللہ تعالی مجھے سجدہ میں پڑا رہنا چاہیگا پڑا رہنے دیگا پھر فرمائیگا

ارْفَعْ مُحَمَّدُ وَقُلْ تُسْمَعْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ وَسَلْ تُعْطَهْ قَالَ فَأَرْفَعُ رَأْسِي

اے محمد سر اٹھا اور کہہ تیرا کہنا سنا جاویگا اور شفاعت کر تیری شفاعت قبول ہوگی اور مانگ جو مانگیگا دیا جاویگا حضرت نے کہا کہ پھر

فَأُثْنِي عَلَى رَبِّي بِثَنَاءٍ وَتَحْمِيدٍ يُعَلِّمُنِيهِ ثُمَّ أَشْفَعُ فَيَحُدُّ لِي حَدًّا فَأَخْرُجُ

اور اپنے رب کی حمد اور ثنا کرونگا جو خدا تعالی مجھے سکھلا دیگا پھر میں شفاعت کرونگا سو میرے واسطے ایک حد معین کیجاویگی پھر

فَأُخْرِجُهُمْ مِنَ النَّارِ وَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ حَتَّى مَا يَبْقَى فِي النَّارِ إِلَّا مَنْ

اور لوگوں کو دوزخ سے نکالونگا اور انکو بہشت میں داخل کرونگا یہانتک کہ دوزخ میں کوئی باقی نہیں رہیگا سوا اس شخص کے

قَدْ حَبَسَهُ الْقُرْآنُ أَيْ وَجَبَ عَلَيْهِ الْخُلُودُ ثُمَّ تَلَا هَذِهِ الْآيَةَ

کہ جسکو قرآن نے روکا ہے یعنی بموجب وعدۂ قرآن اسپر دوزخ میں مدام رہنا واجب ہوا پھر حضرت نے یہ آیت پڑھی جسکے معنی

عَسَى أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا قَالَ وَهَذَا الْمَقَامُ الْمَحْمُودُ

کہ قریب ہے کہ تیرا رب تجھ کو مقام محمود میں اٹھا ویگا راوی نے کہا اور یہ مقام محمود وہ ہے

الَّذِي وَعَدَهُ نَبِيُّكُمْ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ فِي الْحَدِيثِ الثَّانِي قَالَ

کہ جسکا اللہ تعالی نے تمہارے نبی سے وعدہ کیا ہے یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی اور انس سے دوسری حدیث میں

فَاَسْتَاْذِنُ عَلٰی رَبِّیْ فَیُؤْذَنُ لِیْ وَیُلْهِمُنِیْ مَحَامِدَ اَحْمَدُهٗ بِهَا لَا تَحْضُرُنِی

کر پھر مین اپنے رب کے پاس داخل ہونیکا اذن چاہونگا سو مجھے اذن ملیگا اور مجھے حمدین الہام کیجاوینگی مین انکے ساتھ حمد کرونگا جو مجھے

الْاٰنَ فَاَحْمَدُهٗ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ وَاَخِرُّ لَهٗ سَاجِدًا فَیُقَالُ یَا مُحَمَّدُ

مستحضر نہین سو مین ان حمدون سے تعریف کرونگا اور خدا کے واسطے سجدہ مین گرونگا پس کہا جاویگا اے محمد

اِرْفَعْ رَاْسَكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاَقُوْلُ یَا رَبِّ

تو اپنا سر اٹھا اور کہہ تیرا کہنا سنا جاویگا اور مانگ جو مانگیگا دیا جاویگا اور شفاعت کر تیری شفاعت قبول ہوگی تو مین کہونگا

اُمَّتِیْ اُمَّتِیْ فَیُقَالُ انْطَلِقْ فَاَخْرِجْ مَنْ كَانَ فِیْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ شَعِیْرَةٍ

میری امت کو بخشدے میری امت کو بخشدے پھر کہا جائیگا کہ جاؤ جسکے دل مین بوزن ایک جو کے ایمان ہو اسکو دوزخ

مِنْ اِیْمَانٍ فَاَنْطَلِقُ فَاَفْعَلُ ثُمَّ اَعُوْدُ فَاَحْمَدُهٗ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ

سے نکال لو سو مین جاؤن گا اور ایسا ہی کرونگا پھر مین دوبارہ پھرونگا اور انہین حمدون سے تعریف کرونگا پھر

اَخِرُّ لَهٗ سَاجِدًا فَیُقَالُ یَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَاْسَكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ

خدا کے واسطے سجدہ مین گرونگا سو کہا جاویگا اے محمد اپنا سر اٹھا اور کہہ تیرا کہنا سنا جاویگا اور مانگ تجھے دیا جاویگا

وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاَقُوْلُ یَا رَبِّ اُمَّتِیْ اُمَّتِیْ فَیُقَالُ انْطَلِقْ فَاَخْرِجْ

اور شفاعت کر تیری شفاعت قبول ہوگی پھر مین کہونگا اے میرے رب میری امت کو بخشدے میری امت کو بخشدے

مَنْ كَانَ فِیْ قَلْبِهٖ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ اَوْ خَرْدَلَةٍ مِنْ اِیْمَانٍ فَاَنْطَلِقُ فَاَفْعَلُ

جسکے دل مین بوزن ایک ذرہ کے یا رائی کے دانہ برابر ایمان ہو اسکو دوزخ سے نکال لو سو مین جاؤنگا اور ایسا ہی کرون گا

ثُمَّ اَعُوْدُ فَاَحْمَدُهٗ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ اَخِرُّ لَهٗ سَاجِدًا فَیُقَالُ یَا

پھر مین پھرونگا اور انہین حمدون کے ساتھ تعریف کرونگا پھر خدا تعالی کیواسطے سجدہ مین گرونگا سو حکم ہوگا اے

مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَاْسَكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَاَقُوْلُ

محمد اپنا سر اٹھا اور کہہ تیرا کہنا سنا جاویگا اور مانگ تجھے دیا جاویگا اور شفاعت کر تیری شفاعت قبول ہوگی مین کہونگا

یَا رَبِّ اُمَّتِیْ اُمَّتِیْ فَیُقَالُ انْطَلِقْ فَاَخْرِجْ مَنْ كَانَ فِیْ قَلْبِهٖ اَدْنٰی

اے میرے رب میری امت کو بخشدے میری امت کو بخشدے حکم ہوگا کہ جاؤ جسکے دل مین بمقدار سب سے

أَدْنَى أَدْنَى مِثْقَالِ حَبَّةِ خَرْدَلٍ مِنْ إِيمَانٍ فَأَخْرِجْهُ مِنَ النَّارِ فَانْطَلِقُ

چھوٹے دانہ رائی کے ایمان ہوا اسکو دوزخ سے نکال تو پس میں اسکو آگ سے نکالونگا پس میں جاؤنگا

فَأَفْعَلُ ثُمَّ أَعُودُ الرَّابِعَةَ فَأَحْمَدُهُ بِتِلْكَ الْمَحَامِدِ ثُمَّ أَخِرُّ لَهُ سَاجِدًا

پھر ایسا ہی کرونگا پھر چوتھی بار پھرونگا اور انھیں حمدوں کے ساتھ تعریف کرونگا پھر سجدہ میں گرونگا

فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ وَقُلْ تُسْمَعْ وَسَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ

پس حکم ہوگا اے محمد اپنا سر اٹھا اور کہہ تیرا کہنا سنا جاویگا اور مانگ تجھ کو دیا جاویگا اور شفاعت کر تیری شفاعت قبول

فَأَقُولُ يَا رَبِّ ائْذَنْ لِي فِيمَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ قَالَ لَيْسَ ذٰلِكَ

سو میں کہونگا اے میرے رب مجھ کو اُن لوگوں کے نکالنے کی اجازت دے جنھوں نے صرف لا اله الا الله پڑھا حکم ہوگا کہ یہ تیرے لیے

لَكَ وَلٰكِنْ وَعِزَّتِي وَجَلَالِي وَكِبْرِيَائِي وَعَظَمَتِي لَأُخْرِجَنَّ مِنْهَا مَنْ

نہیں لیکن مگر مجھ کو اپنی عزت اور جلال اور بڑائی اور بلندی مرتبہ کی قسم ہے کہ میں دوزخ سے اس شخص کو

قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ فِي حَدِيثِ الشَّفَاعَةِ

نکالونگا جسنے لا اله الا الله پڑھا یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی ۔ اور ابی ہریرہ سے حدیث شفاعت میں روایت ہے

ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ ارْفَعْ رَأْسَكَ سَلْ تُعْطَهْ وَاشْفَعْ تُشَفَّعْ فَأَرْفَعُ رَأْسِي

کہ پھر خدا تعالیٰ فرمائیگا اے محمد اپنا سر اٹھا اور مانگ جو مانگیگا دیا جائیگا اور شفاعت کر تیری شفاعت قبول ہوگی سو میں اپنا

فَأَقُولُ أُمَّتِي يَا رَبِّ أُمَّتِي يَا رَبِّ فَيُقَالُ يَا مُحَمَّدُ أَدْخِلْ

اور کہونگا اے میرے رب میری امت کو بخش دے اے میرے رب میری امت کو بخش دے میرے رب میری امت کو بخش پس کہا جاویگا اے محمد

مِنْ أُمَّتِكَ مَنْ لَا حِسَابَ عَلَيْهِمْ مِنَ الْبَابِ الْأَيْمَنِ مِنْ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ

اپنی امت میں سے ایسے لوگوں کو کہ جنپر کچھ حساب نہیں ہے بہشت کے دروازوں میں سے جو باب ایمن ہے اس سے بہشت میں داخل کر

وَهُمْ شُرَكَاءُ النَّاسِ فِيمَا سِوَى ذٰلِكَ مِنَ الْأَبْوَابِ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي

اور وہ اُس دروازہ کے سوا اور دروازوں میں لوگوں کے شریک ہیں پھر حضرت نے فرمایا کہ اس ذات کی

نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ مَا بَيْنَ الْمِصْرَاعَيْنِ مِنْ مَصَارِيعِ الْجَنَّةِ كَمَا بَيْنَ

قسم ہے کہ جسکے قبضہ میں میری جان ہے کہ بہشت کے دروازوں میں ہر دروازے کے دونوں پہلوؤں کا درمیانی فاصلہ ایسا ہے

مَكَّةَ وَهَجَرَ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ

مکہ اور ہجر کے درمیان ہے یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ اور عبداللہ بن عمرو بن عاص سے روایت ہے کہ تحقیق

النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَلَا قَوْلَ اللّٰهِ تَعَالٰى فِي إِبْرَاهِيمَ رَبِّ

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ آیت جو ابراہیم علیہ السلام کے باب میں ہے پڑھی کہ اے میرے رب

إِنَّهُنَّ أَضْلَلْنَ كَثِيرًا مِّنَ النَّاسِ فَمَنْ تَبِعَنِي فَإِنَّهُ مِنِّي وَقَالَ عِيسٰى

تحقیق ان بتوں نے بہت آدمی گمراہ کر دیئے پس جو میری پیروی کرے وہ مجھ سے ہے۔ اور یہ قول عیسیٰؑ کا بھی پڑھا

إِنْ تُعَذِّبْهُمْ فَإِنَّهُمْ عِبَادُكَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ فَقَالَ اللّٰهُمَّ أُمَّتِي أُمَّتِي

کہ اے میرے رب اگر تو میری امت کو عذاب کرے تو وہ تیرے بندے ہیں پھر حضرتؐ نے اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور فرمایا کہ الٰہی میری امت کو

فَقَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يَا جِبْرِيلُ اذْهَبْ إِلٰى مُحَمَّدٍ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ فَاسْأَلْهُ

سو اللہ تعالیٰ نے جبریلؑ سے فرمایا کہ تو محمدؐ کی طرف جا حالانکہ تیرا رب دانا تر ہے پھر اس سے پوچھ کہ

مَا يُبْكِيهِ فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ فَسَأَلَهُ فَأَخْبَرَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اسے کس چیز نے رلایا سو جبریلؑ حضرتؐ کے پاس آئے اور آپ سے پوچھا تو حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبریلؑ کو

وَسَلَّمَ بِمَا قَالَ فَقَالَ اللّٰهُ يَا جِبْرِيلُ اذْهَبْ إِلٰى مُحَمَّدٍ فَقُلْ إِنَّا سَنُرْضِيكَ

(حال) سے جو دعا میں کہا خبر دی پس اللہ تعالیٰ نے جبریلؑ سے فرمایا کہ تو محمدؐ کی طرف جا اور کہہ دے کہ ہم عنقریب تجھ کو تیری امت کے

فِي أُمَّتِكَ وَلَا نَسُوءُكَ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ فِي

معاملہ میں راضی کر دینگے اور ناراض نہیں کرینگے۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ ابی سعید خدریؓ سے حدیث رویت باری

حَدِيثِ رُؤْيَةِ اللّٰهِ سُبْحَانَهُ تَعَالٰى حَتّٰى إِذَا لَمْ يَبْقَ إِلَّا مَنْ كَانَ يَعْبُدُ اللّٰهَ مِنْ

میں روایت ہے کہ (میدان حشر میں) یہانتک کہ جب کوئی باقی نہیں رہیگا سوائے اللہ کے پوجنے والوں کے جن میں

بَرٍّ وَفَاجِرٍ أَتَاهُمْ رَبُّ الْعَالَمِينَ قَالَ فَمَاذَا تَنْتَظِرُونَ تَتْبَعُ كُلُّ أُمَّةٍ

بعضے نیک و بعضے گنہگار ہونگے تو اللہ تعالیٰ انکے پاس آئیگا۔ فرمائیگا کہ تم کسکے منتظر ہو جو جماعت جسکو پوجتی تھی

مَا كَانَتْ تَعْبُدُ قَالُوا يَا رَبَّنَا فَارَقْنَا النَّاسَ فِي الدُّنْيَا أَفْقَرَ مَا كُنَّا

اسکے ساتھ جاتی ہے وہ کہیں گے اے ہمارے رب ہم نے دنیا میں لوگوں سے جدائی کی تھی اگرچہ ہم انکی طرف احتیاج رکھتے

إليهم ولم نصاحبهم وفي رواية أبي هريرة فيقولون هذا مكاننا

اور ہمنے اُنکے ساتھ صحبت نہین رکھی۔ اور ابی ہریرہ کی روایت مین اسطرح ہے کہ حق پرست کہینگے کہ ہماری یہی جگہ ہے

حتى يأتينا ربنا فإذا جاء ربنا عرفناه وفي رواية أبي سعيد

یہانتک کہ ہمارا رب ہمارے پاس آئے سو جب ہمارا رب آویگا تو ہم اسکو پہچان لینگے اور ابی سعید کی روایت مین ہے کہ

فيقول هل بينكم وبينه آية تعرفونه فيقولون نعم فيكشف

اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ آیا تمہارے اور تمہارے رب کے درمیان کوئی نشانی ہے جس سے تم اسکو پہچان لوگے وہ کہینگے ہان ہے سو ایک نور

عن ساق فلا يبقى من كان يسجد لله تعالى من تلقاء نفسه إلا

کی پنڈلی سے پردہ کھولا جائیگا تو جو لوگ اللہ کو دنیا مین اپنے دلی محبت سے سجدہ کرتے تھے اُنمین سے کوئی ایسا باقی نہین رہیگا

أذن الله له بالسجود ولا يبقى من كان يسجد اتقاء ورياء إلا

کہ اللہ اسکو سجدہ کا اذن نہ دیگا۔ اور جو لوگ دنیا مین اللہ کو خوف اور دکھاوے سے سجدہ کرتے تھے اُنمین سے کوئی

جعل الله ظهره طبقة واحدة كلما أراد أن يسجد خر على قفاه

ایسا باقی نہ رہیگا کہ اللہ تعالیٰ اسکی پشت ایک تختہ کی مانند سخت نہ کر دے کہ جب وہ سجدہ کرنیکا ارادہ کرے تو چت گرے

وأيضا في هذا الحديث حتى إذا خلص المؤمنون من النار

اور نیز اسی حدیث مین یہ عبارت ہے کہ یہانتک کہ جب مؤمن لوگ دوزخ سے خلاصی پائینگے

فوالذي نفسي بيده ما من أحد منكم بأشد مناشدة في

تو قسم ہے اُس ذات کی کہ جسکے قبضہ مین میری جان ہے تم مین کوئی اپنے ثابت شدہ حق پر

الحق قد تبين لكم من المؤمنين لله يوم القيامة لإخوانهم الذين

جھگڑنے مین اُن مؤمنون سے زیادہ نہین جو اللہ تعالیٰ سے قیامت کے دن اپنے دوزخ مین

في النار يقولون ربنا كانوا يصومون معنا ويصلون ويحجون

داخل شدہ بھائیون کے لیے جھگڑینگے وہ کہین گے کہ اے ہمارے رب یہ لوگ ہمارے ساتھ روزے رکھتے تھے اور نماز پڑھتے تھے اور

فيقال لهم أخرجوا من عرفتم فتحرم صورهم على النار فيخرجون

سو اُنکو حکم ہوگا کہ ایسے لوگونمین سے جسکو تم پہچانو نکال لو پھر اُنکی صورتین آگ کے اوپر حرام کر دی جائینگی کہ تبدیل نہ ہونگی پس وہ

خلقا کثیرا ثم یقولون ربنا ما بقی فیہا احد ممن امرتنا بہ فیقول

بہت سی خلق کو نکال لینگے پھر عرض کرینگے کہ اے ہمارے رب نہین اس صفت کا کوئی باقی نہین رہا جسکے نکالنے کا تو نے ہمکو حکم دیا پھر

ارجعوا فمن وجدتم فی قلبہ مثقال دینار من خیر فاخرجوا

کہ پھر جاؤ اور جسکے دل مین ایک دینار کے وزن برابر خیر پاؤ اسکو دوزخ سے نکال لو (چنانچہ) وہ

فیخرجون خلقا کثیرا ثم یقول ارجعوا فمن وجدتم فی قلبہ مثقال

بہت سی خلقت کو نکال لین گے۔ پھر خدا فرمایگا کہ (تم پھر) جاؤ اور جسکے دل مین بوزن

نصف دینار من خیر فاخرجوہ فیخرجون خلقا کثیرا ثم یقول

آدھے دینار کے خیر پاؤ اسکو دوزخ سے نکال لو (چنانچہ) وہ ایک بہت سی خلقت کو نکال لین گے پھر خدا فرمایگا

ارجعوا فمن وجدتم فی قلبہ مثقال ذرۃ من خیر فاخرجوہ

کہ تم پھر جاؤ اور جسکے دل مین بوزن ایک ذرہ کے خیر پاؤ تو اسکو دوزخ سے نکال لو

فیخرجون خلقا کثیرا ثم یقولون ربنا لم نذر فیہا خیرا فیقول

(چنانچہ) وہ ایک بہت سی خلقت کو نکال لین گے۔ پھر عرض کرینگے کہ اے ہمارے رب ہمنے دوزخ مین خیر نہین چھوڑی

اللہ شفعت الملائکۃ وشفع النبیون وشفع المؤمنون ولم یبق

سو اللہ تعالی فرمائیگا کہ فرشتے شفاعت کر چکے اور نبی شفاعت کر چکے اور مؤمن شفاعت کر چکے اب سوائے

الا ارحم الراحمین فیقبض قبضۃ من النار فیخرج منہا قوما

ارحم الراحمین کے کوئی باقی نہین رہا سو اللہ تعالی دوزخ سے ایک مٹھی بھر کر دوزخیون کو نکال لیگا جنہین ایسی جماعت

لم یعملوا خیرا قط قد عادوا حمما فیلقیہم فی نہر فی افواہ الجنۃ

ہوگی کہ جنہون نے کبھی بھلائی نہ کی ہوگی اور جلکر مثل کوئلون کے ہو گئے ہونگے سو اللہ تعالی انکو ایک نہر مین ڈال دیگا جو جنت کے دروازہ

یقال لہ نہر الحیوۃ فیخرجون کما تخرج الحبۃ فی حمیل السیل

جسکو نہر الحیوۃ کہتے ہین سو وہ ایسے نکل آوینگے جیسے گھانس کا بیج ایک کوڑے کی رو مین سے نکلتا ہے

فیخرجون کاللؤلؤ فی رقابہم الخواتم فیقول اہل الجنۃ ہؤلاء

پس مثل موتی کے نکل آوینگے (مگر) انکی گردنون پر مہر (شناخت کے لیے) ہوگی سو اہل بہشت کہینگے کہ یہ لوگ آزاد ہین

عُتَقَاءُ الرَّحْمٰنِ اَدْخَلَهُمُ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ عَمَلٍ عَمِلُوْهُ وَلَا خَيْرٍ قَدَّمُوْهُ

جنکو اللہ تعالیٰ نے آزاد کیا اور بہشت میں داخل کیا ہے بغیر اسکے کہ انہوں نے عمل کیا ہو یا کوئی خیر کہ پہلے بھیجی ہو

فَيُقَالُ لَهُمْ لَكُمْ مَا رَاَيْتُمْ وَمِثْلُهُ مَعَهُ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ

سو ان آزاد شدہ لوگوں سے کہا جاویگا کہ تمہارے واسطے وہ چیز ہیں جو تم دیکھتے ہو اور مثل اسکے برابر اسکے بھی یہ حدیث بخاری اور

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِذَا دَخَلَ اَهْلُ الْجَنَّةِ

انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب بہشتی لوگ بہشت

الْجَنَّةَ وَاَهْلُ النَّارِ النَّارَ يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰى مَنْ كَانَ فِيْ قَلْبِهٖ

میں اور دوزخی لوگ دوزخ میں داخل ہو چکینگے تو اللہ تعالیٰ فرمایگا کہ جسکے دل میں

مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِّنْ خَرْدَلٍ مِّنْ اِيْمَانٍ فَاَخْرِجُوْهُ فَيُخْرَجُوْنَ قَدِ

بوزن دانہ رائی کے ایمان ہو سو اسکو دوزخ سے نکال لو سو وہ نکالے جاوینگے درحالیکہ

امْتُحِشُوْا وَعَادُوْا حُمَمًا فَيُلْقَوْنَ فِيْ نَهْرِ الْحَيٰوةِ فَيَنْبُتُوْنَ كَمَا تَنْبُتُ

وہ جھلس گئے ہونگے اور کوئلے کی مانند ہوگئے ہونگے پس وہ نہر الحیاۃ میں ڈالے جاوینگے پس وہ ایسے ترو تازہ ہو جاوینگے جیسے

الْحِبَّةُ فِيْ حَمِيْلِ السَّيْلِ اَلَمْ تَرَوْا اَنَّهَا تَخْرُجُ صَفْرَآءَ مُلْتَوِيَةً

گھاس کا بیج کوڑے کی رو میں اگتا ہے کیا تم نہیں دیکھتے کہ وہ بیج ترو تازہ زردی مائل لپٹا ہوا اگ آتا ہے

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّاسَ قَالُوْا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ اور ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ تحقیق لوگوں نے عرض کیا یا رسول اللہ

هَلْ نَرٰى رَبَّنَا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَفِيْ هٰذَا الْحَدِيْثِ وَيَبْقٰى رَجُلٌ

کیا ہم اپنے رب کو قیامت کے دن دیکھینگے - اور اس حدیث میں یہی بیان ہے کہ ایک شخص بہشت اور

بَيْنَ الْجَنَّةِ وَالنَّارِ وَهُوَ اٰخِرُ اَهْلِ النَّارِ دُخُوْلًا الْجَنَّةَ مُقْبِلٌ

دوزخ کے درمیان میں باقی رہ جاویگا جو دوزخی لوگوں میں سے سب پیچھے بہشت میں داخل ہوگا سو وہ اپنا منہ

بِوَجْهِهٖ قِبَلَ النَّارِ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ اصْرِفْ وَجْهِيْ عَنِ النَّارِ قَدْ

دوزخ کیطرف کیے ہوئے ہوگا اور عرض کریگا اے میرے رب میرا منہ دوزخ کیطرف سے پھیر دے اور بیشک

قشبني ريحها واحرقني ذكاؤها فيقول هل عسيت إن فعل

مجھکو اُسکی گرم ہوا نے ایذا دی اور اُسکے شعلوں نے مجھے پھونکدیا خدا فرمائیگا کہ معلوم ہوتا ہے کہ اگر میں یہ تیری درخواست پوری

ذلك ان تسأل غير ذلك فيقول لا وعزتك فيعطي الله ما يشاء

کردونگا تو تو اس درخواست سے زیادہ مانگنے لگیگا وہ عرض کریگا قسم ہے تیری عزت کی زیادہ نہیں مانگونگا پس اللہ تعالیٰ اُسکو جو چاہیگا

من عهد وميثاق فيصرف الله وجهه عن النار فإذا اقبل به

عہد و پیمان دیگا سو اللہ اُسکا منہ دوزخ کیطرف سے پھیر دیگا پھر جب بہشت کیطرف اپنا منہ

على الجنة ورأى بهجتها سكت ما شاء الله ان يسكت ثم قال يا رب

پھیریگا اور اُسکی تازگی اور خوبی کو دیکھیگا تو جبتک اللہ چاہیگا اُسکا چپ رہنا چپ رہیگا پھر عرض کریگا اے میرے رب

قدمني عند باب الجنة فيقول الله تعالى أليس قد أعطيت

مجھکو آگے لیچل بہشت کے دروازہ کے پاس سو اللہ تعالیٰ فرمائیگا کیا تو نے (پہلے اس سے) عہد و پیمان نہیں

العهود والميثاق ان لا تسأل غير الذي كنت سألت فيقول

کیے تھے کہ جو میری پہلی درخواست تجھ سے ہے اس سے زیادہ طلب نہ کریگا پھر وہ عرض کریگا

يا رب لا أكون أشقى خلقك فيقول فما عسيت إن أعطيت

اے میرے رب (اسلیے مانگتا ہوں) کہ تیری مخلوق میں سب سے زیادہ بدنصیب ہوں خدا فرمائیگا کیا ایسا نہ ہوگا کہ اگر میں

ذلك ان تسأل غيره فيقول لا وعزتك لا أسأل غير ذلك

تیری یہ درخواست بھی پوری کردوں تو تو اس درخواست سے زیادہ مانگنے لگیگا کہیگا وہ تیری عزت کی قسم ہے کہ اس سے زیادہ نہ مانگونگا

فيعطي ربه ما شاء من عهد وميثاق فيقدمه الى باب

اور اللہ تعالیٰ سے جو چاہیگا عہد و پیمان کرے گا پس اُسکو آگے لیجا دیگا بہشت کے دروازے

الجنة فإذا بلغ بابها فرأى زهرتها وما فيها من النضرة و

کے پاس سو جب وہ بہشت کے دروازہ کے پاس پہونچیگا اور اُسکی آراستگی اور جو کچھ اُسمیں تازگی اور

السرور فيسكت ما شاء الله ان يسكت فيقول يا رب ادخلني

سرور دیکھیگا تو چپ رہیگا جبتک اللہ اُسکا چپ رہنا چاہیگا پھر عرض کریگا اے میرے رب مجھکو بہشت میں

الجَنَّةَ فَيَقُولُ اللّٰهُ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى وَيْلَكَ يَا ابْنَ اٰدَمَ مَا اَغْدَرَكَ

داخل کر تو اللہ تبارک و تعالیٰ فرمائیگا کہ اے فرزند آدم تیرے اوپر سخت افسوس ہے کہ تو بڑا عہد شکن ہے

اَلَيْسَ قَدْ اَعْطَيْتَ الْعُهُوْدَ وَالْمِيْثَاقَ اَنْ لَا تَسْاَلَ غَيْرَ الَّذِیْ

کیا تو نے عہد و پیمان نہیں کیے تھے کہ جو تو میری یہ آرزو پوری کردیگا تو میں اسکے سوا اور کچھ طلب

اُعْطِيْتَ فَيَقُوْلُ يَا رَبِّ لَا تَجْعَلْنِیْ اَشْقٰى خَلْقِكَ فَلَا يَزَالُ

نہ کرونگا وہ کہیگا کہ اے میرے رب مجھ کو اپنی مخلوق میں سے سب سے زیادہ بے نصیب نہ کر پس وہ ہمیشہ

يَدْعُوْ حَتّٰى يَضْحَكَ اللّٰهُ مِنْهُ فَاِذَا ضَحِكَ اَذِنَ لَهٗ فِیْ دُخُوْلِ

مانگتا ہی چلا جائیگا یہانتک کہ اللہ تعالیٰ اُسکے مانگنے پر ہنس دیگا یعنی راضی ہوگا سو جب راضی ہوگا اسکو بہشت میں داخل ہونیکی

الْجَنَّةِ فَيَقُوْلُ تَمَنَّ فَيَتَمَنّٰى حَتّٰى اِذَا انْقَطَعَ اُمْنِيَّتُهٗ قَالَ اللّٰهُ تَعَا

اجازت دیگا پھر فرمائیگا کہ اپنی آرزو بیان کر وہ بیان کریگا یہانتک کہ کوئی اسکی آرزو باقی نہ رہیگی (سب بیان کر چکیگا) اسکے بعد اللہ

تَمَنَّ مِنْ كَذَا وَكَذَا اَقْبَلَ يُذَكِّرُهٗ رَبُّهٗ حَتّٰى اِذَا انْتَهَتْ بِهِ

فرمائیگا کہ تو فلاں فلاں آرزو کر کہ میں پورا کرونگا (یعنی) اسکی آرزوئیں اسکو اسکا رب یاد دلائیگا یہانتک کہ جب اسکی تمام

الْاَمَانِیُّ قَالَ اللّٰهُ لَكَ ذٰلِكَ وَمِثْلُهٗ مَعَهٗ وَفِیْ رِوَايَةِ اَبِیْ سَعِيْدٍ

ہو چکینگی تو اللہ تعالیٰ فرمائیگا یہ سب آرزوئیں اور انکے برابر اور بھی تجھکو دی گئیں۔ اور ابی سعید کی روایت میں ہے کہ

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَكَ ذٰلِكَ وَعَشَرَةُ اَمْثَالِهٖ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنِ

اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ یہ آرزوئیں اور اس سے دس گنی اور بھی تجھ کو عطا ہوئیں۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی اور

ابْنِ مَسْعُوْدٍ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اٰخِرُ مَنْ

ابن مسعود سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو لوگ بہشت میں داخل

يَدْخُلُ الْجَنَّةَ رَجُلٌ فَهُوَ يَمْشِیْ مَرَّةً وَيَكْبُوْ مَرَّةً وَتَسْفَعُهُ النَّا

ہونگے انمیں سے سب سے پچھلا ایک ایسا شخص ہوگا کہ وہ اگر ایکبار چلیگا تو ایکبار سر کے بل گریگا بھی اور آگ ایکبار اسکو لگتی

مَرَّةً فَاِذَا جَاوَزَهَا الْتَفَتَ اِلَيْهَا فَقَالَ تَبَارَكَ الَّذِیْ نَجَّانِیْ مِنْكِ

بھی جائیگی پس جب وہ آگ سے نکل آئیگا تو آگ کیطرف رخ کر کے کہیگا کہ پاک ہے وہ ذات جسنے مجھکو تجھ سے نجات دی

لَقَدْ اَعْطَانِیَ اللّٰہُ شَیْئًا مَا اَعْطَاہُ اَحَدًا مِّنَ الْاَوَّلِیْنَ وَالْاٰخِرِیْنَ

بیشک اللہ تعالیٰ نے مجھے وہ چیز دی جو کسی ایک کو اگلے اور پچھلوں میں سے نہیں دی (یعنی نجات)

فَتُرْفَعُ لَہٗ شَجَرَۃٌ فَیَقُوْلُ اَیْ رَبِّ اَدْنِنِیْ مِنْ ھٰذِہِ الشَّجَرَۃِ فَلْاَسْتَظِلَّ

پھر اسکے سامنے ایک درخت بلند کیا جاویگا سو وہ کہیگا اے میرے رب مجھکو اس درخت کے نزدیک کر دیجئے تاکہ میں اس سے سایہ حاصل

بِظِلِّہَا وَاَشْرَبَ مِنْ مَّآئِہَا فَیَقُوْلُ اللّٰہُ یَا ابْنَ اٰدَمَ لَعَلِّیْ اِنْ اَعْطَیْتُکَہَا

کردوں اور اسکے نیچے کا پانی پیوں سو اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ اے فرزند آدم شاید تجھکو یہ بات میسر کر دوں

سَاَلْتَنِیْ غَیْرَہَا فَیَقُوْلُ لَا یَا رَبِّ وَیُعَاھِدُہٗ اَنْ لَّا یَسْاَلَہٗ غَیْرَہَا

تو تو مجھ سے اس کے سوا کچھ مانگنے لگیگا وہ کہیگا اے میرے رب نہیں مانگونگا اور اللہ سے عہد کریگا کہ اس کے سوا نہیں مانگیگا

وَرَبُّہٗ یَعْذِرُہٗ لِاَنَّہٗ یَرٰی مَا لَا صَبْرَ لَہٗ عَلَیْہِ فَیُدْنِیْہِ مِنْہَا

اور اسکا پروردگار اسکو اس سبب سے معذور رکھیگا کہ وہ ایسی شے دیکھیگا کہ جس پر صبر نہیں کر سکیگا سو خدا اسکو اس درخت کے قریب کر دیگا

فَیَسْتَظِلُّ بِظِلِّہَا وَیَشْرَبُ مِنْ مَّآئِہَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَہٗ شَجَرَۃٌ ھِیَ اَحْسَنُ مِنَ

سو اس درخت کے سایہ سے نفع لیگا اور اسکے نیچے سے پانی پیئے گا پھر اسکے سامنے ایک اور درخت بلند کیا جائیگا جو پہلے درخت سے

الْاُوْلٰی فَیَقُوْلُ اَیْ رَبِّ اَدْنِنِیْ مِنْ ھٰذِہِ الشَّجَرَۃِ لِاَشْرَبَ مِنْ

بہتر ہوگا سو وہ کہیگا اے میرے رب مجھ کو اس درخت کے نزدیک پہونچا دیجئے تاکہ میں اس کے نیچے سے پانی

مَآئِہَا وَاَسْتَظِلَّ بِظِلِّہَا لَا اَسْاَلُکَ غَیْرَہَا فَیَقُوْلُ یَا ابْنَ اٰدَمَ اَلَمْ تُعَاھِدْنِیْ

پیوں اور اسکے سایہ سے نفع پاؤں اور اسکے سوا اور کچھ نہیں مانگونگا سو اللہ فرمائیگا کہ اے فرزند آدم کیا تو نے مجھ سے عہد نہیں کیا تھا

اَنْ لَّا تَسْاَلَنِیْ غَیْرَہَا فَیَقُوْلُ لَعَلِّیْ اِنْ اَدْنَیْتُکَ مِنْہَا تَسْاَلُنِیْ

کہ میں تجھ سے اسکے سوا نہ مانگونگا پھر فرمائیگا کہ شاید اگر میں تجھ کو اس درخت کے قریب پہونچا دوں تو تو مجھ سے اس کے

غَیْرَہَا فَیُعَاھِدُہٗ اَنْ لَّا یَسْاَلَہٗ غَیْرَہَا وَرَبُّہٗ یَعْذِرُہٗ لِاَنَّہٗ یَرٰی

سوا مانگنے لگیگا سو وہ خدا سے عہد کریگا کہ اس کے سوا نہیں مانگے گا اور اسکو اسکا رب اس سبب سے معاف رکھیگا کہ وہ ایسی

مَا لَا صَبْرَ لَہٗ عَلَیْہِ فَیُدْنِیْہِ مِنْہَا فَیَسْتَظِلُّ بِظِلِّہَا وَیَشْرَبُ مِنْ

کہ جس پر اسکو صبر نہ ہوگا سو خدا اسکو اس درخت کے قریب کر دیگا سو وہ اسکے سایہ میں آ بیٹھیگا اور اسکے نیچے سے

مَائِهَا ثُمَّ تُرْفَعُ لَهُ شَجَرَةٌ عِنْدَ بَابِ الْجَنَّةِ هِيَ أَحْسَنُ مِنَ الْأُولَيَيْنِ

پانی پینے کا پھر اسکے آگے ایک اور درخت بلند کیا جاویگا دروازہ جنت کے نزدیک جو پہلے دو درختوں سے بہت بہتر ہوگا

فَيَقُولُ رَبِّ أَدْنِنِي مِنْ هٰذِهِ فَلِأَسْتَظِلَّ بِظِلِّهَا وَأَشْرَبَ مِنْ

وہ عرض کریگا اے میرے رب مجھکو اس درخت کے پاس پہونچا دے تاکہ میں اسکے سایہ سے نفع لوں اور اسکے نیچے سے پانی

مَائِهَا لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا فَيَقُولُ يَا ابْنَ آدَمَ أَلَمْ تُعَاهِدْنِي أَنْ

پیوں میں اسکے سوا تجھ سے اور نہیں مانگونگا خدا تعالیٰ فرمائیگا اے فرزند آدم کیا تو نے مجھ سے عہد نہیں کیا تھا یہ کہ میں تجھ سے

لَا تَسْأَلَنِي غَيْرَهَا قَالَ بَلَى يَا رَبِّ هٰذِهِ لَا أَسْأَلُكَ غَيْرَهَا وَرَبُّهُ

اسکے سوا نہیں مانگونگا وہ عرض کریگا ہاں اے میرے رب سچ ہے سب سوالے اس خواست کے اور نہیں مانگونگا اور اسکا رب

يَعْذِرُهُ لِأَنَّهُ يَرَى مَا لَا صَبْرَ لَهُ عَلَيْهِ فَيُدْنِيهِ مِنْهَا فَإِذَا أَدْنَاهُ

اسکو معاف رکھیگا کیونکہ وہ ایسی شئے دیکھیگا کہ جس پر وہ صبر نکر سکیگا پس اسکو اس درخت کے نزدیک پہونچا دیگا جب وہ اسکے قریب

مِنْهَا سَمِعَ أَصْوَاتَ أَهْلِ الْجَنَّةِ فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ أَدْخِلْنِيهَا فَيَقُولُ

پہونچیگا اہل بہشت کی آوازیں سنیگا پس عرض کریگا اے میرے رب مجھے بہشت میں داخل کر سو خدا فرمائیگا

يَا ابْنَ آدَمَ مَا يَصْرِينِي مِنْكَ أَيُرْضِيكَ أَنْ نُعْطِيَكَ الدُّنْيَا وَمِثْلَهَا

اے فرزند آدم تجھکو کونسی چیز مجھسے مانگنے سے باز رکھیگی۔ کیا تو اس بات میں راضی ہے کہ میں تجھ کو دنیا کے برابر اور اسکی مثل اور

مَعَهَا قَالَ أَيْ رَبِّ أَتَسْتَهْزِئُ مِنِّي وَأَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِينَ فَضَحِكَ ابْنُ

اسکے ساتھ دیدوں وہ عرض کریگا اے میرے رب کیا تو میرے ساتھ ٹھٹھا کرتا ہے اور تو پاک ہی تو رب العالمین ہے پس ابن

مَسْعُودٍ فَقَالَ أَلَا تَسْأَلُونِي مِمَّ أَضْحَكُ فَقَالُوا مِمَّ تَضْحَكُ فَقَالَ

مسعود (راوی حدیث) ہنسے اور کہا آیا تم مجھسے پوچھو گے کہ میں کیوں ہنسا حاضرین بولے ہاں بتائیے کہ آپ کیوں ہنسے کہا

هٰكَذَا ضَحِكَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالُوا مِمَّ تَضْحَكُ

اسیطرح اس بیان میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ہنسے تھے سو صحابہ نے عرض کیا کہ آپ کیوں ہنسے

يَا رَسُولَ اللّٰهِ قَالَ مِنْ ضَحِكِ رَبِّ الْعَالَمِينَ حِينَ قَالَ أَتَسْتَهْزِئُ

اے اللہ کے رسول فرمایا اللہ رب العالمین کے ہنسنے کے سبب جبکہ اس شخص نے یہ کہا کیا تو مجھ سے ٹھٹھا کرتا ہے

مِنِّیْ وَاَنْتَ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ فَیَقُوْلُ اِنِّیْ لَا اَسْتَہْزِءُ مِنْکَ وَلٰکِنِّیْ

حالانکہ تو رب العالمین ہے پس اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ تحقیق میں تجھ سے تمسخر بھی نہیں کرتا ولیکن میں

عَلٰی مَا اَشَاءُ قَدِیْرٌ رَوَاہُ مُسْلِمٌ وَفِیْ رِوَایَۃٍ لَہٗ عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ

جس چیز کو کرنا چاہتا ہوں اسپر قدرت رکھتا ہوں - یہ حدیث مسلم نے روایت کی - اور ابن مسعود کی ایک روایت میں جو ابی

نَحْوَہٗ اِلَّا اَنَّہٗ لَمْ یَذْکُرْ فَیَقُوْلُ یَا ابْنَ اٰدَمَ مَا یَصْرِیْنِیْ مِنْکَ اِلٰی

اسی کے ہم مضمون ہے مگر اس حدیث میں یہ عبارت نہیں ذکر کی فیقول یا ابن آدم مایصرینی منک آخر

اٰخِرِ الْحَدِیْثِ وَزَادَ فِیْہِ وَیُذَکِّرُہُ اللّٰہُ سَلْ کَذَا وَکَذَا حَتّٰی اِذَا

حدیث تک - بلکہ اس روایت میں یہ عبارت زیادہ کی اللہ تعالیٰ اس بندہ کو یاد دلاویگا کہ ایسا ایسا مانگ یہانتک کہ جب اسکی تمام

انْقَطَعَتْ بِہِ الْاَمَانِیُّ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی ھُوَ لَکَ وَعَشَرَۃُ اَمْثَالِہٖ قَالَ

آرزوئیں پوری ہو چکیں گی تو اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ یہ سب تیرے لیے موجود ہیں بلکہ اس سے دس گنی اور بھی پھر حضرت نے فرمایا

ثُمَّ یَدْخُلُ بَیْتَہٗ فَتَدْخُلُ عَلَیْہِ زَوْجَتَاہُ مِنَ الْحُوْرِ الْعِیْنِ فَتَقُوْلَانِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ

پھر وہ بندہ اپنے گھر میں داخل ہوگا اور اسکے ساتھ اسکی دو بیبیاں بھی جو حوروں بڑی آنکھوں والیوں میں سے ہونگی داخل ہونگی اور کہینگی کہ اللہ کی تعریف ہے

الَّذِیْ اَحْیَاکَ لَنَا وَاَحْیَانَا لَکَ قَالَ فَیَقُوْلُ مَا اُعْطِیَ اَحَدٌ مِثْلَ مَا

جسنے تجھ کو ہمارے لیے پیدا کیا اور ہمکو تیرے لیے پیدا کیا حضرت نے فرمایا کہ وہ بندہ کہیگا کہ جیسا مجھکو دیا گیا ویسا کسی کو

اُعْطِیْتُ وَعَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ مَسْعُوْدٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی

نہیں دیا گیا اور عبداللہ بن مسعود سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ لَاَعْلَمُ اٰخِرَ اَھْلِ النَّارِ خُرُوْجًا مِنْہَا وَاٰخِرَ اَھْلِ

علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں البتہ اس شخص کو جانتا ہوں جو سب دوزخیوں کے پیچھے آگ سے نکلیگا اور سب کے پیچھے

الْجَنَّۃِ دُخُوْلًا رَجُلٌ یَخْرُجُ مِنَ النَّارِ حَبْوًا فَیَقُوْلُ اللّٰہُ اذْھَبْ فَادْخُلِ

بہشت میں داخل ہوگا وہ ایک شخص ہوگا کہ آگ سے گھٹنوں کے بل چلکر نکلیگا پس اللہ تعالیٰ فرمائیگا کہ جا اور بہشت میں

الْجَنَّۃَ فَیَاْتِیْھَا فَیُخَیَّلُ اِلَیْہِ اَنَّھَا مَلْاٰی فَیَقُوْلُ یَا رَبِّ وَجَدْتُّھَا مَلْاٰی

داخل ہو پس وہ بہشت کے پاس آویگا پھر اسکی طرف خیال ڈالا جاویگا کہ بہشت بھر گئی ہے سو وہ کہیگا اے میرے رب میں نے اسکو بھرا ہوا پایا

فيقول اذهب فادخل الجنة فان لك مثل الدنيا وعشرة امثالها فيقول

پھر اللہ تعالیٰ اسکو فرمائیگا کہ بہشت مین داخل ہو اور تیرے واسطے دنیا کی برابر دیا گیا اور دس حصے اس سے زیادہ بھی کہیگا

أتسخر مني أو تضحك مني وانت الملك فلقد رأيت رسول الله

کیا تو مجھ سے ٹھٹھا کرتا ہے یا کہیگا کیا تو مجھ سے ہنسی کرتا ہی حالانکہ تو بادشاہ ہے (راوی نے) کہا کہ تحقیق مین نے رسول اللہ صلی

صلی الله علیه وسلم ضحك حتی بدت نواجذه وكان يقال ذلك ادنى

وسلم کو دیکھا کہ آپ ہنسے یہانتک کہ آپکی کچلیان مبارک ظاہر ہوگئین - اور کہا جاتا تھا کہ یہ شخص بہشتیون مین سے

اهل الجنة منزلة متفق عليه وعن انس قال قال رسول الله

ادنیٰ درجہ ہوگا - یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی - اور انس سے روایت ہے کہ انہون نے کہا کہ رسول اللہ

صلی الله علیه وسلم ان الله عز وجل وعدني ان يدخل الجنة من

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک اللہ عزوجل نے مجھ سے وعدہ کیا ہے کہ میری امت مین سے بہشت

امتي اربعمائة الف بلا حساب فقال ابو بكر زدنا يا رسول الله

مین چار لاکھ آدمی بغیر حساب کے داخل کریگا پس ابوبکر نے کہا کہ اے اللہ کے رسول ہمارے لیے زیادہ کیجیے

قال وهكذا فحثا بكفيه وجمعهما فقال ابو بكر زدنا يا رسول الله

فرمایا اور اسطرح زیادہ یعنی اپنی دونون ہتھیلیون سے لپ بنایا یعنی دونونکو جمع کیا پھر ابوبکر نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول ہمارے لیے اور زیادہ کیجیے

قال وهكذا فقال عمر دعنا يا ابا بكر فقال ابو بكر وما عليك ان يدخلنا

حضرت نے فرمایا اور اسطرح پھر عمر نے کہا اے ابوبکر چھوڑ دو ہمکو تاکہ ہم عمل کرین سو ابوبکر نے کہا اے عمر تمہارا کیا حرج ہے اگر اللہ تعالیٰ ہم

الله كلنا الجنة فقال عمر ان الله عز وجل ان شاء ان يدخل

سب کو بہشت مین داخل کرے پھر عمر نے کہا کہ تحقیق اگر اللہ عزوجل اپنی تمام مخلوقات کو بہشت مین داخل کرنا

خلقه الجنة بكف واحد فعل فقال النبي صلی الله علیه وسلم

چاہے تو ایک ہی لپ مین کر سکتا ہے پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ عمر نے سچ

صدق عمر رواه في شرح السنة وعن ابي هريرة ان رسول الله صلی الله

کہا یہ حدیث شرح سنہ مین روایت کی اور ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ رَجُلَيْنِ مِمَّنْ دَخَلَ النَّارَ اشْتَدَّ صِيَاحُهُمَا

علیہ وسلم نے فرمایا کہ دوزخ مین داخل ہونے والون مین سے دو شخصون کا چلانا بہت سخت ہوگا

فَقَالَ الرَّبُّ تَعَالٰى أَخْرِجُوهُمَا فَقَالَ لَهُمَا لِأَيِّ شَيْءٍ اشْتَدَّ

پس اللہ تعالی فرمائیگا کہ ان دونون کو نکالو پس انسے فرمائیگا کہ تم کس سبب سے ایسے سخت چلاتے ہو

صِيَاحُكُمَا قَالَا فَعَلْنَا ذٰلِكَ لِتَرْحَمَنَا قَالَ فَإِنَّ رَحْمَتِي لَكُمَا أَنْ تَنْطَلِقَا

وہ دونون کہینگے کہ ہم اس غرض سے چلاتے ہین تاکہ تو ہمپر رحم فرمائے خدا فرمائیگا کہ میری رحمت تمہارے حق مین یہ ہے کہ تم دونون جاؤ

فَتُلْقِيَا أَنْفُسَكُمَا حَيْثُ كُنْتُمَا مِنَ النَّارِ فَيُلْقِي أَحَدُهُمَا نَفْسَهُ فَيَجْعَلُهَا

اسی جگہ لیجاکر ڈالو جہان تم آگ مین تھے سو ان مین سے ایک اپنی جان کو وہین لیجاکر ڈالدیگا پس اللہ تعالی اسکے حق مین آگ

اللّٰهُ عَلَيْهِ بَرْدًا وَسَلَامًا وَيَقُومُ الْآخَرُ فَلَا يُلْقِي نَفْسَهُ فَيَقُولُ لَهُ

ٹھنڈی اور سبب سلامتی کا کردیگا اور دوسرا شخص کھڑا رہیگا اور اپنی جان کو آگ مین نہین ڈالیگا پس اللہ تعالی اس سے فرمائیگا

الرَّبُّ تَعَالٰى مَا مَنَعَكَ أَنْ تُلْقِيَ نَفْسَكَ كَمَا أَلْقٰى صَاحِبُكَ فَيَقُولُ

کہ تجھکو اپنی جان آگ مین ڈالنے سے کس چیز نے روکا جیسا کہ تیرے رفیق نے اپنی جان ڈالی سو وہ عرض کریگا کہ اے میرے رب بیشک

رَبِّ إِنِّي لَأَرْجُو أَنْ لَا تُعِيدَنِي فِيهَا بَعْدَ مَا أَخْرَجْتَنِي مِنْهَا فَيَقُولُ لَهُ الرَّبُّ

کہ تو مجھکو آگ مین پھر نہین بھیجیگا جبکہ تو نے مجھے اس سے نکال لیا سو اللہ تعالی اس سے فرمائیگا کہ

لَكَ رَجَاؤُكَ فَيَدْخُلَانِ جَمِيعًا الْجَنَّةَ بِرَحْمَةِ اللّٰهِ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ بَابُ

تیرے واسطے مطابق تیری امید کے ہے سو وہ دونون اکٹھے بہشت مین اللہ کی رحمت سے داخل ہونگے یہ حدیث ترمذی نے روایت کی

صِفَةِ الْجَنَّةِ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى

(بہشت کی تعریف کا باب) اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہون نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى أَعْدَدْتُ لِعِبَادِيَ الصَّالِحِينَ مَا

علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالے نے فرمایا کہ مین نے اپنے صالح بندون کے لیے وہ چیز تیار کی ہے جو

لَا عَيْنٌ رَأَتْ وَلَا أُذُنٌ سَمِعَتْ وَلَا خَطَرَ عَلٰى قَلْبِ بَشَرٍ وَاقْرَءُوا

نہ کسی آنکھ نے اسکی ذات کو دیکھا اور نہ کسی کان نے اسکی صفت کو سنا اور نہ اسکی ماہیت کسی بشر کے دلپر گذری اور اگر تم چاہو تو

إِنْ شِئْتُمْ فَلَا تَعْلَمُ نَفْسٌ مَّا أُخْفِيَ لَهُمْ مِّنْ قُرَّةِ أَعْيُنٍ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ

اگر تم چاہو تو یہ آیت پڑھ کر دیکھ لو۔ کوئی متنفس نہین جانتا کہ انکے لیے کیا آنکھ کی ٹھنڈی کرنے والی چیزین پوشیدہ کی گئی ہین۔

١٢٩ وَعَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

اور ابی سعید سے روایت ہے انہون نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى يَقُولُ لِأَهْلِ الْجَنَّةِ يَا أَهْلَ الْجَنَّةِ فَيَقُولُونَ لَبَّيْكَ

کہ تحقیق اللہ بہشتیون سے فرمائیگا کہ اے بہشتیو! وہ عرض کرینگے اے ہمارے رب ہم تیری خدمت مین

رَبَّنَا وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ فَيَقُولُ هَلْ رَضِيتُمْ فَيَقُولُونَ

حاضر ہین اور موجود ہین تیری خدمت مین اور بھلائی تیرے ہی قبضہ قدرت مین ہے وہ فرمائیگا کیا راضی ہوئے تم پس وہ عرض کرینگے

وَمَا لَنَا لَا نَرْضَى يَا رَبِّ وَقَدْ أَعْطَيْتَنَا مَا لَمْ تُعْطِ أَحَدًا مِّنْ

کہ اے ہمارے رب ہمکو کیا ہوا جو ہم راضی نہ ہونگے حالانکہ تونے ہمکو وہ مراتب عطا فرمائے جو کسیکو اپنی مخلوق مین سے

خَلْقِكَ فَيَقُولُ أَلَا أُعْطِيكُمْ أَفْضَلَ مِنْ ذٰلِكَ فَيَقُولُونَ يَا رَبِّ

نہین دیئے وہ فرمائیگا آیا مین اس سے بہتر چیز تمکو نہ دون وہ عرض کرینگے اے ہمارے رب

وَأَيُّ شَيْءٍ أَفْضَلُ مِنْ ذٰلِكَ فَيَقُولُ أُحِلُّ عَلَيْكُمْ رِضْوَانِي فَلَا

اور کونسی چیز ان مراتب سے بہتر ہوگی پس خدا فرمائیگا وہ یہ کہ نازل کرونگا مین تمپر اپنی خوشنودی اور اسکے بعد

أَسْخَطُ عَلَيْكُمْ بَعْدَهُ أَبَدًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ ١٣٠ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ

مین کبھی تمہارے اوپر غصہ ہونگا ہمیشہ ہمیشہ۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ اور ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ تحقیق رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ أَدْنَى مَقْعَدِ أَحَدِكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ أَنْ

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق بہشت مین تمہارے ایک ادنی شخص کا بھی مرتبہ ایسا ہوگا کہ

يَقُولَ لَهُ تَمَنَّ فَيَتَمَنَّى وَيَتَمَنَّى فَيَقُولُ لَهُ هَلْ تَمَنَّيْتَ فَيَقُولُ نَعَمْ

اس سے کہا جاویگا کہ کوئی آرزو کر سو وہ آرزو کریگا اور آرزو کریگا پس اسکو فرمائیگا کیا تونے آرزو کی پس وہ کہیگا ہان

١٣١ فَيَقُولُ لَهُ فَإِنَّ لَكَ مَا تَمَنَّيْتَ وَمِثْلَهُ مَعَهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ

پس خدا اسکو فرمائیگا کہ تیرے لیے جو تونے آرزو کی دی گئی اور ساتھ اسکے برابر اور بھی۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی

سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ

اور سعید بن مسیب نے ابی ہریرہ سے روایت کی جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے درباب بیان و

سَلَّمَ فِي حَالِ رُؤْيَةِ اللّٰهِ تَعَالَى وَلَا يَبْقَى فِي ذٰلِكَ الْمَجْلِسِ رَجُلٌ إِلَّا حَاضَرَهُ

رویت اللہ تعالی کے منقول ہے (انکین بیان ہے) کہ اُس مجلس مین کوئی شخص ایسا باقی نہ رہیگا کہ اللہ تعالی

اللّٰهُ مُحَاضَرَةً حَتّٰى يَقُولَ لِلرَّجُلِ مِنْهُمْ يَا فُلَانَ ابْنَ فُلَانٍ أَتَذْكُرُ يَوْمَ

بلاواسطہ اُس سے کلام نہ کرے یہانتک کہ اُن لوگون مین سے ایک شخص سے فرمائیگا اے فلان بن فلان آیا تجھے یاد ہے کہ فلانے دن

قُلْتَ كَذَا وَكَذَا فَيُذَكِّرُهُ بِبَعْضِ غَدَرَاتِهِ فِي الدُّنْيَا فَيَقُولُ يَا رَبِّ

تونے ایسا ایسا کہا تھا پھر اُسکی بعض بعض عہد شکنیان یاد دلائیگا جو اُسنے دنیا مین کی تھین سو وہ عرض کریگا اے میرے رب

أَفَلَمْ تَغْفِرْ لِي فَيَقُولُ بَلٰى فَبِسَعَةِ مَغْفِرَتِي بَلَغَتْ مَنْزِلَتَكَ هٰذِهِ

کیا تونے وہ میرے گناہ نہین بخشدیے وہ فرمائیگا ہان بخشدیے اور یہ میری مغفرت کی فراخی ہی کا سبب تھا کہ تو ان مراتب کو پہونچا

فَبَيْنَمَا هُمْ عَلٰى ذٰلِكَ غَشِيَتْهُمْ سَحَابَةٌ مِنْ فَوْقِهِمْ فَأَمْطَرَتْ عَلَيْهِمْ

پس اہل بہشت اسی حال مین ہونگے کہ انکے اوپر ایک ابر آئیگا اور اُنکو ڈھک لیگا اور اُنپر ایسی خوشبو برسائیگا

طِيبًا لَمْ يَجِدُوا مِثْلَ رِيحِهِ شَيْئًا قَطُّ وَيَقُولُ رَبُّنَا قُومُوا إِلٰى مَا

کہ اُسکی مثل کبھی اُنہون نے خوشبو نہ سونگھی ہوگی اور ہمارا رب اُنکو فرمائیگا کہ اُٹھو تم اُس چیز کیطرف جو

أَعْدَدْتُ لَكُمْ مِنَ الْكَرَامَةِ فَخُذُوا مَا اشْتَهَيْتُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ

بزرگی دہندہ چیزین مین نے تمہارے لیے تیار کی ہے سو تم لو جو تم خواہش کرو یہ حدیث ترمذی اور

وَابْنُ مَاجَةَ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ

ابن ماجہ نے روایت کی ۔ اور ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم حدیث بیان

يُحَدِّثُ وَعِنْدَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ إِنَّ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ

فرمارہے تھے کہ آپکے پاس ایک گنوار بیٹھا تھا (سو وہ حدیث یہ تھی) کہ تحقیق ایک شخص اہل بہشت سے

اسْتَأْذَنَ رَبَّهُ فِي الزَّرْعِ فَقَالَ لَهُ أَلَسْتَ فِيمَا شِئْتَ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنِّي

اپنے رب سے کھیتی کرنیکی اجازت چاہیگا خدا تعالی اُس سے فرمائیگا کہ کیا تیرے لیے خواہش کی چیزیں موجود نہین وہ کہیگا ہان موجود

أُحِبُّ أَنْ أَزْرَعَ فَبَذَرَ فَبَادَرَ الطَّرْفَ نَبَاتُهُ وَاسْتِوَاؤُهُ وَاسْتِحْصَادُهُ

میں چاہتا ہوں کہ کھیتی کروں سو وہ تخم ریزی کریگا پس دم بھر میں وہ اُگ کر سبز ہو جائیگی اور اپنی مراد کو پہونچ جائیگی اور کٹ کر

فَكَانَ أَمْثَالَ الْجِبَالِ فَيَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى دُونَكَ يَا ابْنَ آدَمَ فَإِنَّهُ لَا

پہاڑوں کی مانند ڈھیر ہو جائیگی پھر اللہ تعالیٰ فرمائیگا (لے) اے فرزند آدم تجھکو تو آرزو کرتا تھا تحقیق کوئی چیز

يُشْبِعُكَ شَيْءٌ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ وَاللّٰهِ لَا تَجِدُهُ إِلَّا قُرَشِيًّا أَوْ أَنْصَارِيًّا

تجھکو سیر نہیں کرتی پس وہ گنوار بولا کہ واللہ تم ایسے شخص کو قریشیوں اور انصاریوں کے سوا نہیں پاؤ گے

فَإِنَّهُمْ أَصْحَابُ زَرْعٍ وَأَمَّا نَحْنُ فَلَسْنَا بِأَصْحَابِ زَرْعٍ فَضَحِكَ رَسُولُ

کیونکہ وہ لوگ کھیتی والے ہیں اور ہم لوگ تو کھیتی والے نہیں پس ہنسے رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ بَابُ رُؤْيَةِ اللّٰهِ

صلی اللہ علیہ وسلم ہنس دیئے - یہ حدیث بخاری نے روایت کی (ذات اللہ تعالیٰ کی رؤیت کا

تَعَالَى وَعَنْ صُهَيْبٍ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ

باب) اور صہیب سے روایت ہے وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے فرمایا

إِذَا دَخَلَ أَهْلُ الْجَنَّةِ الْجَنَّةَ يَقُولُ اللّٰهُ تَعَالَى تُرِيدُونَ شَيْئًا

کہ جب بہشتی لوگ بہشت میں داخل ہو چکیں گے تو اللہ تعالیٰ اُنسے فرمائیگا آیا تم چاہتے ہو کہ میں تم کو کچھ

أَزِيدُكُمْ فَيَقُولُونَ أَلَمْ تُبَيِّضْ وُجُوهَنَا أَلَمْ تُدْخِلْنَا الْجَنَّةَ وَتُنَجِّنَا

زیادہ نعمت دوں وہ عرض کرینگے کیا تو نے ہمارے مونہہ روشن نہیں کیے کیا تو نے ہمکو بہشت میں داخل نہیں کیا اور

مِنَ النَّارِ قَالَ فَيُرْفَعُ الْحِجَابُ فَيَنْظُرُونَ إِلَى وَجْهِ اللّٰهِ

ہمکو دوزخ سے نجات نہیں دی (اس سے زیادہ اور کیا چیز ہے) حضرت نے فرمایا پھر حجاب اُٹھا دیا جائیگا پس وہ اللہ تعالیٰ کی ذات کو دیکھینگے

تَعَالَى فَمَا أُعْطُوا شَيْئًا أَحَبَّ إِلَيْهِمْ مِنَ النَّظَرِ إِلَى رَبِّهِمْ ثُمَّ تَلَا

لیکن سمجھے پھر (جان لینگے کہ) جو نعمتیں انکو دی گئیں ہیں ان میں سے کوئی چیز انکو اپنے رب کیطرف دیکھنے سے زیادہ محبوب نہیں پھر آپ نے آیت پڑھی

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَى وَزِيَادَةٌ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ جَابِرٍ

جن لوگوں نے نیکی کی ہے انکے واسطے نیکی ہے اور زیادہ بھی الخ - یہ حدیث مسلم نے روایت کی - اور جابر سے روایت ہے

عن النبي صلى الله عليه وسلم بينا اهل الجنة في نعيمهم اذ سطع

وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں اُس وقت کہ بہشتی لوگ اپنی نعمتوں کے اندر ہونگے یکایک اُن کے لیے

لهم نور فرفعوا رؤسهم فاذا الرب قد اشرف عليهم من فوقهم

ایک نور عظیم روشن ہوگا سو وہ اپنے سر اٹھاوینگے (دیکھینگے کہ) خداتعالی نے اُنپر تجلی کی ہے انکے اوپر کی طرف سے

فقال السلام عليكم يا اهل الجنة قال وذلك قوله تعالى سلام

پھر اللہ تعالی فرمائیگا اے اہل بہشت السلام علیکم حضرت نے فرمایا اسکا شاہد اللہ تعالی کا یہ قول ہے کہ سلام

قولا من رب رحيم قال فنظر اليهم وينظرون اليه فلا يلتفتون

کہنا ہے رب رحیم کیطرف سے حضرت نے فرمایا کہ اللہ تعالی انکی طرف دیکھیگا اور وہ اُسکی طرف دیکھینگے پھر بہشت کی کسی نعمت

الى شيء من النعيم ما داموا ينظرون اليه حتى يحتجب عنهم ويبقى

کیطرف وہ التفات نہیں کرینگے جبتک کہ وہ خدا کیطرف دیکھتے رہینگے یہانتک کہ پوشیدہ ہوگا وہ اُنسے اور باقی رہجاویگا

نوره رواه ابن ماجة باب صفة النار وعن انس

اُسکا نور۔ یہ حدیث ابن ماجہ نے روایت کی۔ (دوزخ کے بیان کا باب) اور انس سے روایت ہے

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال يقول الله لاهون اهل

وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے نقل کرتے ہیں کہ آپنے فرمایا کہ اللہ تعالی اُس شخص سے جو قیامت

النار عذابا يوم القيمة لو ان لك ما في الارض من شيء اكنت

کے دن سب سے ہلکے عذاب میں ہوگا فرمائیگا کہ اگر دنیا کی سب چیزیں تیری ملک ہوتیں کیا تو انکو اپنے فدیہ میں دیتے

تفتدي به فيقول نعم فيقول اردت منك اهون من هذا وانت

عذاب سے چھوٹنے کے بدلے میں دیگا وہ کہیگا ہاں دیدونگا سو اللہ تعالی فرمائیگا کہ میں نے تو تجھ سے بہت آسان بات اس سے چاہی تھی

في صلب آدم ان لا تشرك بي شيئا فابيت الا ان تشرك

جبکہ تو پشت آدم میں تھا اور وہ یہ کہ تو میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کیجیو مگر تو نے میرا عہد توڑ دیا یعنی تو نے میرے

بي متفق عليه باب خلق الجنة والنار وعن ابي هريرة

شریک مقرر کیا یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی (بہشت اور دوزخ کی پیدائش کے بیان کا باب) ابی ہریرہ سے روایت ہے

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَحَاجَّتِ الْجَنَّةُ وَالنَّارُ فَقَالَتِ

انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بہشت اور دوزخ (آپس میں) بحث کرینگی پس کہیگی دوزخ

النَّارُ أُوْثِرْتُ بِالْمُتَكَبِّرِيْنَ وَالْمُتَجَبِّرِيْنَ وَقَالَتِ الْجَنَّةُ فَمَا لِيْ لَا يَدْخُلُنِيْ

کہ میں متکبروں اور گردن کشوں کے لیے اختیار کی گئی ہوں اور بہشت کہیگی کہ مجھ کو کیا ہوا کہ مجھ میں سوائے ضعیف

إِلَّا ضُعَفَاءُ النَّاسِ وَسَقَطُهُمْ وَغِرَّتُهُمْ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لِلْجَنَّةِ إِنَّمَا

لوگوں اور نظروں سے گرے ہوئے اشخاص اور ناتجربہ کار روئے اور کوئی داخل ہوگا اللہ تعالی بہشت سے فرمائیگا کہ اسکے سوا نہیں کہ تو

أَنْتِ رَحْمَتِيْ أَرْحَمُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ مِنْ عِبَادِيْ وَقَالَ لِلنَّارِ إِنَّمَا أَنْتِ

تو میری محل رحمت ہے کہ تیرے سبب میں جسپر اپنے بندوں میں سے رحمت کرنا چاہتا ہوں کرتا ہوں اور دوزخ سے فرمائیگا کہ اسکے سوا نہیں کہ تو

عَذَابِيْ أُعَذِّبُ بِكِ مَنْ أَشَاءُ وَلِكُلِّ وَاحِدَةٍ مِنْكُمَا مِلْؤُهَا فَأَمَّا النَّارُ

کہ تیرے ذریعہ سے میں جسپر عذاب کرنا چاہتا ہوں عذاب کرتا ہوں اور تم دونوں میں سے ہر ایک کو اپنی اپنی بھرتی (مقرر) ہے مگر دوزخ

فَلَا تَمْتَلِئُ حَتّٰى يَضَعَ اللّٰهُ رِجْلَهُ يَقُوْلُ قَطْ قَطْ قَطْ فَهُنَالِكَ تَمْتَلِئُ

کہ وہ تو بھرینگی ہی نہیں جبتک کہ اللہ تعالی اسمیں اپنا پاؤں نہ رکھے ف (اسوقت) دوزخ کہیگی بس بس بس سو اسوقت بھر جائیگی

وَيُزْوٰى بَعْضُهَا إِلٰى بَعْضٍ فَلَا يَظْلِمُ اللّٰهُ مِنْ خَلْقِهِ أَحَدًا وَأَمَّا

اور اسکے بعض اجزا اپنے بعض اجزا کیطرف سکڑ جاوینگے پس اللہ تعالی اپنی مخلوق میں سے کسی پر ظلم نہیں کریگا اور لیکن

الْجَنَّةُ فَإِنَّ اللّٰهَ يُنْشِئُ لَهَا خَلْقًا مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْهُ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى

بہشت سو تحقیق اللہ تعالی اسکے لیے ایک مخلوق پیدا کریگا - یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ اور ابی ہریرہ ہی سے نبی صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْجَنَّةَ قَالَ لِجِبْرِيْلَ اذْهَبْ

اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ آپنے فرمایا کہ جب اللہ تعالی نے بہشت کو پیدا کیا تو جبرئیل کو حکم دیا کہ تو جا

فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَذَهَبَ فَنَظَرَ إِلَيْهَا وَإِلٰى مَا أَعَدَّ اللّٰهُ لِأَهْلِهَا فِيْهَا

اور بہشت کو دیکھ سو (جبرئیل) گئے اور اسکو دیکھا اور جو چیزیں اللہ نے اہل بہشت کے لیے اسمیں تیار کی ہیں انپر نظر کی

ثُمَّ جَاءَ فَقَالَ أَيْ رَبِّ وَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا ثُمَّ

پھر آیا اور کہا اے رب تیری عزت کی قسم کہ جو کوئی اسکی صفت کو سنیگا اسمیں داخل ہونا چاہیگا پھر

حفها بالمكاره ثم قال يا جبرئيل اذهب فانظر اليها قال فذهب

اسکو ناگوار چیزون مین ڈھک دیا پھر جبرئیل کو حکم دیا کہ تو جا اور اسکی طرف دیکھ حضرت نے فرمایا سو جبرئیل گئے

فنظر اليها ثم جاء فقال اى رب وعزتك لقد خشيت ان لا

اور اسکو دیکھا پھر آئے اور کہا اے رب تیری عزت کی قسم البتہ مین ڈرتا ہون کہ بہشت مین کوئی داخل

يدخلها احد قال فلما خلق الله النار قال يا جبرئيل اذهب فانظر

نہو سکیگا حضرت نے فرمایا جب اللہ نے دوزخ کو پیدا کیا تو جبرئیل کو حکم دیا کہ تو جا اور دوزخ کو دیکھ حضرت نے فرمایا

اليها قال فذهب فنظر اليها ثم جاء فقال اى رب وعزتك

وہ گئے اور دوزخ کو دیکھا اور پھر آئے اور کہا اے رب تیری عزت کی قسم ہے کہ جو کوئی اسکی صفت

لا يسمع بها احد فيدخلها فحفها بالشهوات ثم قال يا جبرئيل

سنیگا وہ اسمین داخل ہونا نہیں چاہیگا پھر اسکو چاہت کی چیزون مین ڈھک دیا پھر جبرئیل کو حکم دیا کہ

اذهب فانظر اليها قال فذهب فنظر اليها فقال اى رب وعزتك

جا اور اسکو دیکھ حضرت نے فرمایا پھر جبرئیل گئے اور اسکو دیکھا (اور آئے) اور کہا اے رب تیری عزت کی قسم البتہ مین ڈرتا ہون

لقد خشيت ان لا يبقى احد الا دخلها رواه الترمذى وابو داود

اس سے کہ اسمین داخل ہونے سے کوئی بھی باقی نہ بچیگا یہ حدیث ترمذی اور ابو داؤد اور نسائی نے روایت کی

والنسائى

باب بدء الخلق وذكر الانبياء

(پیدایش خلق اور انبیاء کے بیان کا باب)

وعنه قال

اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہون نے

سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول ان الله تعالى

سنا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ بالتحقیق اللہ تعالے نے

كتب كتابا قبل ان يخلق الخلق ان رحمتى سبقت غضبى فهو

اس سے پہلے کہ خلقت کو پیدا کرے ایک کتاب لکھی وہ اسمین لکھا کہ بیشک میری رحمت میرے غضب پر سبقت لیگئی ہے اور

مكتوب عنده فوق العرش متفق عليه وعنه قال قال رسول الله

لکھا ہوا اسکے پاس عرش کے اوپر موجود ہے یہ حدیث بخاری و مسلم نے روایت کی اور ابی ہریرہ سے ہی روایت ہے انہون نے کہا رسول اللہ

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بَیْنَا اَیُّوْبُ یَغْتَسِلُ عُرْیَانًا فَخَرَّ عَلَیْہِ

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس حال میں کہ ایوب ع برہنہ نہا تے تھے کہ اُنپر سونے کی

جَرَادٌ مِّنْ ذَھَبٍ فَجَعَلَ اَیُّوْبُ یَحْتَثِیْ فِیْ ثَوْبِہٖ فَنَادَاہُ رَبُّہٗ یَا اَیُّوْبُ

ٹیڈیاں گرین سو ایوب نے انکو اپنے کپڑے مین سمیٹنا شروع کیا پس ایوب کے رب نے پکارا کہ اے ایوب

اَلَمْ اَکُنْ اَغْنَیْتُکَ عَمَّا تَرٰی قَالَ بَلٰی وَعِزَّتِکَ وَلٰکِنْ لَا غِنٰی بِیْ عَنْ

کیا مین نے اس چیز سے تجھ کو غنی نہین کیا جو تو دیکھتا ہے کہا ہان غنی کیا ہے قسم تیری عزت کی و لیکن مجھکو تیری برکت سے

بَرَکَتِکَ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ وَعَنْہُ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

استغنا نہین ہے یہ حدیث بخاری نے روایت کی اور ابی ہریرہ سے روایت ہے انہون نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ

وَسَلَّمَ جَاءَ مَلَکُ الْمَوْتِ اِلٰی مُوْسَی بْنِ عِمْرَانَ فَقَالَ لَہٗ اَجِبْ

وسلم نے فرمایا کہ موسیٰ عمران کے بیٹے کے پاس موت کا فرشتہ آیا اور اس سے کہا کہ اپنے پروردگار کا حکم

رَبَّکَ قَالَ فَلَطَمَ مُوْسٰی عَیْنَ مَلَکِ الْمَوْتِ فَفَقَاَھَا قَالَ فَرَجَعَ

(یعنی وفات) قبول کر حضرت نے کہا کہ موسیٰ نے ملک الموت کی آنکھ پر طمانچہ مارا اور آنکھ کو پھوڑ دیا حضرت نے فرمایا پھر ملک الموت

الْمَلَکُ اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی فَقَالَ اَرْسَلْتَنِیْ اِلٰی عَبْدٍ لَّکَ لَا یُرِیْدُ الْمَوْتَ

خدا تعالیٰ کی طرف واپس گیا اور عرض کیا کہ تو نے مجھ کو اپنے ایسے بندہ کیطرف بھیجا جو موت نہین چاہتا

وَقَدْ فَقَاَ عَیْنِیْ قَالَ فَرَدَّ اللّٰہُ اِلَیْہِ عَیْنَہٗ وَقَالَ ارْجِعْ اِلٰی عَبْدِیْ

اور تحقیق میری آنکھ پھوڑ ڈالی حضرت نے کہا پھر اللہ نے ملک الموت کی آنکھ اسکو پھر بخشی اور فرمایا کہ تو میرے بندے کی طرف پھر جا

فَقُلِ الْحَیٰوۃَ تُرِیْدُ فَاِنْ کُنْتَ تُرِیْدُ الْحَیٰوۃَ فَضَعْ یَدَکَ عَلٰی مَتْنِ

اور کہہ کہ آیا تو دراز زندگانی چاہتا ہے سو اگر (واقع مین) تو دراز زندگی چاہتا ہے تو اپنا ہاتھ ایک بیل کی پشت پر

ثَوْرٍ فَمَا تَوَارَتْ یَدُکَ مِنْ شَعْرَۃٍ فَاِنَّکَ تَعِیْشُ بِھَا سَنَۃً قَالَ ثُمَّ

رکھدے پس جسقدر تیرا ہاتھ اسکے بال ڈھک لیگا تو اسکے شمار کے موافق برسون تک تو زندگی کریگا موسیٰ نے کہا پھر اسکے بعد

مَہْ قَالَ ثُمَّ تَمُوْتُ قَالَ فَالْاٰنَ مِنْ قَرِیْبٍ رَبِّ اَدْنِنِیْ مِنَ الْاَرْضِ الْمُقَدَّسَۃِ

کیا ہے ملک الموت نے کہا پھر تم مرجاؤ گے موسیٰ نے کہا پس مین نے ابھی موت اختیار کی (اور کہا) اے میرے رب مجھکو زمین مقدس

رَمْيَةً بِحَجَرٍ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاللّٰهِ لَوْ اَنِّیْ

پتھر پھینکنے کے اندازہ کے قریب کر دے۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ واللہ اگر مین

عِنْدَهٗ لَاَرَيْتُكُمْ قَبْرَهٗ اِلٰى جَنْبِ الطَّرِيْقِ عِنْدَ الْكَثِيْبِ الْاَحْمَرِ

بیت المقدس کے نزدیک ہوتا تو موسیٰ علیہ السلام کی قبر تمکو دکھا دیتا جو راہ کے ایک پہلو مین واقع ہے سرخ ریت کے ٹیلے کے پاس

مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ جَابِرٍ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَمَّا

یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ اور جابر سے روایت ہے کہ تحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب

خَلَقَ اللّٰهُ اٰدَمَ وَذُرِّيَّتَهٗ قَالَتِ الْمَلٰٓئِكَةُ يَا رَبِّ خَلَقْتَهُمْ يَاْكُلُوْنَ

اللہ تعالیٰ نے آدم اور اُنکی ذریت کو پیدا کیا تو فرشتون نے عرض کی اے ہمارے رب تو نے اُنکو ایسا پیدا کیا ہے کہ وہ کھاتے ہین

وَيَشْرَبُوْنَ وَيَنْكِحُوْنَ وَيَرْكَبُوْنَ فَاجْعَلْ لَهُمُ الدُّنْيَا وَلَنَا الْاٰخِرَةَ

اور پیتے ہین اور نکاح کرتے ہین اور سوار ہوتے ہین سو اُنکے واسطے صرف دنیا ہی مقرر کر اور ہمارے لیے آخرت

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَا اَجْعَلُ مَنْ خَلَقْتُهٗ بِيَدَيَّ وَنَفَخْتُ فِيْهِ مِنْ

اللہ تم نے فرمایا کہ مین ایسے شخص کو کہ جسکو مینے اپنے دست قدرت سے پیدا کیا ہوا اور اُسکے اندر اپنی روح

رُّوْحِيْ كَمَنْ قُلْتُ لَهٗ كُنْ فَكَانَ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ شُعَبِ الْاِيْمَانِ

پھونکی ہو ایسے شخص کے برابر نہین کر دونگا کہ جسکے (پیدا کرنے) کے لیے مینے حکم دیا کہ پیدا ہو اور وہ پیدا ہو گیا۔ یہ حدیث بیہقی نے شعب الایمان

بَابُ فَضَائِلِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

(جناب سید المرسلین صلی اللہ علیہ وسلم کی فضیلتون کے بیان کا باب)

وَسَلَّمَ وَعَنْ ثَوْبَانَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور ثوبان سے روایت ہے انہون نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ زَوٰى لِيَ الْاَرْضَ فَرَاَيْتُ مَشَارِقَهَا وَمَغَارِبَهَا وَاِنَّ

وسلم نے فرمایا کہ بتحقیق اللہ تعالیٰ نے میرے واسطے زمین کو ہتھیلی کیطرح سمیٹ دیا پس مینے اُسکی مشرقون اور مغربون کو دیکھا اور تحقیق

اُمَّتِيْ سَيَبْلُغُ مُلْكُهَا مَا زُوِيَ لِيْ مِنْهَا وَاُعْطِيْتُ الْكَنْزَيْنِ الْاَحْمَرَ

میری امت عنقریب اُسکی سلطنت وہان پہونچیگی جہانتک مین میرے لیے سمیٹی گئی اور مجھکو دو خزانے زر سرخ اور سفید کے

وَالْاَبْيَضَ وَاِنِّیْ سَاَلْتُ رَبِّیْ لِاُمَّتِیْ اَنْ لَّا یُهْلِكَهَا بِسَنَةٍ عَامَّةٍ

دیئے گئے اور میں نے اپنے رب سے اپنی امت کے واسطے سوال کیا یہ کہ اسکو عام قحط سے ہلاک نہ کرے

وَاَنْ لَّا یُسَلِّطَ عَلَیْهِمْ عَدُوًّا مِّنْ سِوٰی اَنْفُسِهِمْ فَیَسْتَبِیْحَ بَیْضَتَهُمْ

اور یہ کہ انپر ان کے دشمن کو سوائے مسلمانوں کے مسلط نہ کرے تاکہ انکے مقام سلطنت کو اپنے قیام کیلیے مباح جانے

وَاِنَّ رَبِّیْ قَالَ یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ اِذَا قَضَیْتُ قَضَاءً فَاِنَّهٗ لَا یُرَدُّ وَاِنِّیْ

اور میرے رب نے فرمایا اے محمد بیشک جب میں کسی امر کا حکم کرتا ہوں بیشک وہ نہیں پھرتا ہے اور بیشک میں نے

اَعْطَیْتُكَ لِاُمَّتِكَ اَنْ لَّا اُهْلِكَهُمْ بِسَنَةٍ عَامَّةٍ وَاَنْ لَّا اُسَلِّطَ

تیری امت کیواسطے یہ بات تجھ کو عطا کی یہ کہ انکو عام قحط سے ہلاک نہ کرونگا اور یہ کہ انپر انکے دشمن کو

عَلَیْهِمْ عَدُوًّا مِّنْ سِوٰی اَنْفُسِهِمْ فَیَسْتَبِیْحَ بَیْضَتَهُمْ وَلَوِ اجْتَمَعَ

مسلمانوں کے سوا مسلط نہ کرونگا تاکہ وہ انکے مقام بود و باش کو اپنے اوپر مباح جانے اگرچہ انپر

عَلَیْهِمْ مَنْ بِاَقْطَارِهَا حَتّٰی یَكُوْنَ بَعْضُهُمْ یُهْلِكُ بَعْضًا وَیَسْبِیْ

وہ لوگ جو زمین کی اطراف میں بستے ہیں اکٹھے ہو جاویں یہانتک کہ ایسے ہوں کہ بعض انکا بعض کو ہلاک کریگا اور قید کرے

بَعْضُهُمْ بَعْضًا رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَعَنْ عَطَاءِ بْنِ یَسَارٍ قَالَ لَقِیْتُ

بعضے بعضوں کو۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور عطا بن یسار سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ میں

عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قُلْتُ اَخْبِرْنِیْ عَنْ صِفَةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ

عبداللہ بن عمرو بن عاص سے ملا اور میں نے کہا کہ آپ مجھے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ان

صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فِی التَّوْرٰىةِ قَالَ اَجَلْ وَاللّٰهِ اِنَّهٗ لَمَوْصُوْفٌ

اوصاف سے خبر دیجیے جو توریت میں مذکور ہیں انہوں نے کہا بہت اچھا قسم ہے اللہ کی تحقیق آپ البتہ توریت میں

فِی التَّوْرٰىةِ بِبَعْضِ صِفَتِهٖ فِی الْقُرْاٰنِ یَا اَیُّهَا النَّبِیُّ اِنَّا اَرْسَلْنٰكَ

انہیں اوصاف سے وصف کیے گئے ہیں جو بعض آپکے اوصاف قرآن میں ہیں وہ یہ کہ اے نبی ہمنے تجھ کو ہمنے حال یہ

شَاهِدًا وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِیْرًا وَّحِرْزًا لِّلْاُمِّیِّیْنَ اَنْتَ عَبْدِیْ وَرَسُوْلِیْ

گواہ بنا کر بھیجا اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا اور جائے پناہ امیوں کے واسطے تو میرا خاص بندہ ہے اور میرا رسول ہے

سَمَّيْتُكَ الْمُتَوَكِّلَ لَيْسَ بِفَظٍّ وَلَا غَلِيظٍ وَلَا سَخَّابٍ فِي الْاَسْوَاقِ

رکھتے تیرا نام متوکل رکھا کہ تو بدخو نہیں اور نہ سخت دل ہے اور نہ بازاروں میں غل مچانے والا ہے

وَلَا يَدْفَعُ بِالسَّيِّئَةِ السَّيِّئَةَ وَلٰكِنْ يَعْفُوْ وَيَغْفِرُ وَلَنْ يَّقْبِضَهُ اللّٰهُ حَتّٰى

اور نہ برائی کا بدلہ بدی سے کرتا ہے لیکن (بجائے برائی کے) معاف کر دیتا ہے اور بخشش کی دعا کرتا ہے اور اللہ اسکی روح قبض نہیں کریگا

يُقِيْمَ بِهِ الْمِلَّةَ الْعَوْجَاءَ بِاَنْ يَّقُوْلُوْا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَيَفْتَحُ بِهَا اَعْيُنًا

اسکے سبب سے قوم کے کج مذہب کو اسطرح سیدھا نہ کرلے کہ کہیں کوئی معبود اللہ کے سوا نہیں اور اسکے سبب سے اندھی آنکھیں

عُمْيًا وَّاٰذَانًا صُمًّا وَّقُلُوْبًا غُلْفًا رَوَاهُ الْبُخَارِيُّ وَعَنْ كَعْبٍ يَحْكِيْ عَنِ

روشن کرے اور بہرے کان اور بے شعور دل کھولدے یہ حدیث بخاری نے روایت کی ۔ اور کعب احبار سے روایت ہے جو توریت سے

التَّوْرٰىةِ قَالَ نَجِدُ مَكْتُوْبًا مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ عَبْدِي الْمُخْتَارُ لَا فَظٌّ

نقل کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ ہم (توریت میں) لکھا ہوا پاتے ہیں کہ محمد رسول اللہ ہیں اور میرے برگزیدہ بندے ہیں (وہ) بدخو نہیں

وَلَا غَلِيظٌ وَلَا سَخَّابٌ فِي الْاَسْوَاقِ وَلَا يَجْزِيْ بِالسَّيِّئَةِ وَلٰكِنْ

نہ سخت دل ہے اور نہ بازاروں میں غل مچانے والا ہے اور نہ برائی کے ساتھ بدلہ کرتا ہے لیکن

يَعْفُوْ وَيَغْفِرُ مَوْلِدُهُ بِمَكَّةَ وَهِجْرَتُهُ بِطَيْبَةَ وَمُلْكُهُ بِالشَّامِ وَاُمَّتُهُ

معاف کر دیتا ہے اور بخشش کی دعا کرتا ہے انکی پیدایش کی جگہ مکہ ہے اور اسکی ہجرت کی جگہ مدینہ ہے اور اسکی بادشاہی شام میں ہے اور اسکی امت

الْحَمَّادُوْنَ يَحْمَدُوْنَ اللّٰهَ فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ يَحْمَدُوْنَ اللّٰهَ فِي كُلِّ

حمد کرنیوالی ہے جو اللہ کی حمد کرینگے خوشی میں اور رنج میں اور اللہ کی حمد کرینگے ہر منزل میں (کہ جگہ

مَنْزِلَةٍ وَّيُكَبِّرُوْنَهُ عَلٰى كُلِّ شَرَفٍ رُعَاةٌ لِّلشَّمْسِ يُصَلُّوْنَ الصَّلٰوةَ

پائینگے) اور اللہ کی بزرگی بیان کرینگے ہر بلندی کے چڑھنے پر آفتاب کی رعایت کرنیوالے ہونگے (تاکہ) نماز وقتوں پر ادا کریں

اِذَا جَاءَ وَقْتُهَا يَتَاَزَّرُوْنَ عَلٰى اَنْصَافِهِمْ وَيَتَوَضَّؤُوْنَ عَلٰى اَطْرَافِهِمْ

جب انکا وقت آجائے اور اپنی کمروں پر ازار باندھیں گے اور وضو کرینگے اپنے اعضا پر

مُنَادِيْهِمْ يُنَادِيْ فِيْ جَوِّ السَّمَاءِ صَفُّهُمْ فِي الْقِتَالِ وَصَفُّهُمْ فِي الصَّلٰوةِ

اور انکا ندا کرنیوالا بلندی آسمان میں ندا کریگا یعنے اذان کہیگا انکی صف جہاد میں اور انکی صف نماز میں

سَوَاءٌ لَهُمْ بِاللَّيْلِ دَوِيٌّ كَدَوِيِّ النَّحْلِ هٰذَا لَفْظُ الْمَصَابِيحِ وَرَوَى

انکو برابر ہے (اور) راتکو انکی پست آواز (قرآن وغیرہ پڑھنے کی) شل آواز شہد کی مکھی کیطرح ہے یہ الفاظ تو مصابیح کے ہیں اور دارمی

الدَّارِمِيُّ مَعَ تَغْيِيرٍ يَسِيرٍ بَابٌ فِي أَخْلَاقِهِ وَشَمَائِلِهِ عَلَيْهِ

تھوڑے سے تغیر سے یہ حدیث روایت کی (جناب سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے عادات اور اخلاق کے

الصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِي حَالِ

بیان کا باب) اور علی رضی اللہ عنہ سے ایک طولانی حدیث ہیں جو یہودیوں کے

حَبْرٍ مِنَ الْيَهُودِ الَّذِي أَسْلَمَ وَقَالَ نَعْتُكَ فِي التَّوْرَاةِ مُحَمَّدُ بْنُ

ایک عالم کے بیان حال میں ہے جو اسلام لایا تو حاروایت ہے کہ کہا عالم یہود نے (اے محمدؐ) آپکی صفت توریت میں اسطرح ہے کہ محمد عبد اللہ

عَبْدِ اللّٰهِ مَوْلِدُهُ بِمَكَّةَ وَمُهَاجَرُهُ بِطَيْبَةَ وَمُلْكُهُ بِالشَّامِ لَيْسَ بِفَظٍّ

کے بیٹے ہیں انکی پیدائش کی جگہ مکہ ہی اور انکی ہجرت کی جگہ مدینہ طیبہ ہے اور انکی سلطنت شام ہو (اور وہ) بدخو نہیں

وَلَا غَلِيظٍ وَلَا سَخَّابٍ فِي الْأَسْوَاقِ وَلَا مُتَزَيٍّ بِالْفُحْشِ وَلَا قَوْلِ

اور نہ سخت دل ہیں اور نہ بازاروں میں غل مچانے والے اور نہ فحش کی وضع رکھنے والے اور نہ بیہودہ

الْخَنَا رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِي دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ

کہنے والے یہ حدیث بیہقی نے دلائل النبوۃ میں روایت کی اور حضرت عائشہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ

رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَائِشَةُ لَوْ شِئْتُ لَسَارَتْ

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اے عائشہؓ اگر میں چاہوں تو میرے ساتھ

مَعِي جِبَالُ الذَّهَبِ جَاءَنِي مَلَكٌ وَإِنَّ حُجْزَتَهُ لَتُسَاوِي الْكَعْبَةَ

سونے کے پہاڑ چلیں (دیکھو) میرے پاس ایک ایسا فرشتہ آیا جسکی کمر کعبہ کے برابر تھی

فَقَالَ إِنَّ رَبَّكَ يَقْرَأُ عَلَيْكَ السَّلَامَ وَيَقُولُ إِنْ شِئْتَ نَبِيًّا عَبْدًا

پس کہا بتحقیق تیرا رب تجھ کو سلام کہتا ہے اور فرماتا ہے اگر تم چاہو تو پیغمبر بندگی کرنیوالے رہو

وَإِنْ شِئْتَ نَبِيًّا مَلِكًا فَنَظَرْتُ إِلَى جِبْرِيلَ فَأَشَارَ إِلَيَّ أَنْ ضَعْ

اور جو چاہو تو پیغمبر بادشاہ رہو سو میں نے جبرئیل کیطرف (مشورہ کیلیے) دیکھا پس انہوں نے میری طرف یہ اشارہ کیا کہ اپنا نفس

نَفْسَكَ وَفِي رِوَايَةِ ابْنِ عَبَّاسٍ فَالْتَفَتَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

پست کرو اور ابن عباس کی روایت میں یوں ہے پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جبرئیل کیطرف

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جِبْرَئِيلَ كَالْمُسْتَشِيرِ لَهُ فَأَشَارَ جِبْرَئِيلُ بِيَدِهِ أَنْ

مثل مشورہ چاہنے والے کے التفات فرمایا سو جبرئیل نے اپنے ہاتھ سے اسکا اشارہ کیا کہ پست کرو اپنے نفس کو

تَوَاضَعْ فَقُلْتُ نَبِيًّا عَبْدًا قَالَتْ فَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

پس میں نے کہا میں نبی بندگی کرنے والا رہونگا حضرت عائشہ نے کہا کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اس (امر) کے بعد

بَعْدَ ذٰلِكَ لَا يَأْكُلُ مُتَّكِئًا يَقُولُ آكُلُ كَمَا يَأْكُلُ الْعَبْدُ وَأَجْلِسُ كَمَا

ایسے (رہتے) تھے کہ تکیہ لگا کر نہ کھاتے تھے (اور) فرماتے تھے کہ میں اس طرح کھاتا ہوں جیسے غلام کھاتا ہے اور بیٹھتا ہوں جیسے

يَجْلِسُ الْعَبْدُ رَوَاهُ فِي شَرْحِ السُّنَّةِ بَابُ الْمِعْرَاجِ وَعَنْ

غلام بیٹھتا ہے۔ یہ حدیث شرح سنۃ میں روایت کی (معراج کے بیان کا باب)

قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ صَعْصَعَةَ فِي آخِرِ حَدِيثٍ

اور قتادہ رضی انس بن مالک سے نقل کرتے ہیں اور وہ مالک بن صعصعہ سے ایک حدیث طولانی کے آخر میں

طَوِيلٍ فِي ذِكْرِ الْمِعْرَاجِ حِينَ فُرِضَتْ خَمْسُ صَلَوَاتٍ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ

جو معراج کے ذکر میں ہے نقل کرتے ہیں جس وقت کہ پانچ نمازیں فرض کی گئیں تو نبی صلے اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَلَمَّا جَاوَزْتُ نَادَى مُنَادٍ أَمْضَيْتُ فَرِيضَتِي وَخَفَّفْتُ

وسلم نے فرمایا کہ جب میں اس مقام سے گزرا تو ایک پکارنے والے نے آواز دی کہ جاری کیا میں نے اپنا فرض اور اپنے بندوں

عَنْ عِبَادِي مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ وَعَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسٍ فِي آخِرِ

سے میں نے تخفیف کی۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی۔ اور ثابت بنانی نے انس سے ایک دوسری حدیث

الْحَدِيثِ الثَّانِي فِي ذِكْرِ الْمِعْرَاجِ حِينَ أَمَرَ اللّٰهُ بِخَمْسِينَ صَلَوَاتٍ

کے آخر میں جو ذکر معراج میں ہے نقل کی کہ جس وقت اللہ تعالیٰ نے پچاس نماز پڑھنے کا حکم دیا تو

قَالَ فَلَمْ أَزَلْ أَرْجِعُ بَيْنَ رَبِّي وَبَيْنَ مُوسٰى حَتّٰى قَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّهُنَّ

حضرت نے فرمایا کہ میں ہمیشہ آمد و رفت کی درمیان اپنے رب اور موسیٰ علیہ السلام کے یہاں تک کہ خدا تعالیٰ نے فرمایا اے محمد تحقیق

خَمْسُ صَلَوٰتٍ كُلَّ يَوْمٍ وَّلَيْلَةٍ لِكُلِّ صَلٰوةٍ عَشْرٌ فَذٰلِكَ خَمْسُوْنَ

یہ پانچ نمازیں فرض ہیں ہر دن اور رات میں اور ہر نماز کا ثواب دس نماز کے برابر ہے اس حساب سے یہ پچاس نمازوں

صَلٰوةً مَنْ هَمَّ بِحَسَنَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا كُتِبَتْ لَهٗ حَسَنَةٌ فَاِنْ عَمِلَهَا

کے برابر ہیں جسنے نیکی کرنیکا قصد کیا پھر اُسکو عمل میں نہ لایا اُسکے لیے بھی ایک نیکی لکھی جاتی ہے پس اگر عمل میں اُسکو لے آیا تو اُسکے

كُتِبَتْ لَهٗ عَشْرًا وَّمَنْ هَمَّ بِسَيِّئَةٍ فَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ تُكْتَبْ لَهٗ شَيْئًا فَاِنْ

واسطے دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں اور جو بدی کرنیکا قصد کرے اور اسکو عمل میں نہ لاوے تو اُسکے لیے کچھ گناہ نہیں لکھا جاتا پس اگر اسکو

عَمِلَهَا كُتِبَتْ لَهٗ سَيِّئَةً وَّاحِدَةً قَالَ فَنَزَلْتُ حَتّٰى انْتَهَيْتُ اِلٰى مُوْسٰى

عمل میں لے آیا تو اُسکے لیے ایک بُرائی لکھی جاتی ہے حضرتؐ نے کہا پھر میں اترا یہانتک کہ موسیٰ علیہ السلام تک پہونچا

فَاَخْبَرْتُهٗ فَقَالَ ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْئَلْهُ التَّخْفِيْفَ فَقَالَ رَسُوْلُ

اور اُنکو نماز کے فرض ہونے سے خبر دی موسیٰ نے کہا آپ اپنے ربکے پاس پھر جائیے اور اُس سے تخفیف کا سوال کیجیے پس رسول اللہ

اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ قَدْ رَجَعْتُ اِلٰى رَبِّيْ حَتّٰى

صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر میں نے کہا کہ بتحقیق میں نے اپنے ربکیطرف کئی بار رجوع کیا یہانتک

اسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ رَوَاهُ مُسْلِمٌ وَفِيْ رِوَايَةٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ

کہ میں نے اُس سے حیا کی۔ یہ حدیث مسلم نے روایت کی۔ اور ابن شہاب کی روایت میں ہے جو

عَنْ اَنَسٍ قَالَ كَانَ اَبُوْ ذَرٍّ يُّحَدِّثُ فِيْ اٰخِرِ حَدِيْثِ الْمِعْرَاجِ اَنَّ

انس سے روایت کرتے ہیں کہ انسؓ نے کہا کہ ابوذر معراج کی حدیث کے آخر میں بیان کرتے تھے کہ بتحقیق

رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فَقَالَ مُوْسٰى ارْجِعْ اِلٰى

رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ پھر موسیٰ علیہ السلام نے کہا اپنے ربکے پاس

رَبِّكَ فَاِنَّ اُمَّتَكَ لَا تُطِيْقُ ذٰلِكَ فَرَاجَعْتُهٗ فَقَالَ هِيَ خَمْسٌ وَّ

پھر جاؤ (کیونکہ) بتحقیق تیری امت اسکی بھی طاقت نہیں رکھیگی پس میں خداتعالیٰ کے پاس پھر گیا سو اُسنے فرمایا یہ نمازیں ادا کرنے میں

هِيَ خَمْسُوْنَ لَا يُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَيَّ مُتَّفَقٌ عَلَيْهِ بَابُ وَفَاةِ

(اجر میں) وہ پچاس ہیں (کیونکہ) میرے نزدیک بات نہیں بدلتی یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی (نبی) صلی اللہ

النبي صلى الله عليه وسلم وعن جعفر بن محمد

علیہ وسلم کی وفات کے بیان کا باب) اور جعفر صادق بن محمد سے روایت ہے وہ

عن ابيه ان رجلا من قريش دخل على ابيه علي بن الحسين

اپنے باپ امام محمد باقر سے نقل کرتے ہیں کہ بیشک ایک شخص قریش میں سے انکے باپ علی بن الحسین ملقب بہ امام زین العابدین پاس

فقال الا احدثك عن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال بلى

پس امام زین العابدین نے فرمایا کہ میں رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی حدیث بیان نہ کروں اسنے کہا ہاں

حدثنا عن ابي القاسم قال لما مرض رسول الله صلى الله عليه

ابی القاسم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہمارے روبرو بیان کیجیے آپنے فرمایا جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بیمار ہوئے

وسلم اتاه جبريل فقال يا محمد ان الله ارسلني اليك تكريما

تو جبرئیل انکے پاس آئے اور کہا اے محمد بتحقیق اللہ تعالی نے مجھکو تیری طرف بھیجا ہے از روئے آپکی تکریم

لك وتشريفا لك خاصة لك يسألك عما هو اعلم به منك يقول

اور آپکی تعظیم کے جو آپکے لیے مخصوص ہے اور تجھ سے وہ بات پوچھتا ہے جسکو وہ خوب جانتا ہے یعنے کہتا ہے

كيف تجدك قال اجدني يا جبريل مغموما واجدني يا جبريل

کہ آپ اپنا حال کیسا پاتے ہیں حضرت نے کہا اے جبرئیل میں اپنے تئیں مغموم پاتا ہوں اور اے جبرئیل اپنے تئیں میں

مكروبا ثم جاءه اليوم الثاني فقال له ذلك فرد عليه النبي صلى

غمزدہ پاتا ہوں لہ پھر جبرئیل آپکے پاس دوسرے دن آئے اور وہی کہا جو پہلے دن کہا تھا پس نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے

الله عليه وسلم كما رد اول يوم ثم جاءه اليوم الثالث فقال

وہی جواب دیا جو کہ پہلے دن جواب دیا تھا۔ پھر جبرئیل تیسرے دن آئے اور آپ سے وہی کہا

له كما قال اول يوم ورد عليه كما رد عليه وجاء معه ملك يقال

جو کہ پہلے دن کہا تھا اور آپ نے وہی جواب دیا جو پہلے دیا تھا۔ اور جبرئیل کے ہمراہ ایک فرشتہ آیا جسکو

له اسمعيل على مائة الف ملك كل ملك على مائة الف ملك

اسمٰعیل کہتے ہیں جو لاکھ فرشتوں پر امیر ہے اور انمیں سے ہر فرشتہ لاکھ لاکھ فرشتوں پر امیر ہے

فَاسْتَأْذَنَ عَلَيْهِ فَسَأَلَهُ عَنْهُ ثُمَّ قَالَ جِبْرَئِيْلُ هٰذَا مَلَكُ الْمَوْتِ

سو اسمٰعیل نے حضرت کے پاس آنیکی اجازت چاہی پس آپنے اُسکا حال دریافت کیا یعنی کون ہے پھر جبرئیل نے کہا یہ ملک الموت ہے

يَسْتَأْذِنُ عَلَيْكَ مَا اسْتَأْذَنَ عَلٰى اٰدَمِيٍّ قَبْلَكَ وَلَا يَسْتَأْذِنُ

آپسے آپکے پاس آنیکی اجازت چاہتا ہے۔ اُسنے آپسے پہلے کسی آدمی سے آنیکی اجازت نہیں چاہی اور آپ کے بعد کسی

عَلٰى اٰدَمِيٍّ بَعْدَكَ فَقَالَ ائْذَنْ لَهُ فَأَذِنَ لَهُ فَسَلَّمَ عَلَيْهِ ثُمَّ قَالَ

آدمی سے آنیکی اجازت چاہیگا۔ پس حضرت نے کہا کہ اسکو آنیکی اجازت دے سو اُسکو اجازت دی پس ملک الموت نے حضرت کو سلام کیا پھر

يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللّٰهَ أَرْسَلَنِيْ فَإِنْ أَمَرْتَنِيْ أَنْ أَقْبِضَ رُوْحَكَ قَبَضْتُهُ

اے محمد اللہ تعالیٰ نے مجھ کو (اسلیے) بھیجا ہے کہ اگر آپ مجھ کو اس امر کا حکم دیں کہ میں آپکی روح کو قبض کروں تو میں قبض کرونگا

وَإِنْ أَمَرْتَنِيْ أَنْ أَتْرُكَهُ تَرَكْتُهُ فَقَالَ تَفْعَلُ يَا مَلَكَ الْمَوْتِ قَالَ

اور جو آپ مجھ کو حکم دیں اسکا کہ میں اُسکو ترک کروں تو اُسکو ترک کرونگا پس آپنے کہا اے ملک موت کیا میں جو حکم کروں تو وہی کریگا اُسنے عرض کیا

نَعَمْ بِذٰلِكَ أُمِرْتُ وَأُمِرْتُ أَنْ أُطِيْعَكَ قَالَ فَنَظَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ

ہاں مجھ کو اسیطرح حکم کیا گیا ہے اور مجھ کو سہارت کا حکم کیا گیا ہے کہ میں آپ کی اطاعت کروں۔ امام نے فرمایا پس نبی صلی اللہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى جِبْرَئِيْلَ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ اللّٰهَ قَدِ اشْتَاقَ إِلٰى لِقَائِكَ

علیہ وسلم نے جبرئیل کیطرف (بنظر مشورہ) نگاہ کی جبرئیل نے عرض کیا کہ اے محمد بتحقیق اللہ تعالیٰ البتہ آپکے ملنے کا مشتاق ہے

فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِمَلَكِ الْمَوْتِ امْضِ لِمَا أُمِرْتَ

پس نبی صلے اللہ علیہ وسلم نے ملک الموت سے فرمایا کہ تو اُسکی تعمیل کر جسکا تجھ کو حکم کیا گیا

بِهِ فَقَبَضَ رُوْحَهُ فَلَمَّا تُوُفِّيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ

ہے۔ سو اُسنے آپکی روح قبض کی۔ جب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے وفات پائی تو

جَاءَتِ التَّعْزِيَةُ سَمِعُوْا صَوْتًا مِّنْ نَاحِيَةِ الْبَيْتِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ

اہل تعزیت آئے (اسوقت حاضرین نے) ایک آواز گھر کے گوشے سے سُنی کہ السلام علیکم اے گھر والو!

الْبَيْتِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ إِنَّ فِي اللّٰهِ عَزَاءً مِّنْ كُلِّ مُصِيْبَةٍ وَ

تمپر اور اللہ کی رحمت اور اللہ کی برکتیں ہوں بیشک اللہ کے دین میں ہر مصیبت پر تسلی دینی ہے اور

خَلَفًا مِنْ كُلِّ هَالِكٍ وَدَرَكًا مِنْ كُلِّ فَائِتٍ فَبِاللّٰهِ فَاتَّقُوْا وَإِيَّاهُ

اور اللہ تم ہر نابود ہونے والی چیز کا بدلہ دینے والا ہے اور ہر فوت ہونے والی شئے کا تدارک کرنے والا ہے پس اللہ کی مدد سے تقویٰ کرو اور اسی سے

فَارْجُوْا فَإِنَّمَا الْمُصَابُ مَنْ حُرِمَ الثَّوَابَ فَقَالَ عَلِيٌّ أَتَدْرُوْنَ مَنْ هٰذَا

امید رکھو پس مصیبت زدہ تو وہ شخص ہے جو ثواب سے محروم کیا گیا ہو۔ پس حضرت علیؓ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ یہ (آواز دینے والا) کون ہے

هُوَ الْخَضِرُ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَوَاهُ الْبَيْهَقِيُّ فِيْ دَلَائِلِ النُّبُوَّةِ بَابُ

وہ خضر علیہ السلام تھے یہ حدیث بیہقی نے دلائل النبوۃ میں روایت کی (مناقب صحابہ کرام

مَنَاقِبِ الصَّحَابَةِ وَعَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ

رضی اللہ عنہم کا باب) اور حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے

قَالَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ سَأَلْتُ رَبِّيْ

انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کو سنا کہ وہ فرماتے تھے کہ میں نے اپنے رب سے اپنے

عَنِ اخْتِلَافِ أَصْحَابِيْ مِنْ بَعْدِيْ فَأَوْحٰى إِلَيَّ يَا مُحَمَّدُ إِنَّ أَصْحَابَكَ

اصحاب کے اختلاف (کے معاملہ) میں جو میرے بعد ہونے والا ہے پوچھا سو اللہ نے میری طرف وحی کی کہ اے محمد بیشک تیرے اصحاب

عِنْدِيْ بِمَنْزِلَةِ النُّجُوْمِ فِي السَّمَاءِ بَعْضُهَا أَقْوٰى مِنْ بَعْضٍ وَلِكُلٍّ

میرے نزدیک بمنزلہ ستاروں کے ہیں آسمان میں کہ انکے بعض اپنے بعض سے زیادہ قوی ہیں مگر ہر ایک کے واسطے

نُوْرٌ فَمَنْ أَخَذَ بِشَيْءٍ مِمَّا هُمْ عَلَيْهِ مِنِ اخْتِلَافِهِمْ فَهُوَ عِنْدِيْ

ایک نور ہے پس جس شخص نے انکے اختلاف میں سے کہ جس شے پر وہ ہیں کچھ لے لیا یعنی پیروی کی پس وہ شخص میرے نزدیک

عَلٰى هُدًى قَالَ وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَصْحَابِيْ كَالنُّجُوْمِ

ہدایت پر ہے۔ عمر رض نے کہا اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میرے اصحاب ستاروں کی مانند ہیں

فَبِأَيِّهِمُ اقْتَدَيْتُمْ اهْتَدَيْتُمْ رَوَاهُ رَزِيْنٌ بَابُ جَامِعِ الْمَنَاقِبِ

پس جس کسی کی ان میں سے تم نے پیروی کی تم نے ہدایت پائی۔ یہ حدیث رزین نے روایت کی (مناقب کا جمع کرنے والا باب)

وَعَنْ عَلِيٍّ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ فِيْ ذِكْرِ كِتَابِ حَاطِبِ بْنِ أَبِيْ بَلْتَعَةَ

اور علی رضی اللہ عنہ سے ایک دراز حدیث میں جس میں خط حاطب بن ابی بلتعہ کا ذکر ہے جو اس نے بنام مشرکین

إلى المشركين من أهل مكة قال رسول الله صلى الله عليه وسلم

مشرکین اہل مکہ کے لکھا تھا روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ

إنه قد شهد بدرا وما يدريك لعل الله اطلع على أهل بدر

تحقیق حاطب حاضر ہوا ہے بدر کی لڑائی میں اور تجھ کو کیا معلوم ہے کہ اللہ تم اہل بدر پر متوجہ ہو چکا ہے

فقال اعملوا ما شئتم فقد وجبت لكم الجنة وفي رواية فقد

اور فرما چکا ہے کہ تم کرو جو چاہو بیشک تمہارے لیے بہشت واجب ہو چکی اور ایک روایت میں ہے کہ تحقیق

غفرت لكم فأنزل الله تعالى يا أيها الذين آمنوا لا تتخذوا

میں نے تمہارے واسطے مغفرت کی پس اللہ تعالی نے یہ آیت نازل کی اے ایمان والو میرے دشمن اور

عدوي وعدوكم أولياء متفق عليه وعن جابر قال لقيني

اپنے دشمن کو دوست نہ بناؤ۔ یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی اور جابر سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ مجھ سے

رسول الله صلى الله عليه وسلم فقال يا جابر ما لي أراك منكسرا

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ملے اور فرمایا اے جابر کیا سبب ہے جو میں تجھ کو خستہ حال دیکھتا ہوں

قلت استشهد أبي وترك عيالا ودينا قال أفلا أبشرك بما

میں نے عرض کی سبب یہ ہے کہ میرا باپ تو شہید کیے گئے اور انہوں نے بال بچے اور قرضہ چھوڑا آپ نے فرمایا کہ کیا میں تجھے خوشخبری سنات

لقي الله به أباك قلت بلى يا رسول الله قال ما كلم الله أحدا

اللہ تعالی تیرے باپ سے پیش آیا میں نے کہا ہاں بشارت دیجیے یا رسول اللہ آپ نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے کبھی کسی بشر سے

قط إلا من وراء حجاب وأحيا أباك فكلمه كفاحا قال يا

سوائے پردہ کے کلام نہیں کیا ہے اور تیرے باپ کو اس نے زندہ کیا اور اس سے روبرو ہو کر کلام کیا اور کہا اے

عبدي تمن علي أعطك قال يا رب تحييني فأقتل فيك ثانية

میرے بندے تو مجھ سے آرزو مانگ کہ میں تجھے دوں گا انہوں نے عرض کی میری یہ آرزو ہے کہ تو مجھے پھر زندہ کر تاکہ میں تیری راہ میں دوسری

قال الرب تبارك وتعالى إنه قد سبق مني أنهم لا يرجعون

اللہ تبارک وتعالی نے فرمایا کہ تحقیق میرا حکم پہلے صادر ہو چکا ہے کہ دنیا میں مردے نہیں پھریں گے

فَنَزَلَتْ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتًا الْاٰيَة

پس یہ آیت اُتری کہ اور اُن لوگوں کو جو خدا کی راہ میں مارے گئے مردہ نہ گمان کرو۔ آخر آیت تک

رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَعَنْ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

یہ حدیث ترمذی نے روایت کی اور بریدہ سے روایت ہے اُنہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى اَمَرَنِيْ بِحُبِّ اَرْبَعَةٍ وَاَخْبَرَنِيْ

وسلم نے فرمایا کہ تحقیق اللہ تبارک وتعالی نے مجھ کو چار شخصوں کی دوستی کا حکم دیا اور مجھ کو خبر دی اسکی

اَنَّهٗ يُحِبُّهُمْ قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ سَمِّهِمْ لَنَا قَالَ عَلِيٌّ مِّنْهُمْ يَقُوْلُ

کہ خود خدا انکو دوست رکھتا ہے۔ صحابہ نے عرض کیا کہ ہمارے واسطے انکا نام بیان فرما دیجیے آپنے فرمایا کہ علی ایک اُن چار

ذٰلِكَ ثَلٰثًا وَاَبُوْ ذَرٍّ وَالْمِقْدَادُ وَسَلْمَانُ اَمَرَنِيْ بِحُبِّهِمْ وَاَخْبَرَنِيْ

یہ کلام تین مرتبہ فرمایا اور ابوذر اور مقداد اور سلمان ہیں کہ اللہ نے مجھ کو انکی دوستی کا حکم کیا اور مجھے خبر دی کہ

اَنَّهٗ يُحِبُّهُمْ رَوَاهُ التِّرْمِذِيُّ وَقَالَ هٰذَا حَدِيْثٌ غَرِيْبٌ حَسَنٌ

تحقیق وہ انکو دوست رکھتا ہے یہ حدیث ترمذی نے روایت کی اور کہا یہ حدیث غریب حسن ہے

وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اَوْحَى اللّٰهُ تَعَالٰى اِلٰى مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

اور ابن عباس سے روایت ہے اُنہوں نے کہا کہ اللہ تعالے نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ

وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ اِنِّيْ قَتَلْتُ بِيَحْيَى ابْنِ زَكَرِيَّا سَبْعِيْنَ اَلْفًا وَاِنِّيْ قَاتِلٌ

وآلہ وسلم کیطرف وحی کی کہ تحقیق میں نے یحیٰی زکریا کے بیٹے کی عوض ستر ہزار آدمی قتل کیے اور تحقیق میں

بِابْنِ بِنْتِكَ سَبْعِيْنَ اَلْفًا وَسَبْعِيْنَ اَلْفًا رَوَاهُ الْحَاكِمُ كَمَا فِيْ سِرِّ

تیرے نواسے کے بدلہ ستر ہزار اور ستر ہزار آدمی قتل کرونگا۔ یہ حدیث حاکم نے روایت کی جیسا کہ کتاب

الشَّهَادَتَيْنِ وَالصَّوَاعِقِ الْمُحْرِقَةِ بَابُ ثَوَابِ هٰذِهِ الْاُمَّةِ

سر الشہادتین اور صواعق محرقہ میں ہے (اس امت کے ثواب کے بیان کا باب)

وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّمَا

اور ابن عمر سے روایت ہے اُنہوں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے نقل کی کہ آپنے فرمایا کہ سوائے اسکے نہیں

اَجَلُكُمْ فِي اَجَلِ مَنْ خَلَا مِنَ الْاُمَمِ مَا بَيْنَ صَلٰوةِ الْعَصْرِ اِلٰى

کہ تمہاری عمر کی مدت بمقابلہ اُن اُمتوں کی عمر کے جو پہلے گزری ہیں اسقدر ہے جیسے کہ عصر اور غروب آفتاب تک

مَغْرِبِ الشَّمْسِ وَاِنَّمَا مَثَلُكُمْ وَمَثَلُ الْيَهُوْدِ وَالنَّصَارٰى كَرَجُلٍ

کا وقت ہوتا ہے اور سوائے اسکے نہیں کہ تمہاری مثال اور یہود و نصاریٰ کی مثال (دربارۂ کیفیت عطاء اجر میں) مانند ایسے شخص

اِسْتَعْمَلَ عُمَّالًا فَقَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِي اِلٰى نِصْفِ النَّهَارِ عَلٰى قِيْرَاطٍ

کہ اُسنے مزدوروں سے کام چکایا اور کہا کہ کون ہے ایسا جو میرا کام دوپہر تک ایک ایک قیراط مزدوری پر کرے

قِيْرَاطٍ فَعَمِلَتِ الْيَهُوْدُ اِلٰى نِصْفِ النَّهَارِ عَلٰى قِيْرَاطٍ قِيْرَاطٍ ثُمَّ قَالَ

سو یہودیوں نے دوپہر تک ایک ایک قیراط مزدوری پر کام کیا پھر اُس شخص نے کہا

مَنْ يَعْمَلُ لِي مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ اِلٰى صَلٰوةِ الْعَصْرِ عَلٰى قِيْرَاطٍ قِيْرَاطٍ

کون ہے ایسا جو میرا کام دوپہر سے لیکر عصر کی نماز تک ایک ایک قیراط مزدوری پر کرے

فَعَمِلَتِ النَّصَارٰى مِنْ نِصْفِ النَّهَارِ اِلٰى صَلٰوةِ الْعَصْرِ عَلٰى قِيْرَاطٍ

پس نصاریٰ نے دوپہر سے لیکر عصر کی نماز تک ایک ایک قیراط مزدوری پر

قِيْرَاطٍ ثُمَّ قَالَ مَنْ يَعْمَلُ لِي مِنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ اِلٰى مَغْرِبِ الشَّمْسِ

کام کیا۔ پھر اُس شخص نے کہا کون ہے ایسا جو میرا کام عصر کے وقت سے لیکر غروب آفتاب تک

عَلٰى قِيْرَاطَيْنِ قِيْرَاطَيْنِ اَلَا فَاَنْتُمُ الَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ مِنْ صَلٰوةِ الْعَصْرِ

دو دو قیراط مزدوری پر کرے آگاہ ہو پس تم لوگ مشابہ ہو اُس شخص کے جنہے عصر کی نماز سے لیکر

اِلٰى مَغْرِبِ الشَّمْسِ اَلَا لَكُمُ الْاَجْرُ فَغَضِبَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى

غروب آفتاب تک کام کیا آگاہ ہو تمہارے واسطے دوچند اجر ہے بس ناخوش ہوگئے یہود اور نصاریٰ

فَقَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ عَمَلًا وَاَقَلُّ عَطَاءً قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَهَلْ ظَلَمْتُكُمْ

اور اُنہوں نے کہا کہ ہم کام کرنیمیں تو زیادہ ہیں اور مزدوری میں کم ہیں (کیا سبب) اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ کیا میں نے تمہارے

مِنْ حَقِّكُمْ شَيْئًا قَالُوْا لَا قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى فَاِنَّهُ فَضْلِي اُعْطِيْهِ مَنْ

حق میں سے کچھ کم کر دیا اُنہوں نے کہا نہیں اللہ تعالیٰ نے کہا یہ جو زیادتی ہے میرا فضل ہے دیتا ہوں جسکو

شِئْتَ رَوَاہُ الْبُخَارِیُّ بَابُ فَضَائِلِ الْاَذْکَارِ وَالصَّلٰوۃِ

چاہتا ہوں دیتا ہوں۔ یہ حدیث بخاری نے روایت کی۔ (ذکر کی فضیلتوں کا اور نبی صلے اللہ علیہ وسلم پر

عَلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَعَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ

درود بھیجنے کی فضیلتوں کا باب)　　اور ابن مسعود رضہ سے روایت ہے

قَالَ مَنْ قَالَ اَللّٰہُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَیْبِ

انہوں نے کہا جو شخص یہ دعا پڑھے اللہم رب السموات جسکے معنی ہو کہ یا الٰہی پروردگار آسمانوں اور زمین کے جاننے والے باطن کے اور

وَالشَّہَادَۃِ اِنِّیْ اَعْہَدُ اِلَیْکَ فِیْ ہٰذِہِ الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا اِنِّیْ اَشْہَدُ

ظاہر کے تحقیق میں تیرے روبرو اس زندگانی دنیا میں اقرار کرتا ہوں اسکا کہ تحقیق میں گواہی دیتا ہوں

اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ

اسکی کہ کوئی معبود تیرے سوا نہیں تو ایک ہے تیرا کوئی شریک نہیں اور گواہی دیتا ہوں اسکی کہ تحقیق محمد تیرے بندے

وَرَسُوْلُکَ فَاِنَّکَ اِنْ تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ تُقَرِّبْنِیْ مِنَ الشَّرِّ وَتُبَاعِدْنِیْ

اور تیرے رسول ہیں پس تحقیق اگر تو مجھ کو میرے نفس کیطرف سپرد کریگا تو وہ مجھ کو بدی سے نزدیک کر دیگا اور خیر سے

مِنَ الْخَیْرِ وَاِنِّیْ لَا اَثِقُ اِلَّا بِرَحْمَتِکَ فَاجْعَلْ لِّیْ عِنْدَکَ عَہْدًا

دور کر دیگا اور تحقیق میں تیری رحمت کے سوا کسی چیز پر اعتماد نہیں کرتا پس تو میرے واسطے اپنے نزدیک سے عہد مقرر فرما

تُوَفِّیْنِیْہِ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ اِلَّا قَالَ اللّٰہُ عَزَّ وَ

تاکہ تو اس عہد کو قیامت کے دن پورا کرے بیشک تو وعدہ کا خلاف نہیں کرتا مگر کہ اسکو نہیں پڑھیگا مگر کہ اللہ عز وجل

جَلَّ یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ لِمَلٰٓئِکَتِہٖ اِنَّ عَبْدِیْ عَہِدَ عِنْدِیْ عَہْدًا فَاَوْفُوْہُ

قیامت کے دن اپنے فرشتوں سے فرمائیگا تحقیق میرے بندے نے میرے ساتھ ایک عہد کیا ہے سو تم اسکے واسطے وہ

اِیَّاہُ فَیُدْخِلُہُ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ الْجَنَّۃَ رَوَاہُ اَحْمَدُ کَمَا فِی الْحِصْنِ

عہد پورا کر دو۔ پس اللہ عز وجل اسکو بہشت میں داخل کریگا۔ یہ حدیث احمد نے روایت کی جیسا کہ کتاب حصن حصین میں

الْحَصِیْنِ وَعَنْ اَنَسٍ قَالَ کُلَّمَا جَلَسَ الرَّجُلُ وَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ

لکھا ہے　　اور انس رضہ سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ جب آدمی بیٹھتا ہے اور کہتا ہے کہ اللہ کے واسطے

حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضٰى فَقَالَ صَلَّى

بہت تعریف ہے پاک اور اُسمین برکت رکھی ہے جیسی کہ ہمارا رب پسند کرتا ہے اور راضی ہوتا ہے پس نبی صلی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهٖ لَقَدِ ابْتَدَرَهَا عَشَرَةُ

اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قسم ہے اُس ذات پاک کی کہ جسکے ہاتھ مین میری جان ہے بیشک اُسکے (لکھنے مین) دس فرشتے

أَمْلَاكٍ كُلُّهُمْ حَرِيصٌ عَلٰى أَنْ يَكْتُبُوهَا فَمَا دَرَوْا كَيْفَ يَكْتُبُونَهَا

ہر ایک انکا اسبات کی حرص کرتا ہے اسکو لکھے۔ پس نہین جانتے کہ کیونکر اُسکو لکھین یہانتک کہ لیجاتے ہین اس معاملہ کو

حَتّٰى رَفَعُوهَا إِلٰى ذِي الْعِزَّةِ فَقَالَ اكْتُبُوهَا كَمَا قَالَ عَبْدِي رَوَاهُ الْحَاكِمُ وَابْنُ

طرف اللہ صاحب عزت کے پس وہ فرماتا ہے کہ اسکو جیسے میرے بندے نے کہا ہے لکھو ہو لہ اس حدیث کو حاکم اور ابن حبان

حِبَّانَ كَمَا فِي الْحِصْنِ الْحَصِينِ وَعَنْهُ قَالَ مَا مِنْ حَافِظَيْنِ

نے روایت کیا ہے جیسا کہ حصن حصین مین مرقوم ہے۔ اور انس ہی سے روایت ہے اُنہون نے کہا کہ دونون حفاظت کرنیوالے کوئی

يَرْفَعَانِ إِلَى اللّٰهِ فِي يَوْمٍ صَحِيفَةً فَيَرٰى فِي أَوَّلِ الصَّحِيفَةِ وَآخِرِهَا

کہ اللہ کی طرف ہر روز اعمالنامہ لیجاتا ہو پس دیکھے اللہ نامہ اعمال کے اول مین اور اسکے آخر مین

اِسْتِغْفَارًا كَثِيرًا إِلَّا قَالَ تَبَارَكَ وَتَعَالٰى قَدْ غَفَرْتُ لِعَبْدِي

بہت استغفار دیکھتا ہے تو اللہ تبارک و تعالی فرماتا ہے کہ تحقیق مین نے اپنے بندے کے وہ اعمال

مَا بَيْنَ طَرَفَيِ الصَّحِيفَةِ رَوَاهُ الْبَزَّارُ كَمَا فِي الْحِصْنِ الْحَصِينِ

بخشدیے جو اعمالنامہ کے وسط مین ہین - یہ حدیث بزار نے روایت کی جیسا کہ حصن حصین مین مرقوم ہے

وَعَنْ عَلِيِّ بْنِ مُوسَى الرِّضَا قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي مُوسَى الْكَاظِمُ

اور امام علی بن موسی رضا سے روایت ہے اُنہون نے کہا کہ مجھسے میرے والد امام موسی کاظم نے حدیث بیان کی

عَنْ أَبِيهِ جَعْفَرٍ الصَّادِقِ عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدٍ الْبَاقِرِ عَنْ أَبِيهِ زَيْنِ

اور اُنہون نے اپنے والد امام جعفر صادق سے نقل کی اور امام جعفر نے اپنے باپ امام محمد باقر سے نقل کی اور اُنہون نے اپنے باپ امام

الْعَابِدِينَ عَنْ أَبِيهِ الْحُسَيْنِ عَنْ أَبِيهِ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ قَالَ

زین العابدین سے نقل کی اُنہون نے اپنے والد امام حسین سے نقل کی اُنہون نے اپنے والد حضرت علی بن ابیطالب سے نقل کی کہ اُنہون نے

حَدَّثَنِیْ حَبِیْبِیْ وَقُرَّۃُ عَیْنِیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

مجھ سے میرے دوست اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک (یعنی) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث بیان کی کہ

قَالَ حَدَّثَنِیْ جِبْرَئِیْلُ قَالَ سَمِعْتُ رَبَّ الْعِزَّۃِ سُبْحَانَہٗ یَقُوْلُ

آپ نے فرمایا مجھ سے جبرئیل نے حدیث بیان کی جبرئیل نے کہا کہ میں نے رب العزت سبحانہ تعالیٰ کو سنا کہ فرماتا ہے کہ کلمہ

لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ حِصْنِیْ فَمَنْ قَالَہَا دَخَلَ حِصْنِیْ وَمَنْ دَخَلَ حِصْنِیْ

لا الٰہ الا اللہ میرا مضبوط قلعہ ہے سو جو کوئی اسکو پڑھے تو (گویا) میرے قلعہ میں داخل ہوا اور جو میرے قلعہ میں داخل ہوا

اَمِنَ مِنْ عَذَابِیْ قَالَ اَحْمَدُ لَوْ قُرِأَتْ ہٰذِہِ الْاِسْنَادُ عَلٰی مَجْنُوْنٍ

اس نے میرے عذاب سے امن پایا۔ احمد بن حنبل نے کہا کہ اگر یہ اسناد مجنون کے اوپر پڑھی جاوے

لَبَرِئَ مِنْ جِنَّتِہٖ رَوَاہُ ابْنُ حَجَرٍ الْمَکِّیُّ فِی الصَّوَاعِقِ الْمُحْرِقَۃِ کَذَا

تو البتہ اسیوقت وہ اچھا ہو جاوے۔ یہ حدیث ابن حجر مکی نے صواعق محرقہ میں روایت کی جیسا کہ کتاب

فِیْ جَوَاہِرِ الْعِقْدَیْنِ لِلسَّمْہُوْدِیِّ وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ

جواہر العقدین مصنفہ سمہودی میں مرقوم ہے۔ اور عبد الرحمٰن بن عوف سے روایت ہے انہوں نے کہا

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنِّیْ لَقِیْتُ جِبْرَئِیْلَ

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تحقیق میں جبرئیل سے ملا پس جبرئیل نے مجھے خوشخبری دی

فَبَشَّرَنِیْ وَقَالَ اِنَّ رَبَّکَ یَقُوْلُ مَنْ صَلّٰی عَلَیْکَ صَلَّیْتُ عَلَیْہِ وَ

اور کہا تحقیق تیرا رب فرماتا ہے کہ جو شخص تجھپر درود بھیجے تو میں اسپر رحمت بھیجتا ہوں اور جو تجھ پر سلام

مَنْ سَلَّمَ عَلَیْکَ سَلَّمْتُ عَلَیْہِ فَسَجَدْتُ لِلّٰہِ شُکْرًا رَوَاہُ الْحَاکِمُ

بھیجے تو میں اسپر سلام بھیجتا ہوں۔ پس میں نے اللہ تعالیٰ کا سجدہ شکر ادا کیا۔ یہ حدیث حاکم اور احمد نے روایت کی

وَاَحْمَدُ کَمَا فِی الْحِصْنِ الْحَصِیْنِ وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ بَیْنَا النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ

جیسا کہ حصن حصین میں مرقوم ہے ۔ اور ابن عمر سے روایت ہے انہوں نے کہا اس حال میں کہ نبی صلی اللہ علیہ

وَسَلَّمَ جَالِسٌ وَعِنْدَہٗ اَبُوْ بَکْرِ الصِّدِّیْقُ عَلَیْہِ عَبَاءَۃٌ قَدْ خَلَّلَہَا

وسلم بیٹھے تھے اور آپکے پاس ابو بکر صدیق تھے انکے بدن پر ایک کمبل تھا تحقیق انکو اپنے سینہ پر

عَلٰى صَدْرِهٖ بِخِلَالٍ اِذْ نَزَلَ عَلَيْهِ جِبْرَئِيْلُ فَاَقْرَاَهُ مِنَ اللّٰهِ السَّلَامَ

ایک کانٹے سے باندھ دیا تھا اُسوقت حضرت کے پاس جبرئیل ع نازل ہوئے اور اللہ تعالیٰ کیطرف سے سلام کہا

فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ مَالِيْ اَرٰى اَبَا بَكْرٍ عَلَيْهِ عَبَاءَةٌ قَدْ خَلَّهَا عَلٰى

اور جبرئیل نے کہا اے محمد کیا سبب ہے کہ میں ابوبکر کو دیکھتا ہوں کہ اُنپر ایک کمبل ہے اور تحقیق اسکو اپنے سینہ پر ایک کانٹے سے

صَدْرِهٖ بِخِلَالٍ قَالَ يَا جِبْرَئِيْلُ اَنْفَقَ مَالَهٗ قَبْلَ الْفَتْحِ عَلَيَّ قَالَ

باندھا ہے آپنے فرمایا اے جبرئیل اُنہوں نے میرے اوپر فتح مکہ سے پہلے مال خرچ کیا جبرئیل نے حضرت سے کہا آپ ابوبکر کو

فَاَقْرِئْهُ مِنَ اللّٰهِ السَّلَامَ وَقُلْ لَهٗ يَقُوْلُ لَكَ رَبُّكَ اَرَاضٍ اَنْتَ عَنِّيْ

اللہ تعالیٰ کیطرف سے سلام کہیے اور اُنسے کہیے کہ تیرا رب تجھ کو کہتا ہے کہ کیا تو مجھ سے اپنے اس فقیری حال

فِيْ فَقْرِكَ هٰذَا اَمْ سَاخِطٌ قَالَ فَبَكٰى اَبُوْ بَكْرٍ فَقَالَ عَلٰى رَبِّيْ اَغْضَبُ

میں بھی راضی ہے یا رنجیدہ ہے۔ ابن عمرؓ نے کہا سو ابوبکر روئے اور کہا کیا میں اپنے رب سے رنجیدہ ہوں

اَنَا عَنْ رَبِّيْ رَاضٍ اَنَا عَنْ رَبِّيْ رَاضٍ رَوَاهُ شَاهُ وَلِيُّ اللّٰهِ الدِّهْلَوِيُّ

میں تو اپنے رب سے راضی ہوں۔ میں تو اپنے رب سے راضی ہوں یہ بار بار کہا یہ حدیث شاہ ولی اللہ دہلوی نے

فِي الْمُقَدَّمَةِ السَّابِعَةِ مِنْ قُرَّةِ الْعَيْنَيْنِ فِيْ تَفْضِيْلِ الشَّيْخَيْنِ وَ

کتاب قرۃ العینین کے ساتویں مقدمہ میں جو شیخین یعنی ابوبکر صدیقؓ اور حضرت عمرؓ کی فضیلت کے باب میں ہے روایت کی

الْبَغَوِيُّ فِيْ مَعَالِمِ التَّنْزِيْلِ فِيْ تَفْسِيْرِ سُوْرَةِ الْحَدِيْدِ وَعَنْ

اور بغوی نے معالم التنزیل کے اندر سورۂ حدید کی تفسیر میں روایت کی۔ اور

اَبِيْ سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ابی سعید خدری سے روایت ہے اور وہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے درباب اس

فِيْ قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ قَالَ لِيْ جِبْرَئِيْلُ عَلَيْهِ

قول اللہ عز وجل کے روایت کرتے ہیں کہ ورفعنا لک ذکرک (یعنی اے محمد ہمنے تیرے لیے تیرا ذکر بلند کیا) حضرت نے کہا مجھ سے

السَّلَامُ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا ذُكِرْتُ ذُكِرْتَ مَعِيْ وَقَالَ

علیہ السلام نے کہا کہ اللہ عز وجل نے فرمایا کہ جب میرا ذکر کیا جاتا ہے تو اے محمد میرے ساتھ تیرا بھی ذکر کیا جاتا ہے اور

الواحدي قال عطاء عن ابن عباس يريد الاذان والاقامة

واحدی نے کہا کہ عطاء نے ابن عباسؓ سے روایت کی کہ اللہ تعالیٰ نے ذکر سے اذان اور اقامت مراد

والتشهد والخطب على المنابر ولو ان رجلا عبد الله وصدق

اور کلمۂ شہادت اور خطبے جو منبروں پر پڑھے جاتے ہیں ارادہ کیے یعنی مراد رکھی اگر کوئی شخص اللہ کی عبادت کرے اور اسکی

في كل شيء ولم يشهد ان محمدا رسول الله لم ينتفع بشيء و

ہر شے میں تصدیق کرے اور اس بات کی گواہی دے کہ تحقیق محمد اللہ کے رسول ہیں تو اُسنے کسی شے سے نفع نہ پایا اور

كان كافرا رواه شاه ولي الله في قرة العينين في المقدمة

وہ کافر ہی رہا۔ یہ حدیث شاہ ولی اللہ نے قرۃ العینین کے ساتویں مقدمہ میں

السابعة والبغوي في معالم التنزيل الاحاديث المروية

روایت کی اور بغوی نے معالم التنزیل میں روایت کی۔ یہ حدیثیں (جو آیندہ بیان ہونگی) وہ ہیں جو

في الجامع الصغير للحافظ جلال الدين السيوطي

کتاب جامع صغیر میں روایت کی گئیں جو حافظ جلال الدین سیوطی کی تصنیف ہے۔

۱۶۳ ان الله تعالى اعطاني فيما من به علي اني اعطيتك

تحقیق اللہ تعالیٰ نے اُن چیزوں میں سے کہ جنکی عطا سے مجھپر احسان کیا یہ ہے کہ فرمایا کہ بیشک میں نے تجھ کو

فاتحة الكتاب وهي من كنوز عرشي ثم قسمتها بيني وبينك

فاتحۃ الکتاب یعنی شروع قرآن بخشی اور وہ میرے عرش کے خزانوں سے ہے پھر بانٹا اُسکو درمیان اپنے اور درمیان تیرے

نصفين ابن الضريس هب عن انس ۱۶۴ ان الله اوحى

نصفا نصف تقسیم کیا ابن ضریس نے اور بیہقی نے انس سے یہ حدیث روایت کی۔ بیشک اللہ نے میری طرف وحی

الي ان تواضعوا ولا يبغي بعضكم على بعض خد عن انس

بھیجی یہ کہ تم تواضع کرو یعنی تکبر نہ کرو اور بعض تمہارا اپنے بعض پر بغاوت نہ کرے یہ حدیث بخاری نے ادب مفرد میں اور ابن ماجہ

۱۶۵ ان الله تعالى قال انا خلقت الخير والشر فطوبى لمن

بے شک اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں نے خیر اور شر کو پیدا کیا پس اُس شخص کیواسطے خوشخبری ہے

قَدَّرْتُ عَلَی یَدَیْہِ الْخَیْرَ وَوَیْلٌ لِّمَنْ قَدَّرْتُ عَلَی یَدَیْہِ الشَّرَّ طب

جسکے ہاتھ پر مین نے بھلائی مقدر کی ہے اور خرابی ہے اُس شخص کیواسطے جسکے ہاتھ مینے بدی مقدر کی۔ یہ حدیث طبرانی

(۱۶۶) عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَقُوْلُ اِذَا اَخَذْتُ کَرِیْمَتَیْ

ابن عباس سے روایت کی۔ بیشک اللہ تعالےٰ فرماتا ہے کہ جب مین اپنے بندے کی دونون آنکھین

عَبْدِیْ فِی الدُّنْیَا لَمْ یَکُنْ لَّہٗ عِنْدِیْ جَزَاءٌ اِلَّا الْجَنَّۃُ عَنْ اَنَسٍ

دنیا مین لے لیتا ہون تو اُس بندے کے لیے میرے پاس سواے بہشت کے کوئی جزا نہین یہ حدیث ترمذی نے انس سے

(۱۶۷) اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَقُوْلُ اِنَّ عَبْدِیْ کُلَّ عَبْدِیَ الَّذِیْ یَذْکُرُنِیْ وَھُوَ

بیشک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تحقیق میرا بندہ کامل وہ بندہ ہے جو مجھے یاد کرتا ہے درحالیکہ وہ لڑنیوالا ہو اپنے دشمن

مُلَاقٍ قِرْنَہٗ ت عَنْ عُمَارَۃَ ابْنِ زَعْکَرَۃَ (۱۶۸) اِنَّ اللّٰہَ تَعَالٰی یَقُوْلُ

یعنی شیطان سے۔ یہ حدیث ترمذی نے عمارہ بن زعکرہ سے روایت کی۔ بیشک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ

اِنَّ عَبْدًا اَصْحَحْتُ لَہٗ جِسْمَہٗ وَوَسَّعْتُ لَہٗ فِیْ مَعِیْشَتِہٖ تَمْضِیْ عَلَیْہِ

تحقیق میرا وہ بندہ جسکا جسم مینے تندرست کیا ہوا اور اسکے واسطے مینے اسکی معاش فراخ کی ہو پھر اسکے اوپر

خَمْسَۃُ اَعْوَامٍ لَا یَفِدُ اِلَیَّ لَمَحْرُوْمٌ ع حب عَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ (۱۶۹) اِنَّ

پانچ برس گزر جائین کہ میری عبادت کیواسطے کعبے کے سفر کا قصد نہ کرے تو وہ البتہ میری رحمت سے محروم ہے یہ حدیث ابو یعلی نے اور

اللّٰہَ تَعَالٰی یَقُوْلُ اَنَا خَیْرُ قَسِیْمٍ لِّمَنْ اَشْرَکَ بِیْ مَنْ اَشْرَکَ

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مین بہترین تقسیم کرنے والا ہون اُس شخص کیواسطے جو میرے ساتھ کسیکو شریک کرے جسنے میرے

بِیْ شَیْئًا فَاِنَّ عَمَلَہٗ قَلِیْلَہٗ وَکَثِیْرَہٗ لِشَرِیْکِہِ الَّذِیْ اَشْرَکَ بِیْ اَنَا

شریک کیا تو اسکے تھوڑے اور بہت عمل اپنے اُسی شریک کیواسطے ہین جسکو میرے ساتھ شریک کیا اور مین

عَنْہُ غَنِیٌّ الطَّیَالِسِیُّ حم عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ (۱۷۰) اِنَّ اللّٰہَ

اُس سے بے پرواہ ہون۔ یہ حدیث طیالسی نے اور امام احمد نے شداد بن اوس سے روایت کی۔ بیشک اللہ

تَعَالٰی یَقُوْلُ اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ بِیْ اِنْ خَیْرًا فَخَیْرٌ وَاِنْ شَرًّا

تعالیٰ فرماتا ہے کہ مین اپنے بندے کے گمان کے قریب ہون جو میرے ساتھ وہ رکھتا ہے اگر نیک گمان رکھتا ہے تو نیک ہے اُسکے واسطے اور

فتش طس حل عن واثلة إنّ الله تعالى يقول إنّي لأهمّ

تو پیدا کرنیکے واسطے یہ حدیث طبرانی نے اوسط میں اور ابو نعیم نے حلیہ میں واثلہ سے روایت کی بیشک اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تحقیق میں البتہ اہل زمین

بأهل الأرض عذابا فإذا نظرت إلى عمّار بيوتي والمتحابّين فيّ

کے عذاب کیے کا ارادہ کرتا ہوں پس جب اپنی مسجدوں کے آباد کرنیوالوں کیطرف دیکھتا ہوں اور جو میرے لئے میں آپس میں دوستی رکھتے ہیں انکی طرف

والمستغفرين بالأسحار صرفت عذابي عنهم هب عن أنس

اور صبح کیوقت استغفار مانگنے والونکی طرف دیکھتا ہوں تو انکے یعنی اہل زمین سے اپنا عذاب پھیر دیتا ہوں۔ یہ حدیث بیہقی نے انس سے روایت کی

قال الله تعالى إنّي والجنّ والإنس في نبإ عظيم أخلق ويعبد

اللہ تعالیٰ نے فرمایا تحقیق میں اور جن اور انسان ایک بڑے قصہ میں ہیں وہ یہ کہ پیدا تو میں کرتا ہوں اور میرا غیر

غيري وأرزق ويشكر غيري الحكيم هب عن أبي الدرداء

پوجا جاتا ہے اور رزق تو میں دیتا ہوں اور میرے غیر کی شکرگزاری کی جاتی ہے یہ حدیث بیہقی اور حکیم نے ابی الدرداء سے روایت کی

قال الله تعالى من لم يرض بقضائي ولم يصبر على بلائي

اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو شخص میرے حکم سے راضی نہ ہو اور میری بلا پر صبر نہ کرے

فليلتمس ربّا سوائي طب عن أبي هند الداري قال الله

تو اسکو چاہیے کہ میرے سوائے کوئی اور رب تلاش کرے۔ یہ حدیث طبرانی نے ابی ہند داری سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ

تعالى من لم يرض بقضائي وقدري فليلتمس ربّا غيري هب

فرمایا کہ جو کوئی میرے حکم اور میری تقدیر پر راضی نہ ہو تو اسکو چاہیے میرے سوائے کوئی اور رب تلاش کرے۔ یہ

عن أنس قال الله تعالى الصيام جنّة يستجنّ بها العبد من

حدیث بیہقی نے انس سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ روزہ ایک ڈھال ہے کہ جس سے بندہ آگ سے بچایا

النار وهو لي وأنا أجزي به حم هب عن جابر قال الله

جاتا ہے اور روزہ میرے ہی واسطے ہے اور میں ہی اسکی جزا دونگا۔ یہ حدیث امام احمد اور بیہقی نے جابر سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے

تعالى إذا همّ عبدي بحسنة ولم يعملها كتبتها له حسنة

فرمایا کہ جسوقت میرا بندہ نیک کام کرنیکا ارادہ کرتا ہے مگر اسکو عمل میں نہیں لاتا تو میں اسکے واسطے ایک نیکی لکھ لیتا ہوں

فَاِنْ عَمِلَهَا كَتَبْتُهَا لَهٗ عَشْرَ حَسَنَاتٍ اِلٰى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ

پس اگر وہ نیکی کو عمل میں لے آتا ہے تو اُسکے واسطے دس نیکیاں لکھتا ہون (بلکہ) سات سَو گونہ تک (لکھتا ہون)

وَاِذَا هَمَّ بِسَيِّئَةٍ وَلَمْ يَعْمَلْهَا لَمْ اَكْتُبْهَا عَلَيْهِ فَاِنْ عَمِلَهَا كَتَبْتُهَا سَيِّئَةً

اور جبکہ بدی کرنیکا قصد کرتا ہے مگر اُسکو عمل میں نہین لاتا مین اُسکے ذمہ بدی نہین لکھتا پس اگر وہ بدی عمل میں لے آتا ہے تو مین اُسکے اوپر ایک بدی لکھتا

وَاحِدَةً ق ت عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى اِذَا اَحَبَّ عَبْدِيْ

یہ حدیث ترمذی نے ابی ہریرہ سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جب میرا بندہ میرے ملنے کو

لِقَائِيْ اَحْبَبْتُ لِقَائَهٗ وَاِذَا كَرِهَ لِقَائِيْ كَرِهْتُ لِقَائَهٗ مَالِكٌ

دوست رکھتا ہے تو مین اُسکے ملنے کو دوست رکھتا ہون اور جبکہ میرے ملنے کو مکروہ سمجھتا ہے تو مین اُسکے ملنے کو مکروہ سمجھتا ہون یہ حدیث امام

حم خ ن عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى يُؤْذِيْنِيْ ابْنُ اٰدَمَ

اور بخاری اور نسائی نے ابی ہریرہ سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مجھے فرزند آدم ایذا دیتا ہے کہ

يَقُوْلُ يَا خَيْبَةَ الدَّهْرِ فَلَا يَقُوْلَنَّ اَحَدُكُمْ يَا خَيْبَةَ الدَّهْرِ

وہ کہتا ہے زمانہ کی کیا نامرادی ہے سو تم میں سے کسیکو یہ بات کہنی چاہیئے کہ زمانہ کی نامرادی ہے

فَاِنِّيْ اَنَا الدَّهْرُ اُقَلِّبُ لَيْلَهٗ وَنَهَارَهٗ فَاِذَا شِئْتُ قَبَضْتُهُمَا

کیونکہ زمانہ تو مین ہی ہون (کیونکہ) مین ہی زمانہ کے رات و دن پھیرتا رہتا ہون جبکہ مین چاہونگا تو رات اور دن کو بند کردونگا

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَا يَاْتِي ابْنَ اٰدَمَ النَّذْرُ بِشَيْءٍ

یہ حدیث مسلم نے ابی ہریرہ سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ فرزند آدم کو نذر وہ چیز میسر نہین کر دیتی

لَمْ اَكُنْ قَدْ قَدَّرْتُهٗ وَلٰكِنْ يُلْقِيْهِ النَّذْرُ اِلَى الْقَدَرِ وَقَدْ قَدَّرْتُهٗ

جو مین نے مقدر نہ کی ہو۔ ولیکن نذر اُسکو تقدیر سے واصل کرتی ہے کہ جسکے ذریعہ سے مین نے

اَسْتَخْرِجُ بِهٖ مِنَ الْبَخِيْلِ فَيُؤْتِيْنِيْ عَلَيْهِ مَا لَمْ يَكُنْ يُؤْتِيْنِيْ مِنْ

بخیل سے مال نکالنا مقدر کیا ہو پس بخیل مجھکو اُس تقدیر پر مال دیتا ہے جو اُس سے پہلے نہ

قَبْلُ حم خ ن عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى لَا يَنْبَغِيْ

دیتا۔ یہ حدیث امام احمد اور بخاری اور نسائی نے ابی ہریرہ سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا جو میرا بندہ ہو

لِعَبْدٍ لِي أَنْ يَقُولَ أَنَا خَيْرٌ مِنْ يُونُسَ بْنِ مَتَّى م عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

اُسکو یہ لائق نہین کہ یہ کہے کہ مین یونس بن متی سے بہتر ہون[1] - یہ حدیث مسلم نے ابی ہریرہ سے روایت کی

١٨١ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى أَحَبُّ مَا تَعَبَّدَنِي بِهِ عَبْدِي إِلَيَّ النُّصْحُ لِي

اللہ تعالی نے فرمایا کہ جن اعمال سے کہ بندہ میری عبادت کرتا ہے اُن مین سے مجھکو زیادہ پسندیدہ یہ ہے کہ وہ میری خیر خواہی کرے[2] لے

١٨٢ حم عَنْ أَبِي أُمَامَةَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى أَيُّمَا عَبْدٍ مِنْ عِبَادِي

یہ حدیث امام احمد نے ابی امامہ سے روایت کی - اللہ تعالی نے فرمایا کہ جو کوئی بندہ میرے بندون مین سے اپنے گھر سے

يَخْرُجُ مُجَاهِدًا فِي سَبِيلِي ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِي ضَمِنْتُ لَهُ أَنْ أُرْجِعَهُ

نکلتا ہے جو میری راہ مین جہاد کرتا ہے میری رضا جوئی کے واسطے تو مین اُسکا اسبات کا ضامن ہون کہ اُسکو

إِنْ رَجَعْتُهُ بِمَا أَصَابَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ وَإِنْ قَبَضْتُهُ أَنْ أَغْفِرَ

لوٹاؤن تو لوٹالاؤن ساتھ اُس اجر کے جسکو وہ پہونچا خواہ ثواب خواہ مال غنیمت کے ساتھ اور جو اُسکی روح قبض کرونگا تو اُسکو

لَهُ وَأَرْحَمَهُ وَأُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ حم ن عَنِ ابْنِ عُمَرَ ١٨٣ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى

بخشونگا اور اُسپر رحمت کرونگا اور اُسکو بہشت مین داخل کرونگا یہ حدیث امام احمد اور نسائی نے ابن عمر سے روایت کی اللہ تعالی نے

افْتَرَضْتُ عَلَى أُمَّتِكَ خَمْسَ صَلَوَاتٍ وَعَهِدْتُ عِنْدِي

کہ بیشک اے محمد تیری امت پر پانچ نمازین فرض کین اور مقابلہ اُنکے مین نے اپنے نزدیک ایک عہد

عَهْدًا أَنَّهُ مَنْ حَافَظَ عَلَيْهِنَّ لِوَقْتِهِنَّ أَدْخَلْتُهُ الْجَنَّةَ وَمَنْ لَمْ يُحَافِظْ

کیا ہے اسپر کہ بیشک جو کوئی اُنکے وقت پر ادا کرنے کی محافظت رکھیگا تو مین اُسکو بہشت مین داخل کرونگا اور جو کوئی

عَلَيْهِنَّ فَلَا عَهْدَ لَهُ عِنْدِي ه عَنْ أَبِي قَتَادَةَ ١٨٤ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى

اُنکی محافظت نہین کریگا تو اُسکے لیے میرے پاس کوئی عہد نہین ہے - یہ حدیث ابن ماجہ نے ابی قتادہ سے روایت کی اللہ تعالی نے

إِذَا بَلَغَ عَبْدِي أَرْبَعِينَ سَنَةً عَافَيْتُهُ مِنَ الْبَلَايَا الثَّلَاثِ مِنَ

کہ جب میرا بندہ چالیس برس کی عمر کو پہونچ جاتا ہے تو مین اُسکو تین بلاؤن سے عافیت دیدیتا ہون یعنے

الْجُنُونِ وَالْجُذَامِ وَالْبَرَصِ وَإِذَا بَلَغَ خَمْسِينَ سَنَةً حَاسَبْتُهُ حِسَابًا

جنون اور جذام اور برص سے - اور جب پہونچتا ہے پچاس برس کی عمر کو تو اُس سے آسان حساب

[1] یعنی انبیاء مرتبہ منصب نبوت مین سب برابر ہین بسبب لغزش یونس علیہ السلام کے منصب نبوت مین کچھ کمی نہین ہوئی بلکہ انکی یہ اجتہادی خطا تھی اور اجتہادی خطا مین خاطی کو ایک ثواب اور مصیب کو دو ثواب ہین لیکن فضیلت مراتب علیحدہ مضمون ہے جیساکہ اللہ تعالی نے فرمایا ہے تلک الرسل فضلنا بعضهم علی بعض ١٢ منہ

[2] یعنی صفت اللہ تعالی کی وہ بیان کرے جو اسکے لائق ہو ١٢ منہ

يَسِيرًا وَإِذَا بَلَغَ سِتِّيْنَ سَنَةً حُبِّبَتْ إِلَيْهِ الْإِنَابَةُ وَإِذَا بَلَغَ

لونگا اور جب وہ ساٹھ برس کو پہونچتا ہے تو میں اسکی طرف توبہ کرنیکو دوست کردیتا ہون اور جب وہ ستر برس کو

سَبْعِيْنَ سَنَةً أَحَبَّتْهُ الْمَلَائِكَةُ وَإِذَا بَلَغَ ثَمَانِيْنَ سَنَةً ثُبِّتَتْ حَسَنَاتُهُ

پہونچتا ہے تو اسکو فرشتے دوست رکھتے ہین اور جب اسی برس کو پہونچتا ہے تو اسکی نیکیاں تو لکھی جاتی ہین

وَأُلْقِيَتْ سَيِّئَاتُهُ وَإِذَا بَلَغَ تِسْعِيْنَ سَنَةً قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ أَسِيْرُ

اور اسکی برائیاں موقوف رکھی جاتی ہین اور جب نوّے برس کی عمر کو پہونچتا ہے تو فرشتے کہتے ہین (کہ یہ) خدا کا قیدی ہے

اللّٰهِ فِيْ أَرْضِهِ فَغُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ وَيُشَفَّعُ

(جو) اسکی زمین (مقید) ہے سو اسکے واسطے اسکے پہلے گناہ اور پچھلے گناہ بخشے جاتے ہین اور اپنے لوگون کے بارہ مین اسکی شفاعت

فِيْ أَهْلِهِ الْحَكِيْمُ عَنْ عُثْمَانَ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى إِذَا وَجَّهْتُ إِلٰى

قبول کیجاویگی۔ یہ حدیث حکیم نے عثمان رضی سے روایت کی۔ اللہ تعالی نے فرمایا کہ جب مین اپنے بندون مین سے کسی

عَبْدٍ مِنْ عَبِيْدِيْ مُصِيْبَةً فِيْ بَدَنِهِ أَوْ فِيْ وَلَدِهِ أَوْ فِيْ مَالِهِ

بندے کیطرف مصیبت کو متوجہ کرتا ہون اسکے بدن مین یا اسکی اولاد مین یا اسکے مال مین

فَاسْتَقْبَلَهَا بِصَبْرٍ جَمِيْلٍ اسْتَحْيَيْتُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ أَنْصِبَ لَهُ

پس بندے نے اس مصیبت مین صبر پیش کیا تو مین اس سے قیامت کے روز حیا کرونگا اس امر سے کہ اسکے واسطے ترازو

مِيْزَانًا أَوْ أَنْشُرَ لَهُ دِيْوَانًا الْحَكِيْمُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى

اعمال قائم کرون یا اسکے واسطے اعمالنامے کھولون۔ یہ حدیث حکیم نے انس سے روایت کی۔ اللہ تعالی نے فرمایا

حَقَّتْ مَحَبَّتِيْ لِلْمُتَحَابِّيْنَ فِيَّ وَحَقَّتْ مَحَبَّتِيْ لِلْمُتَوَاصِلِيْنَ فِيَّ وَ

کہ میری راہ مین باہم محبت رکھنے والونکے لیے میری محبت سزاوار ہے اور میری راہ مین آپس مین صلہ رحمی کرنیوالونکے لیے میری محبت سزاوار

حَقَّتْ مَحَبَّتِيْ لِلْمُتَنَاصِحِيْنَ فِيَّ وَحَقَّتْ مَحَبَّتِيْ لِلْمُتَزَاوِرِيْنَ فِيَّ وَحَقَّتْ

میری راہ مین آپس مین نصیحت کرنیوالون کیلیے میری محبت سزاوار ہے اور میری راہ مین باہم ملاقات کرنیوالونکے لیے میری محبت سزاوار ہے

مَحَبَّتِيْ لِلْمُتَبَاذِلِيْنَ فِيَّ الْمُتَحَابُّوْنَ فِيَّ عَلٰى مَنَابِرَ مِنْ نُوْرٍ يَغْبِطُهُمْ بِمَكَانِهِمْ

باہم خرچ کرنیوالونکے لیے میری محبت سزاوار ہے اور میری راہ مین آپس مین محبت کرنیوالے بروز حشر نور کے منبرون پر بیٹھین گے

النَّبِیُّوْنَ وَالصِّدِّیْقُوْنَ وَالشُّهَدَاءُ ۔ حم طب ك عن عبادة بن

انبیا اور صدیق لوگ اور شہید لوگ آرزو کرینگے ۔ یہ حدیث امام احمد اور طبرانی اور حاکم نے عبادہ بن صامت سے

۱۸۷ الصَّامِتِ قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اِذَا سَلَبْتُ مِنْ عَبْدِیْ کَرِیْمَتَیْهِ

روایت کی اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جبکہ میں نے اپنے بندے سے اسکی دونوں آنکھیں لیلیں

وَهُوَ بِهِمَا ضَنِیْنٌ لَمْ اَرْضَ لَهٗ بِهِمَا ثَوَابًا دُوْنَ الْجَنَّةِ اِذَا حَمِدَنِیْ

اور وہ اُن دونوں کے (جاتے رہنے سے) باعث کام میں کوتاہی کرنیوالا ہی تو میں دونوں کے بدلے میں بہشت دیئے بغیر راضی نہونگا جبکہ

۱۸۸ عَلَیْهِمَا ۔ طب حل عن عرباض قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اِنِّیْ اَنَا اللّٰهُ لَا اِلٰهَ

جاتے رہنے پر حمد کرے ۔ یہ حدیث طبرانی اور ابونعیم نے عرباض سے روایت کی ۔ اللہ نے فرمایا بیشک میں اللہ ہوں کوئی معبود حق نہیں

اِلَّا اَنَا فَمَنْ اَقَرَّ لِیْ بِالتَّوْحِیْدِ دَخَلَ حِصْنِیْ وَمَنْ دَخَلَ حِصْنِیْ

میرے سوا پس جس شخص نے میرے لیئے میری توحید کا اقرار کیا وہ میرے حصار میں داخل ہوا اور جو میرے حصار میں داخل ہوا

۱۸۹ اَمِنَ مِنْ عَذَابِیْ ۔ الشیرازی عن علی قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی

اُسنے میرے عذاب سے امن پایا ۔ یہ حدیث شیرازی نے علیؓ سے روایت کی اللہ تعالیٰ نے

یَا ابْنَ اٰدَمَ مَهْمَا عَبَدْتَنِیْ وَرَجَوْتَنِیْ وَلَمْ تُشْرِكْ بِیْ شَیْئًا

فرمایا اے فرزند آدم جبتک تو میری عبادت کرتا ہے اور مجھ سے امید رکھے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نکرے

غَفَرْتُ لَكَ عَلٰی مَا كَانَ مِنْكَ وَاِنْ اسْتَقْبَلْتَنِیْ بِمِلْءِ السَّمَاءِ

بخشدونگا میں تیرے لیے جو گناہ کہ تجھ سے ہوئے ہیں اور اگر تو میرے روبرو آسمان اور زمین بھرنے کے برابر

وَالْاَرْضِ خَطَایَا وَذُنُوْبًا اسْتَقْبَلْتُكَ بِمِلْئِهِنَّ مِنَ الْمَغْفِرَةِ وَاَغْفِرُ لَكَ

خطائیں اور گناہ پیش کریگا تو میں آسمان و زمین بھرنیکی مقدار بخشش لیکر تجھ سے پیش آؤنگا اور تیرے لیے بخشش کر دونگا

۱۹۰ وَلَا اُبَالِیْ ۔ طب عن ابی الدرداء قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِیْ

اور میں کثرت گناہوں کی پروا نکرونگا ۔ یہ حدیث طبرانی نے ابی الدرداء سے روایت کی ۔ اللہ نے فرمایا کہ میں اپنے بندے کے گمان کے

۱۹۱ بِیْ فَلْیَظُنَّ بِیْ مَا شَاءَ ۔ طب ك عن واثلة قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی اَنَا عِنْدَ ظَنِّ

قریب ہوں پس چاہیئے کہ میرے ساتھ جو چاہے گمان رکھے ۔ یہ حدیث طبرانی نے واثلہ سے روایت کی ۔ اللہ نے فرمایا میں اپنے بندے کے

عَبْدِی بِیْ اِنْ ظَنَّ بِیْ خَیْرًا فَلَہٗ وَاِنْ ظَنَّ بِیْ شَرًّا فَلَہٗ حم عن

گمان کے قریب ہون اگر میرے ساتھ نیک گمان کیا تو وہ نیک گمان اسکے واسطے ہے اور جو میرے ساتھ بدگمان کرتا ہے تو بدگمان اسکو واسطے ہے یہ حدیث امام

اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی یَا ابْنَ اٰدَمَ قُمْ اِلَیَّ اَمْشِ اِلَیْکَ وَامْشِ

اللہ نے فرمایا اے فرزند آدم تو اٹھ کر کھڑا ہو میری طرف تاکہ میں تیری طرف چل کر آؤن اور چل کر آ میری طرف تو میں تیری طرف دوڑ کر آؤن

اِلَیَّ اُہَرْوِلْ اِلَیْکَ حم عن رَجُلٍ مِّنَ الصَّحَابَۃِ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی یَا ابْنَ

یہ حدیث امام احمد نے صحابیون مین سے ایک شخص سے روایت کی اللہ تعالی نے فرمایا اے فرزند آدم دو چیزین ایسی ہین کہ ان

اٰدَمَ اثْنَتَانِ لَمْ یَکُنْ لَکَ وَاحِدَۃٌ مِّنْہُمَا جَعَلْتُ لَکَ نَصِیْبًا مِّنْ مَالِکَ

دونون مین سے ایک چیز بھی تیرے اختیار مین نہین ہے یعنی ایک تو یہ حصہ تیرے مال مین سے مین نے مقرر کیا جس وقت کہ تیرا حلق پکڑا جاوے گا

حِیْنَ اَخَذْتُ بِکَظْمِکَ لِاُطَہِّرَکَ بِہٖ وَاُزَکِّیَکَ وَصَلٰوۃُ عِبَادِیْ

تاکہ اسکے سبب سے مین تجھ کو پاک کرون اور بہتر کرون دوسرے میرے بندون کی نماز جنازہ تیرے اوپر بعد پورے ہونے تیری مدت عمر کے

عَلَیْکَ بَعْدَ انْقِضَاءِ اَجَلِکَ ہ عن ابْنِ عُمَرَ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی ابْنَ اٰدَمَ

یہ حدیث ابن ماجہ نے ابن عمر سے روایت کی۔ اللہ تعالی نے فرمایا اے فرزند آدم تو مجھ کو فجر کی نماز کے بعد اور عصر کی نماز

اُذْکُرْنِیْ بَعْدَ الْفَجْرِ وَبَعْدَ الْعَصْرِ سَاعَۃً اَکْفِکَ مَا بَیْنَہُمَا حل عن

کے بعد ایک ساعت یاد کر مین کافی ہونگا تجھ کو ان دونون وقتون کے درمیان مین۔ یہ حدیث ابی نعیم نے ابی ہریرہ سے روایت کی

اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اِنَّ الْمُؤْمِنَ مِنِّیْ بِعَرْضِ کُلِّ خَیْرٍ اِنِّیْ اَنْزِعُ

اللہ نے فرمایا بیشک مومن میرے ساتھ ہر نیکی در میان مین لاتا ہے تحقیق مین اسکی جان اسکی دونون پسلیون مین سے

نَفْسَہٗ مِنْ بَیْنِ جَنْبَیْہِ وَہُوَ یَحْمَدُنِیْ الْحَکِیْمُ عن ابْنِ عَبَّاسٍ وَعَنْ اَبِیْ ہُرَیْرَۃَ

نکالتا ہون اور وہ میری حمد کرتا ہے یہ حدیث حکیم نے ابن عباس سے روایت کی اور ابی ہریرہ سے بالاتفاق روایت کی

مَعًا قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی اَنَا اَکْرَمُ وَاَعْظَمُ عَفْوًا مِّنْ اَنْ اَسْتُرَ عَلٰی

اللہ تعالی نے فرمایا کہ مین بہت بخشنے والا ہون اور بزرگتر ہون معاف کر دینے مین اس امر سے کہ بندہ مسلم کی

عَبْدٍ مُّسْلِمٍ فِی الدُّنْیَا ثُمَّ اَفْضَحَہٗ بَعْدَ اِذْ سَتَرْتُہٗ وَلَا اَزَالُ اَغْفِرُ لِعَبْدِیْ

دنیا مین تو پردہ پوشی کرون پھر اسکی پردہ پوشی کے بعد اسکی رسوائی کرون۔ ہمیشہ مین اپنے بندے کے گناہ بخشتا رہونگا

ما استغفرنی الحکیم عن الحسن مرسلا عق عنہ عن انس

جب تک کہ وہ مجھ سے بخشش مانگتا رہیگا۔ یہ حدیث حکیم نے حسن بصری سے بطریق مرسل روایت کی اور عقیلی نے حسن بصری سے اور حسن نے انس سے

قال اللہ تعالی حقت محبتی علی المتحابین اظلہم فی ظل العرش

اللہ تعالی نے فرمایا راہ حق میں آپس میں دوستی رکھنے والوں پر میری محبت سزاوار ہے انکو میں قیامت کے دن عرش کے سایہ کے نیچے

یوم القیامۃ یوم لا ظل الا ظلی ابن ابی الدنیا فی کتاب

جگہ دونگا جس دن کہ کوئی سایہ میرے سایہ کے سوا نہ ہوگا۔ یہ حدیث ابن ابی الدنیا نے کتاب الاخوان میں

الاخوان عن عبادۃ بن الصامت قال اللہ تعالی لا یذکرنی

عبادہ بن صامت سے روایت کی اللہ تعالی نے فرمایا کہ کوئی بندہ اپنے دل میں

عبد فی نفسہ الا ذکرتہ فی ملأ من ملائکتی ولا یذکرنی

میرا ذکر نہیں کرتا مگر کہ میں اسکا ذکر اپنے ملائکہ کی ایک مجلس میں کرتا ہوں اور میرا ذکر کسی مجلس میں نہیں کرتا

فی ملأ الا ذکرتہ فی الرفیق الاعلی طب عن معاذ بن انس قال

کہ میں اسکا ذکر رفیق اعلی یعنی خاص ملائکہ مقربین میں کرتا ہوں۔ یہ حدیث طبرانی نے معاذ بن انس سے روایت کی۔ اللہ تعالی نے

اللہ تعالی عبدی اذا ذکرتنی خالیا ذکرتک خالیا وان ذکرتنی

فرمایا اے میرے بندے جب تو مجھے خلوت میں یاد کرتا ہے تو میں تجھے خلوت میں یاد کرتا ہوں اور اگر تو مجھے جماعت

فی ملأ ذکرتک فی ملأ خیر منہم واکبر ہب عن ابن عباس

میں یاد کرتا ہے تو میں تجھے اس جماعت میں یاد کرتا ہوں جو اس جماعت سے بہتر اور بزرگتر ہے۔ یہ حدیث بیہقی نے ابن عباس سے روایت کی

قال اللہ تعالی اذا ابتلیت عبدی المؤمن فلم یشکنی الی

اللہ تعالی نے فرمایا کہ جس وقت میں اپنے مومن بندے کی آزمائش کرتا ہوں یعنی بلا میں مبتلا کرتا ہوں اور وہ حال پوچھنے والوں

عوادہ اطلقتہ من اساری ثم ابدلتہ لحما خیرا من لحمہ ودما

سے میرا شکوہ نہیں کرتا تو میں اسکو قید سے رہا کرتا ہوں پھر میں اسکے گوشت سے بہتر گوشت اسکو بدل دیتا ہوں اور خون

خیرا من دمہ ثم یستانف العمل ک ہق عن ابی ہریرۃ قال اللہ

بہتر اسکے خون سے بدلتا ہوں پھر وہ از سر نو عمل کرتا ہے۔ یہ حدیث حاکم اور بیہقی نے ابی ہریرہ سے روایت کی۔ اللہ تعالی نے

عَبْدِیَ الْمُؤْمِنُ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ بَعْضِ مَلٰٓئِکَتِیْ طس عَنْ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ

میرا مومن بندہ میرے نزدیک میرے بعض فرشتوں سے زیادہ دوست ہے یہ حدیث طبرانی نے اوسط میں ابی ہریرہ سے روایت کی

قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَعِزَّتِیْ وَجَلَالِیْ لَا اَجْمَعُ لِعَبْدِیْ اَمْنَیْنِ وَلَا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا مجھکو اپنے عزت اور جلال کی قسم ہے کہ مین اپنے بندے کے واسطے دو امن اور دو خوف

خَوْفَیْنِ اِنْ ھُوَ اَمِنَنِیْ فِی الدُّنْیَا اَخَفْتُہٗ یَوْمَ اَجْمَعُ عِبَادِیْ

جمع نہ کرونگا اگر وہ بندہ دنیا مین مجھ سے بےخوف رہا ہے تو مین اسکو اسدن کہ جسدن اپنے بندونکو جمع کرونگا خوف دونگا

حل عَنْ شَدَّادِ بْنِ اَوْسٍ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی یَا ابْنَ اٰدَمَ اِذْ ذَکَرْتَنِیْ

یہ حدیث ابو نعیم نے شداد بن اوس سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے فرزند آدم اگر تو مجھے اپنے جی مین

فِیْ نَفْسِکَ ذَکَرْتُکَ فِیْ نَفْسِیْ وَاِنْ ذَکَرْتَنِیْ فِیْ مَلَاٍ ذَکَرْتُکَ

یاد کریگا تو مین تجھ کو اپنی ذات مین یاد کرونگا اور اگر تو مجھے کسی جماعت مین یاد کرے تو مین تجھ کو ایسی

فِیْ مَلَاٍ خَیْرٍ مِّنْھُمْ وَاِنْ دَنَوْتَ مِنِّیْ شِبْرًا دَنَوْتُ مِنْکَ ذِرَاعًا

جماعت مین یاد کرونگا جو اُنسے بہتر ہے اور جو تو مجھ سے ایک بالشت قریب ہوگا تو مین تجھ سے ایک ہاتھ قریب ہونگا

وَاِنْ دَنَوْتَ مِنِّیْ ذِرَاعًا دَنَوْتُ مِنْکَ بَاعًا وَاِنْ اَتَیْتَنِیْ تَمْشِیْ

اور اگر تو مجھ سے ایک ہاتھ قریب ہوگا تو مین تجھ سے بقدر پھیلانے دونون ہاتھونکے قریب ہونگا اور اگر تو میرے پاس چلکر آوے گا

اَتَیْتُ اِلَیْکَ اُھَرْوِلُ حم عَنْ اَنَسٍ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَبْدِیْ

تو مین تیری طرف دوڑکر آؤنگا یہ حدیث امام احمد نے انس سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے میرے بندے

اَنَا عِنْدَ ظَنِّکَ بِیْ وَاَنَا مَعَکَ اِذَا ذَکَرْتَنِیْ ك عَنْ اَنَسٍ قَالَ اللّٰہُ

مین تیرے گمان کے قریب ہون جو مجھ سے رکھتا ہے اور مین تیرے ساتھ ہون جب تو مجھے یاد کرتا ہے یہ حدیث حاکم نے انس سے روایت کی

تَعَالٰی لِلنَّفْسِ اُخْرُجِیْ قَالَتْ لَا اَخْرُجُ اِلَّا کَارِھَۃً خد عَنْ

روح کو فرمایا کہ بدن سے نکل اُسنے عرض کی کہ مین نہ نکلونگی مگر ناخوشی سے یہ حدیث بخاری نے ادب مفرد مین

اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی یَا ابْنَ اٰدَمَ ثَلٰثَۃٌ وَاحِدَۃٌ لِّیْ وَوَاحِدَۃٌ

ابی ہریرہ سے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا اے فرزند آدم تین چیزین ہین ایک اُنمین سے میرے واسطے اور ایک

لَكَ وَوَاحِدَةٌ بَيْنِي وَبَيْنَكَ فَأَمَّا الَّتِي لِي فَتَعْبُدُنِي لَا تُشْرِكُ

تیرے واسطے ہے اور ایک میرے اور تیرے درمیان میں منقسم ہے پس جو میرے واسطے ہے وہ یہ ہے کہ تو میری عبادت کرے اور میرے ساتھ

بِي شَيْئًا وَأَمَّا الَّتِي لَكَ فَمَا عَمِلْتَ مِنْ عَمَلٍ جَزَيْتُكَ بِهِ فَإِنْ أَغْفِرْ

کسی چیز کو شریک نہ کرے اور رہے وہ چیز تیرے واسطے ہے وہ یہ کہ تو کوئی سا عمل نہ کرے کہ میں اسپر تجھ کو جزا نہ دوں پس اگر میں بخشدوں

فَأَنَا الْغَفُورُ الرَّحِيمُ وَأَمَّا الَّتِي بَيْنِي وَبَيْنَكَ فَعَلَيْكَ الدُّعَاءُ

تو میں بخشنے والا ہوں رحمت کرنیوالا۔ اور رہے وہ جو میرے اور تیرے درمیان میں منقسم ہے وہ یہ ہے کہ تیرے ذمہ تو دعا کرنی

وَالْمَسْأَلَةُ وَعَلَيَّ الْاِسْتِجَابَةُ وَالْعَطَاءُ طس عن سلمان الفارسي

اور مانگنا ہے اور میرے ذمہ قبول کرنا دعا کا اور دینا مسالت کا ہے۔ یہ حدیث طبرانی نے سلمان فارسی سے روایت کی

قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى مَنْ لَا يَدْعُونِي أَغْضَبُ عَلَيْهِ العسكري في

اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو مجھ سے دعا نہ مانگے میں اسپر غصہ کرتا ہوں۔ یہ حدیث عسکری نے

كتاب المواعظ عن أبي هريرة قَالَ رَبُّكُمْ أَنَا أَهْلٌ أَنْ أُتَّقَى فَلَا يُجْعَلُ مَعِي إِلٰهٌ فَمَنِ

کتاب المواعظ میں ابی ہریرہ سے روایت کی۔ تمہارے رب نے فرمایا کہ میں لائق ہوں اسکا کہ مجھ سے ڈرا جاوے پس میرے ساتھ

اتَّقَى أَنْ يَجْعَلَ مَعِي إِلٰهًا فَأَنَا أَهْلٌ أَنْ أَغْفِرَ لَهُ حم ت ن عن أنس

میرے غیر کو معبود مقرر کرنے سے ڈرا تو میں اسکے لائق ہوں کہ اسکو بخشدوں یہ حدیث امام احمد اور ترمذی اور نسائی نے انس سے روایت کی

قَالَ مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ لِرَبِّهِ يَا رَبِّ مَنْ أَعَزُّ عِبَادِكَ عِنْدَكَ قَالَ

موسیٰ ابن عمران نے اپنے رب سے عرض کی اے میرے رب کون سا تیرا بندہ تیرے نزدیک تیرے بندوں میں زیادہ عزت والا ہے

مَنْ إِذَا قَدَرَ غَفَرَ هب عن أبي هريرة قَالَ مُوسَى بْنُ عِمْرَانَ يَا رَبِّ كَيْفَ

فرمایا وہ شخص کہ جب قدرت پاوے تو بخشدے۔ یہ حدیث بیہقی نے ابی ہریرہ سے روایت کی۔ موسیٰ ابن عمران نے کہا اے میرے رب

شَكَرَكَ آدَمُ قَالَ عَلِمَ أَنَّ ذٰلِكَ مِنِّي فَكَانَ ذٰلِكَ شُكْرَهُ الحكيم عن

شکر آدم نے کیسا ادا کیا فرمایا (جبکہ) اُسنے یہ جان لیا کہ یہ (نعمت) خدا کی طرف سے ہے تو یہ جاننا اُسکا شکر ادا کرنا ہے یہ حدیث حکیم نے

الحسن مرسلًا قَالَ مُوسَى لِرَبِّهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا جَزَاءُ مَنْ عَزَّى الثَّكْلَى قَالَ

حسن بصری سے بطریق مرسل روایت کی موسیٰ نے اپنے رب عز و جل سے عرض کی کہ اُس شخص کی کیا جزا ہے جو غمزدہ سے

أُظِلُّهُ فِي ظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي ابْنُ السُّنِّيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ وَعِمْرَانَ

میں اسکو اپنے سایہ کے نیچے سایہ دونگا اس روز کہ میرے سایہ کے سوا کوئی سایہ نہو گا یہ حدیث ابن سنی نے ابی بکر اور عمران

ابْنِ حُصَيْنٍ قَالَ رَجُلٌ لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ لِفُلَانٍ فَأَوْحَى اللّٰهُ

بن حصین سے روایت کی ہے ایک شخص نے کہا کہ اللہ تعالیٰ فلانے گنہگار کو نہیں بخشیگا پس اللہ تعالیٰ نے

تَعَالَى إِلَى نَبِيٍّ مِّنَ الْأَنْبِيَاءِ أَنَّهَا خَطِيئَةٌ فَلْيَسْتَقْبِلِ الْعَمَلَ طب

انبیاء علیہم السلام سے ایک نبی کیطرف وحی بھیجی کہ یہ بات کہنی اسکی خطا ہے پس چاہیئے کہ از سر نو عمل کرے یہ حدیث

عَنْ جُنْدُبٍ إِنَّ اللّٰهَ تَعَالَى أَذِنَ لِي أَنْ أُحَدِّثَ عَنْ

جندب سے روایت کی حضرت نے کہا کہ بیشک اللہ تعالیٰ نے مجھے اذن دیا ہے کہ میں اس فرشتہ کا حال بیان کروں

دِيكٍ قَدْ مَرَقَتْ رِجْلَاهُ الْأَرْضَ وَعُنُقُهُ مُثْنِيَةٌ تَحْتَ الْعَرْشِ

جو بصورت مرغ ہے تحقیق اسکے پانوں تو زمین پر پہونچے ہیں اور اسکی گردن عرش کے نیچے ثنائے الٰہی کرنے والی ہے

وَهُوَ يَقُولُ سُبْحَانَكَ مَا أَعْظَمَكَ فَيُرَدُّ عَلَيْهِ لَا يَعْلَمُ ذٰلِكَ

اور وہ کہتا ہے یا الٰہی تو پاک ہے اور تیری کیا بڑی عظمت ہے پس اسکو جواب یا جاتا ہے کہ وہ شخص اس عظمت کو نہیں جانتا

مَنْ حَلَفَ بِي كَاذِبًا أَبُو الشَّيْخِ فِي الْعَظَمَةِ طس ك عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

جو میری جھوٹی قسم کھاتا ہے۔ یہ حدیث ابو الشیخ نے کتاب عظمت میں اور طبرانی نے اوسط میں اور حاکم نے ابی ہریرہ سے

الْأَحَادِيثُ الْمَرْوِيَّةُ فِي كُنُوزِ الْحَقَائِقِ لِلشَّيْخِ

(یہ وہ حدیثیں ہیں جو کتاب کنوز الحقائق میں روایت کی گئی ہیں جو کہ شیخ

عَبْدِ الرَّؤُوفِ الْمُنَاوِيِّ قَالَ اللّٰهُ تَعَالَى مَنْ سَلَبْتُهُ

عبد الرؤف مناوی کی تصنیف ہے) اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جس شخص کی میں دونوں

كَرِيمَتَيْهِ عَوَّضْتُهُ مِنْهُمَا الْجَنَّةَ ط قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ أَحَبُّ

آنکھیں لیتا ہوں تو میں ان دونوں کے بدلے اسکو بہشت دیتا ہوں۔ یہ حدیث طبرانی نے روایت کی اللہ نے جو تعالیٰ بزرگ ہے

مَا تَعَبَّدَنِي بِهِ عَبْدِي النُّصْحُ لِي ابْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ اللّٰهُ

جن اعمال سے میری عبادت کرتا ہے ان میں سے مجھ کو اسکی نصیحت کرنی زیادہ محبوب ہے جو میرے لئے کرتا ہے۔ یہ حدیث ابن مبارک نے روایت کی ہے

تعالى هذه رحمتي ارحم بها من اشاء يعني الجنة قال

یہ میری رحمت ہے جسکو چاہتا ہوں اسکے ساتھ رحمت کرتا ہوں یعنی بہشت ہے - یہ حدیث بخاری اور مسلم نے روایت کی

الله تعالى من شغله ذكري عن مسئلتي اعطيته قبل ان

اللہ تعالی نے فرمایا کہ جس شخص کو میرا ذکر مجھ سے اپنی حاجت مانگنے سے باز رکھے تو میں اسکی حاجت اس سے پہلے اسکو دیتا ہوں کہ وہ

يسألني حل قال الله تعالى لا اله الا الله حصني من دخل

مجھ سے اسکا سوال کرنے پائے - یہ حدیث ابونعیم نے روایت کی اللہ تعالی نے فرمایا کہ کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ یعنی اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں میرا حصار ہے

حصني امن من عذابي حب قال الله تعالى لم يتقرب

حصار میں داخل ہوا میرے عذاب سے امن میں ہو گیا - یہ حدیث ابن حبان نے روایت کی - اللہ تعالی نے فرمایا کہ میری طرف نزدیک

الى المتقربون بمثل الورع حب قال الله تعالى انا عند

ہونیوالے نزدیک نہیں ہوسکے جیسے کہ عمل تقوی نزدیک ہے یہ حدیث ابن حبان نے روایت کی - اللہ تعالی نے فرمایا کہ میں

المنكسرة قلوبهم غز قال الله تعالى يا موسى ارحم ترحم

شکستہ دلوں کے نزدیک ہوں لہ یہ حدیث امام غزالی نے روایت کی - اللہ تعالی نے فرمایا اے موسی تو لوگوں پر رحم کر تجھ پر بھی رحم کیا جاویگا

فر قال الله تعالى لا تمثلوا بعبادي حم قال الله تعالى

یہ حدیث دیلمی نے روایت کی - اللہ تعالی نے فرمایا میرے بندوں کو مثلہ نہ کرو - یہ حدیث امام احمد نے روایت کی - اللہ تعالی نے فرمایا

لا اعذب احدا يسمى باسمك بالنار فر قال الله تعالى يا

(اے محمد) میں اس شخص کو آگ سے عذاب نہ کرونگا جو تیرے نام پر اسکا نام رکھا جاوے - یہ حدیث دیلمی نے روایت کی - اللہ تعالی نے فرمایا اے

موسى كما تدين تدان فر قال موسى يا رب من اعز

موسی جیسا تو عمل کریگا ویسا ہی تو بدلہ دیا جاویگا - یہ حدیث دیلمی نے روایت کی - موسی نے کہا اے میرے رب تیرے بندوں میں سے

عبادك عندك قال من اذا قدر عفا فر يقول الله تعالى

تیرا کونسا بندہ تیرے نزدیک زیادہ عزت والا ہے فرمایا کہ وہ شخص کہ جسوقت بدلہ لینے کی قدرت رکھے تو معاف کر دے - یہ حدیث دیلمی نے روایت کی

السخي مني وانا منه فر يقول الله تعالى الشيب نوري

کہ سخی میرا خاص بندہ ہے اور میں اسکا مالک ہوں - یہ حدیث دیلمی نے روایت کی - اللہ تعالی فرماتا ہے کہ بڑھاپا ایک نور ہے اور

النار خلقی ابو یقول اللہ انا بدک اللازم فاعمل لبدک فر

...میری مخلوق ہے۔ یہ حدیث ابو الشیخ نے روایت کی۔ اللہ فرماتا ہے کہ میں تیرا ضروری چارہ ہوں سو تو اپنے ضروری چارہ کیواسطے عمل کر۔ یہ حدیث دیلمی

یقول اللہ ان تقبل علی املأ قلبک غنی ابو یقول اللہ انک ان رجوتنی

اللہ فرماتا ہے اگر تو میری طرف متوجہ ہوگا تو میں تیرا دل تونگری سے بھر دونگا۔ یہ حدیث ابو الشیخ نے روایت کی۔ اللہ فرماتا ہے کہ تحقیق اگر تو مجھ سے امید رکھیگا تو میں

غفرت لک ط یقول اللہ اما رأیت میتا علی اعواد فر یقول اللہ

بخشدونگا۔ یہ حدیث طبرانی نے روایت کی۔ اللہ فرماتا ہے کہ کیا تو نے میت کو لکڑیوں پر نہیں دیکھا۔ یہ حدیث دیلمی نے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

ان عبدی المؤمن بمنزلۃ کل خیر حم یقول اللہ ان کنتم

بیشک میرا مؤمن بندہ ہر ایک نیکی کے مرتبہ میں ہے۔ یہ حدیث امام احمد نے روایت کی۔ اللہ فرماتا ہے اگر تم میری

تریدون رحمتی فارحموا خلقی ابو یقول اللہ تفرغ

رحمت چاہتے ہو تو میری مخلوق پر رحم کرو۔ یہ حدیث ابو الشیخ نے روایت کی۔ اللہ فرماتا ہے تو میری عبادت کیواسطے

لعبادتی املأ قلبک غنی حم یقول اللہ المنفق یقرضنی

فارغ ہو میں تیرا دل تونگری سے بھر دونگا۔ یہ حدیث امام احمد نے روایت کی۔ اللہ فرماتا ہے کہ راہ حق میں خرچ کرنیوالا مجھے

والمصلی یناجینی فر یقول اللہ انتقم ممن ابغض

اور نماز پڑھنے والا مجھ سے سرگوشی کرتا ہے۔ یہ حدیث دیلمی نے روایت کی۔ اللہ فرماتا ہے جس شخص سے میں بغض رکھتا ہوں اس سے میں بدلہ

بمن ابغض ثم اصیرہما الی النار فر یقول اللہ شاب

ایسے شخص کے ذریعہ سے کہ اسکو بھی مبغوض رکھتا ہوں پھر ان دونوں کو دوزخ میں داخل کرونگا۔ یہ حدیث دیلمی نے روایت کی۔ اللہ فرماتا ہے میرا بندہ

عبدی فی الاسلام ولم یشرک فر یقول اللہ قربوا

اسلام میں بوڑھا ہوا اور اسنے شرک نہیں کیا۔ یہ حدیث دیلمی نے روایت کی۔ اللہ فرماتا ہے کہ اہل بلا کو

اہل البلاء من عرشی فانی احبہم فر یقول اللہ تعالی

میرے عرش سے قریب کرو کیونکہ تحقیق میں انکو دوست رکھتا ہوں۔ یہ حدیث دیلمی نے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ دنیا کو

للدنیا اخدمی من خدمنی فر یقول اللہ للدنیا مری

فرماتا ہے کہ تو اس شخص کی خدمت کر جسنے میری خدمت کی۔ یہ حدیث دیلمی نے روایت کی۔ اللہ تعالیٰ دنیا کو فرماتا ہے تو میرے

عَلٰی اَوْلِیَآئِیْ فَیَقُوْلُ اللّٰہُ لَکَ اَوَّلُ نَظْرَۃٍ فَمَا بَالُ الثَّانِیَۃِ

دوستون پر تجلی کرے یہ حدیث دیلمی نے روایت کی ۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تیرے واسطے پہلی نظر ہے پس کیا حال ہے دوسری نظر کا

اَبُوْ یَقُوْلُ اللّٰہُ مَنْ اَعْظَمُ مِنِّیْ جُوْدًا فَیَقُوْلُ اللّٰہُ مَنْ

حدیث ابو الشیخ نے روایت کی ۔ اللہ فرماتا ہے کہ بخشش اور سخاوت مین مجھ سے بزرگتر کون ہے ۔ حدیث دیلمی نے روایت کی اللہ فرماتا ہے جو کہ

تَوَاضَعَ لِیْ ھٰکَذَا رَفَعْتُہٗ ھٰکَذَا احم یَقُوْلُ اللّٰہُ مَرْحَبًا

میرے واسطے ایسی تواضع اختیار کرے تو مین اسکا مرتبہ بھی ویسا ہی بلند کرتا ہون ۔ حدیث امام احمد نے روایت کی اللہ فرماتا ہے کہ میرا ایسا

شَابَّ عَبْدِیْ فِی الْاِسْلَامِ وَلَمْ یُشْرِکْ فَرِیَابُ

بندہ خوش حال ہو کہ (وہ) اسلام مین بوڑھا ہوا اور اسنے شرک نہین کیا ۔ حدیث دیلمی نے روایت کی (مساجد

الْمَسَاجِدِ وَفِیْ مِشْکٰوۃِ الْمَصَابِیْحِ عَنْ مُعَاذِ

کا باب)　　اور کتاب مشکوٰۃ المصابیح مین　　معاذ بن جبل سے

ابْنِ جَبَلٍ قَالَ احْتَبَسَ عَنَّا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

روایت ہے انہون نے کہا کہ ایک روز جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے

ذَاتَ غَدَاۃٍ عَنْ صَلٰوۃِ الصُّبْحِ حَتّٰی کِدْنَا نَتَرَائٰی عَیْنَ الشَّمْسِ فَخَرَجَ

بوقت نماز صبح ہماری طرف برآمد ہونے مین دیر کی یہانتک کہ ہم اس سے قریب ہوئے کہ آفتاب کے جرم کو دیکھین سو آپ جلد

سَرِیْعًا فَثُوِّبَ بِالصَّلٰوۃِ فَصَلّٰی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ

تشریف فرما ہوئے سو نماز کی اقامت جلد کہی گئی پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز پڑھی

سَلَّمَ وَتَجَوَّزَ فِیْ صَلٰوتِہٖ فَلَمَّا سَلَّمَ دَعَا بِصَوْتِہٖ فَقَالَ لَنَا عَلٰی

اور آپنے اپنی نماز مین اختصار کیا پس جب آپنے سلام پھیرا تو آپنے اپنی بلند آواز سے پکارا پس ہمکو فرمایا کہ تم اپنی

مَصَافِّکُمْ کَمَا اَنْتُمْ ثُمَّ انْفَتَلَ اِلَیْنَا ثُمَّ قَالَ اَمَا اِنِّیْ سَاُحَدِّثُکُمْ

صفون پر بیٹھے رہو جیسے کہ بیٹھے ہو پھر ہماری طرف متوجہ ہوئے پھر فرمایا کہ تحقیق مین تم سے وہ کیفیت بیان کرتا ہون کہ

مَا حَبَسَنِیْ عَنْکُمُ الْغَدَاۃَ اِنِّیْ قُمْتُ مِنَ اللَّیْلِ فَتَوَضَّاْتُ وَصَلَّیْتُ

جسنے مجھ کو صبح کیوقت تمہاری طرف نکلنے سے روکدیا تحقیق مین تو رات کے بیدار ہوا تھا پس مینے وضو کیا اور جسقدر نماز پڑھی

مَا قُدِّرَ لِي فَنَعَسْتُ فِي صَلوٰتِي حَتَّى اسْتَثْقَلْتُ فَاِذَا اَنَا بِرَبِّي

جس قدر میرے لیے مقدر تھی پس میں اپنی نماز میں غنودگی کی یہانتک کہ میری غنودگی دراز ہوگئی پس ناگہاں میں نے اپنے رب

تَبَارَكَ وَتَعَالٰى فِي اَحْسَنِ صُوْرَةٍ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ قُلْتُ لَبَّيْكَ

تبارک وتعالیٰ کو بہت اچھی تشبیہ میں دیکھا پس (اس نے) فرمایا اے محمد میں نے عرض کی لبیک میرے رب میں

رَبِّ قَالَ فِيْمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْاَعْلٰى قُلْتُ لَا اَدْرِي قَالَهَا ثَلٰثًا

خدمت میں حاضر ہوں فرمایا (دیکھئے معلوم ہے) کہ کس باب میں مقرب فرشتے بحث کرتے ہیں میں نے عرض کی کہ میں نہیں جانتا کہیں

قَالَ فَرَاَيْتُهُ وَضَعَ كَفَّهُ بَيْنَ كَتِفَيَّ حَتّٰى وَجَدْتُ بَرْدَ اَنَامِلِهِ

حضرت نے کہا پھر میں نے اپنے رب کو دیکھا کہ (اس نے) اپنے دست قدرت کی ہتھیلی میرے دونوں کندھوں کے درمیان رکھ دی یہانتک کہ انگلی

بَيْنَ ثَدْيَيَّ فَتَجَلّٰى لِي كُلُّ شَيْءٍ وَعَرَفْتُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ قُلْتُ لَبَّيْكَ

اپنے سینہ کے درمیان پائی پس میرے واسطے ہر چیز روشن ہوگئی اور میں نے (اس کی) حد کو پہچان لیا پس (اس نے) فرمایا اے محمد میں نے عرض کی میں حاضر ہوں

رَبِّ قَالَ فِيْمَ يَخْتَصِمُ الْمَلَأُ الْاَعْلٰى قُلْتُ فِي الْكَفَّارَاتِ قَالَ وَمَا

اے میرے رب فرمایا کہ کس معاملہ میں مقرب فرشتے بحث کرتے ہیں میں نے عرض کی کفارات میں (بحث کرتے ہیں) فرمایا اور وہ کیا

هُنَّ قُلْتُ مَشْيُ الْاَقْدَامِ اِلَى الْجَمَاعَاتِ وَالْجُلُوْسُ فِي الْمَسَاجِدِ

ہیں میں نے عرض کی کہ جماعتوں کی طرف پیادہ پا چلنا اور مسجدوں میں نماز کے بعد اذکار یا انتظار نماز آئندہ کے

بَعْدَ الصَّلٰوةِ وَاِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ حِيْنَ الْكَرِيْهَاتِ قَالَ ثُمَّ فِيْمَ

لیے بیٹھا رہنا اور اوقات کلفت یعنی سردی و بیماری وغیرہ میں پورا پورا وضو کرنا (حضرت نے) فرمایا پھر کس چیز میں بحث کرتے ہیں

قُلْتُ فِي الدَّرَجَاتِ قَالَ وَمَا هُنَّ قُلْتُ اِطْعَامُ الطَّعَامِ وَلِيْنُ

میں نے عرض کی کہ درجات کے اندر بحث کرتے ہیں فرمایا وہ کونسے ہیں میں نے عرض کی کہ مساکین کو کھانا کھلانا اور نرم

الْكَلَامِ وَالصَّلٰوةُ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ قَالَ سَلْ قُلْتُ اَللّٰهُمَّ

کلام کرنا اور رات کو نماز پڑھنی در حالیکہ لوگ سوتے پڑے ہوں خدا نے فرمایا کچھ مانگ حضرت نے کہا میں نے عرض کی اے میرے رب

اِنِّي اَسْاَلُكَ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ وَتَرْكَ الْمُنْكَرَاتِ وَحُبَّ الْمَسَاكِيْنِ

تحقیق میں تجھ سے نیک کاموں کے کرنیکی توفیق مانگتا ہوں اور منکرات کی ترک میں مدد چاہتا ہوں اور مساکین کی محبت طلب کرتا

وَاَنْ تَغْفِرَ لِیْ وَتَرْحَمَنِیْ وَاِذَا اَرَدْتَ فِتْنَةً فِیْ قَوْمٍ فَتَوَفَّنِیْ

اور یہ کہ میرے لیے بخشش اور رحمت کر اور جو وقت تو کسی قوم میں فتنہ کا ارادہ کرے تو مجھ کو بغیر فتنہ کے

غَیْرَ مَفْتُوْنٍ وَاَسْاَلُکَ حُبَّکَ وَحُبَّ مَنْ یُّحِبُّکَ وَحُبَّ عَمَلٍ

اٹھالے اور تجھ سے تیری محبت اور اسکی محبت مانگتا ہوں جسے تجھ سے محبت کی اور اس عمل کی محبت مانگتا ہوں جو مجھ کو

یُقَرِّبُنِیْ اِلٰی حُبِّکَ فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اِنَّھَا

تیری محبت کے قریب کرے۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک یہ خواب (میرا)

حَقٌّ فَادْرُسُوْھَا ثُمَّ تَعَلَّمُوْھَا رَوَاہُ اَحْمَدُ وَالتِّرْمِذِیُّ وَقَالَ ھٰذَا حَدِیْثٌ

سچا ہے پس اسکو یاد رکھو پھر اسکو لوگوں کو سکھلاؤ۔ یہ حدیث احمد نے اور ترمذی نے روایت کی اور کہا یہ حدیث

حَسَنٌ صَحِیْحٌ وَسَاَلْتُ مُحَمَّدَ بْنَ اِسْمٰعِیْلَ عَنْ ھٰذَا الْحَدِیْثِ فَقَالَ ھٰذَا

حسن صحیح ہے اور میں نے اس حدیث کی بابت محمد بن اسمٰعیل سے سوال کیا پس کہا یہ

حَدِیْثٌ صَحِیْحٌ بَابُ الْکَھَانَةِ وَاَیْضًا عَنْ زَیْدِ بْنِ خَالِدِ الْجُھَنِیِّ

حدیث صحیح ہے (کہانت کا باب) اور نیز زید بن خالد جہنی سے روایت ہے

قَالَ صَلّٰی لَنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلٰوةَ الصُّبْحِ بِالْحُدَیْبِیَةِ

انہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مقام حدیبیہ میں صبح کی نماز پڑھی اور ہماری امامت کی

عَلٰی اَثَرِ سَمَاءٍ کَانَتْ بِاللَّیْلِ فَلَمَّا انْصَرَفَ اَقْبَلَ عَلَی النَّاسِ فَقَالَ

بارش برسنے کے بعد جو کہ شب کو برسا تھا پس جب آپ فارغ ہوگئے تو آپ لوگوں کیطرف متوجہ ہوئے۔ پس فرمایا

ھَلْ تَدْرُوْنَ مَاذَا قَالَ رَبُّکُمْ قَالُوا اللّٰہُ وَرَسُوْلُہٗ اَعْلَمُ

کیا تم جانتے ہو کہ کیا تمہارے رب نے فرمایا لوگوں نے عرض کیا کہ اللہ اور اسکا رسول زیادہ جاننے والا ہے حضرت نے فرمایا

قَالَ قَالَ اَصْبَحَ مِنْ عِبَادِیْ مُؤْمِنٌ بِیْ وَکَافِرٌ فَاَمَّا مَنْ قَالَ مُطِرْنَا

اللہ تعالیٰ نے فرمایا میرے بندوں میں سے آج صبح کی ایسے حال میں کہ بعض ان میں سے مجھ پر ایمان رکھتے تھے اور بعضے کافر تھے۔ پس جس نے کہا ہم پر

بِفَضْلِ اللّٰہِ وَرَحْمَتِہٖ فَذٰلِکَ مُؤْمِنٌ بِیْ کَافِرٌ بِالْکَوَاکِبِ وَاَمَّا مَنْ قَالَ

اللہ کے فضل اور اسکی رحمت سے مینہ برسایا گیا پس وہ مجھ پر ایمان رکھنے والا اور کافر ہے ستاروں کے مستقل اثر سے اور اسے برعکس جس نے کہا

مُطِرْنَا بِنَوْءِ كَذَا اَوْ كَذَا فَذٰلِكَ كَافِرٌ بِيْ مُؤْمِنٌ بِالْكَوَاكِبِ مُتَّفَقٌ

ہمپر پانی برسایا گیا بسبب طلوع ایسے ویسے ستارہ کے پس یہ شخص (در حقیقت) میرے ساتھ کفر کرنیوالا (اور) ستاروں کے ساتھ

عَلَيْهِ وَرَوَى النَّسَائِيُّ عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ فِي الْاِسْتِسْقَاءِ

اور مسلم نے روایت کی۔ اور نسائی نے ابو ہریرہ رض سے باب استسقاء میں روایت کی ہے کہ

قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ

ابی ہریرہ نے کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ عزوجل نے فرمایا

مَا اَنْعَمْتُ عَلٰى عِبَادِيْ مِنْ نِعْمَةٍ اِلَّا اَصْبَحَ فَرِيْقٌ مِنْهُمْ بِهَا كَافِرِيْنَ

کہ میں نے بندوں کو کوئی نعمت عنایت نہیں کی مگر کہ (اسکے مقابلہ میں) انکا ایک فریق منکر نعمت اور ناشکر ہو گیا

يَقُوْلُوْنَ الْكَوْكَبُ بِالْكَوْكَبِ وَاَيْضًا عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ

کہ وہ کہتے ہیں کہ ہم پر پانی ستارہ نے برسایا اور ستارہ کے سبب پانی برسا۔ اور نیز زید بن خالد جہنی سے روایت

الْجُهَنِيِّ قَالَ مُطِرَ النَّاسُ عَلٰى عَهْدِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

ہے انہوں نے کہا کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں (ایکبار) لوگوں پر پانی برسا

فَقَالَ اَلَمْ تَسْمَعُوْا مَاذَا قَالَ رَبُّكُمُ اللَّيْلَةَ قَالَ مَا اَنْعَمْتُ عَلٰى

پس آپنے فرمایا کیا تمنے نہیں سنا کہ تمہارے رب نے آج کی رات کیا فرمایا (یعنی) یہ فرمایا کہ میں نے اپنے بندوں کو کوئی

عِبَادِيْ مِنْ نِعْمَةٍ اِلَّا اَصْبَحَ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ بِهَا كَافِرِيْنَ يَقُوْلُوْنَ مُطِرْنَا

نعمت عنایت نہیں کی مگر کہ (اسکے مقابلہ میں) انکا ایک گروہ کافر نعمت اور ناشکر ہو گیا کہ وہ کہنے لگے کہ ہم پر مینہ برسایا

بِنَوْءِ كَذَا وَكَذَا فَذٰلِكَ الَّذِيْ كَفَرَ بِيْ وَاٰمَنَ بِالْكَوَاكِبِ وَاَيْضًا

فلانے فلانے ستارہ کے طلوع کے سبب سو انکا یہ کہنا ایسا کہ اسکا قائل میری قدرت کا کافر ہوا اور ستارہ کی تاثیر کا ایمان لانیوالا ہوا

عَنْ اَبِيْ هُرَيْرَةَ اَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ اِنَّ

ابی ہریرہ سے روایت ہے کہ بتحقیق نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ بیشک جس چیز میں قیامت کے

اَوَّلَ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ صَلٰوتُهُ فَاِنْ وُجِدَتْ تَامَّةً كُتِبَتْ

دن بندہ سے اول ہی اول حساب کیا جاویگا وہ اسکی نماز ہوگی پس اگر وہ کامل پائی گئی تو درست اور کامل

تامة وإن كان انتقص منه شيء قال انظروا هل تجدون له

لکھی جائیگی اور جو کچھ اسمین سے ناقص ہو تو اللہ تعالیٰ (فرشتون سے) فرمائیگا کہ تم دیکھو (اسکے اعمال مین) کہ کیا پاتے ہو تم

من تطوع يكمل له ما ضيع من فريضة من تطوعه ثم سائر

کچھ اسکے نوافل سے (تاکہ) اسکے واسطے نوافل سے وہ چیز کامل کر لیجائے جو اسکے فرائض سے ضائع ہوا پھر اسطرح تمام اعمال

الأعمال تجري على حسب ذلك وأيضا عن أبي هريرة عن رسول

ہین یہ تکمیل نقائص جاری ہوگی اور نیز ابی ہریرہ سے روایت ہے انہون نے رسول اللہ

الله صلى الله عليه وسلم قال أول ما يحاسب به العبد صلوته

صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کی کہ آپنے فرمایا کہ اول جس چیز سے بندہ حساب کیا جاویگا وہ اسکی نماز ہوگی

فإن كان أكملها وإلا قال الله عز وجل انظروا لعبدي من

پس اگر وہ کامل ہوئی (تو خیر) ورنہ اللہ عز وجل فرشتون سے فرمائیگا کہ میرے بندہ کے اعمال مین دیکھو کہ کچھ اسکی

تطوع فإن وجد له تطوع قال أكملوا بها الفريضة وأيضا

نوافل بھی ہین سو اگر اسکی نوافل پائی گئین تو فرمائیگا کہ ان نوافل سے نماز فریضہ کو کامل کر دو اور ابی ہریرہ ہی سے روایت ہے

عنه أن رسول الله صلى الله عليه وسلم قال يتعاقبون فيكم

کہ بتحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ تم لوگون مین رات کے نگہبان فرشتے

ملائكة بالليل وملائكة بالنهار ويجتمعون في صلوة الفجر وفي

اور دن کے نگہبان فرشتے آگے پیچھے آتے ہین اور وہ فرشتے صبح کی نماز مین اور عصر کی نماز مین جمع

صلوة العصر ثم يعرج الذين باتوا فيكم فيسألهم وهو أعلم بهم

ہو جاتے ہین پھر جو فرشتے تم مین رات کو رہے تھے آسمان پر جاتے ہین اللہ انسے پوچھتا ہے حالانکہ وہ انکے زیادہ حال کو

كيف تركتم عبادي فيقولون تركناهم وهم يصلون وأتيناهم

کسطرح تمنے میرے بندون کو چھوڑا پس عرض کرتے ہین کہ ہمنے انکو اس حال مین چھوڑا کہ وہ نماز پڑھتے تھے اور جسوقت ہم انکے پاس آئے

وهم يصلون وأيضا عن أنس بن مالك قال بينما ذات

وہ نماز پڑھتے تھے اور نیز انس بن مالک سے روایت ہے انہون نے کہا کہ اس حال مین

يَوْمٍ بَيْنَ أَظْهُرِنَا يُرِيدُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذْ أَغْفَى

کہ ایک دن ہمارے درمیان تھے یعنی نبی صلی اللہ علیہ وسلم یکایک آپنے خواب کی مانند

إِغْفَاءَةً ثُمَّ رَفَعَ رَأْسَهُ مُتَبَسِّمًا فَقُلْنَا لَهُ مَا أَضْحَكَكَ يَا رَسُولَ

مراقبہ کیا پھر اپنا سر مبارک تبسم کرتے ہوئے اٹھایا پس ہمنے آپسے عرض کی کہ آپکو کس چیز نے ہنسایا اے اللہ کے رسول

اللهِ قَالَ نَزَلَتْ عَلَيَّ آنِفًا سُورَةٌ بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ إِنَّا أَعْطَيْنَاكَ

آپنے فرمایا کہ میرے اوپر ابھی ایک سورۃ نازل ہوئی ہے وہ یہ کہ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان رحم والا ہے بیشک ہمنے

الْكَوْثَرَ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ إِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْأَبْتَرُ قَالَ

کوثر عطا کیا ہے سو تو اپنے رب کیواسطے نماز پڑھ اور قربانی کر بیشک تیرا دشمن ہی دم بریدہ ہے حضرت نے فرمایا کیا تم

هَلْ تَدْرُونَ مَا الْكَوْثَرُ قُلْنَا اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهُ

جانتے ہو کہ کوثر کیا ہے ہمنے عرض کیا اللہ اور اسکا رسول ہی زیادہ جانتا ہے آپنے فرمایا بیشک وہ نہر ہے کہ میرے

نَهْرٌ وَعَدَنِيهِ رَبِّي فِي الْجَنَّةِ آنِيَتُهُ أَكْثَرُ مِنْ عَدَدِ الْكَوَاكِبِ تَرِدُهُ

رب نے بہشت میں مجھے اسکے دینے کا وعدہ کیا ہے اسکے آبخورے ستاروں کے شمار سے زیادہ ہونگے اس حوض پر میری امت

عَلَيَّ أُمَّتِي فَيُخْتَلَجُ الْعَبْدُ مِنْهُمْ فَأَقُولُ يَا رَبِّ إِنَّهُ مِنْ أُمَّتِي

پس ایک بندہ ان میں سے کھینچا جائیگا پس میں کہونگا اے میرے رب بیشک یہ شخص میری امت سے ہے پس اللہ مجھ سے فرمائیگا کہ تحقیق

فَيَقُولُ لِي إِنَّكَ لَا تَدْرِي مَا أَحْدَثَ بَعْدَكَ [۲۵۳] وَأَيْضًا عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ قَالَ

نہیں جانتا کہ اسنے تیرے بعد کیا بدعت کا کام نکالا تھا۔ اور نیز ابی ابن کعب سے روایت ہے انہوں نے کہا

قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالی نے جو بزرگ و برتر ہے توریت

التَّوْرَاةِ وَلَا فِي الْإِنْجِيلِ مِثْلَ أُمِّ الْقُرْآنِ وَهِيَ السَّبْعُ الْمَثَانِي

اور انجیل میں ام القرآن کی مانند آیات نازل نہیں کیں اور انکا نام سبع مثانی ہے اور وہ

وَهِيَ مَقْسُومَةٌ بَيْنِي وَبَيْنَ عَبْدِي وَلِعَبْدِي مَا سَأَلَ [۲۵۴] وَأَيْضًا عَنْهُ

تقسیم کی گئی ہیں میرے اور میرے بندہ کے درمیان میں اور میرے بندے کے واسطے جو مانگے موجود ہے اور نیز ابی

أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ عِنْدَ أَضَاةِ بَنِي غِفَارٍ

کہ بیشک رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بنی غفار کے حوض کے پاس تشریف فرما تھے

فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ أَنْ

پس آپ کے پاس جبرئیل علیہ السلام آئے پس انہوں نے کہا تحقیق اللہ عز وجل آپکو حکم اسبات کا کرتا ہے کہ اپنی

تَقْرَأَ أُمَّتُكَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفٍ قَالَ أَسْأَلُ اللهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ

امت کو ایک لغت پر قرآن مجید پڑھاؤ حضرت نے کہا کہ میں اللہ سے اسکی معافی اور اسکی بخشش مانگتا ہوں کہ

فَإِنَّ أُمَّتِي لَا تُطِيقُ ذٰلِكَ ثُمَّ أَتَاهُ الثَّانِيَةَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ

تحقیق میری امت اس حکم کے ادا کرنے کی طاقت نہیں رکھتی پھر جبرئیل آپکے پاس دوبارہ آئے اور کہا کہ تحقیق اللہ عز وجل تجھ کو اسبات کا

يَأْمُرُكَ أَنْ تَقْرَأَ أُمَّتُكَ الْقُرْآنَ عَلَى حَرْفَيْنِ قَالَ أَسْأَلُ اللهَ مُعَافَاتَهُ

حکم کرتا ہے کہ اپنی امت کو دو لغت پر قرآن مجید پڑھا حضرت نے کہا کہ میں اللہ سے اسکی معافی اور اسکی بخشش مانگتا ہوں

وَمَغْفِرَتَهُ وَإِنَّ أُمَّتِي لَا تُطِيقُ ذٰلِكَ ثُمَّ أَتَاهُ الثَّالِثَةَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ

اور بیشک میری امت اس حکم کے اطاعت کی طاقت نہیں رکھتی پھر جبرئیل آپکے پاس تیسری بار آئے اور کہا بیشک

عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ أَنْ تَقْرَأَ أُمَّتُكَ الْقُرْآنَ عَلَى ثَلَاثَةِ أَحْرُفٍ فَقَالَ

اللہ عز وجل تجھ کو اسبات کا حکم کرتا ہے کہ اپنی امت کو تین لغت پر قرآن مجید پڑھا پس حضرت نے کہا میں اللہ سے

أَسْأَلُ اللهَ مُعَافَاتَهُ وَمَغْفِرَتَهُ وَإِنَّ أُمَّتِي لَا تُطِيقُ ذٰلِكَ ثُمَّ جَاءَهُ

اسکی معافی اور اسکی بخشش مانگتا ہوں اور بیشک میری امت اس حکم کی طاقت نہیں رکھتی پھر آپکے پاس چوتھی مرتبہ جبرئیل آئے

الرَّابِعَةَ فَقَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يَأْمُرُكَ أَنْ تَقْرَأَ أُمَّتُكَ الْقُرْآنَ

پس کہا بیشک اللہ عز وجل تجھ کو اسبات کا حکم دیتا ہے کہ اپنی امت کو سات لغت پر قرآن مجید پڑھا

عَلَى سَبْعَةِ أَحْرُفٍ فَأَيُّمَا حَرْفٍ قَرَءُوا عَلَيْهِ فَقَدْ أَصَابُوا وَق

پس جس لغت پر وہ لوگ قرآن مجید پڑھیں گے [illegible] ٹھیک پہونچینگے اور ابی موسی اشعری کی

۳۵۵ حَدِيثُ أَبِي مُوسَى رَفَعَهُ إِذَا قَالَ الْإِمَامُ سَمِعَ اللهُ لِمَنْ حَمِدَهُ فَقُولُوا اللّٰهُمَّ رَبَّنَا

حدیث میں [illegible] جب امام سمع اللہ لمن حمدہ کہے تو تم اللہم ربنا [illegible]

ولك الحمد يسمع الله لكم فان الله قال على لسان نبيه صلى الله

اور تیرے ہی لیے حمد ہے۔ اللہ تمہارا قول سنتا ہے پس بیشک اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان کی

عليه وسلم سمع الله لمن حمده في باب ربنا ولك الحمد وفي

وساطت سے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے اس شخص کا قول سنا جس نے اسکی تعریف کی۔ یہ حدیث ربنا ولک الحمد اور

التشهد باب الجنائز وايضا عن ابي هريرة قال قال

تشہد کے باب میں مروی ہے (جنازوں کا باب) اور نیز ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا

رسول الله صلى الله عليه وسلم قال الله تعالى اذا احب

کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جب میرے بندے

عبدي لقائي احببت لقاءه واذا كره لقائي كرهت لقاءه و

نے میرے ملنے کو دوست رکھا تو میں نے اسکے ملنے کو دوست رکھا اور جب اسنے میرے ملنے کو ناپسند کیا تو میں نے اسکے

ايضا عنه قال سمعت رسول الله صلى الله عليه وسلم يقول

نیز ابی ہریرہ سے روایت ہے انہوں نے کہا میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا کہ آپ فرماتے تھے

اسرف عبد على نفسه حتى حضرته الوفاة قال لاهله اذا

کہ ایک بندے نے اپنی جان پر ظلم کیا تھا (یعنی بہت گناہ کیے تھے) یہاں تک کہ اسکی موت کا وقت آموجود ہوا تو اسنے

انا مت فاحرقوني ثم اسحقوني ثم اذروني في الريح في البحر

میں جاؤں پس مجھ کو جلا دینا پھر مجھ کو باریک پیس ڈالنا پھر میری خاک کو دریا کی ہوا میں منتشر کر دینا پس قسم ہے

فوالله لئن قدر الله علي ليعذبني عذابا لا يعذبه احدا من

اللہ کی اگر اللہ تعالیٰ میرے اوپر قدرت پائیگا تو البتہ مجھ کو ایسا عذاب کریگا جو اپنی مخلوق میں سے کسی پر

خلقه قال ففعل اهله ذلك قال الله عز وجل لكل شيء اخذ

نہ کیا ہوگا حضرت نے فرمایا پس ایسا ہی عمل کیا اسکے لوگوں نے اللہ عز وجل نے ہر چیز کو جو پہنچی تھی اسکے بدن کی

منه شيئا اد ما اخذت فاذا هو قائم قال الله عز وجل ما حملك على

[illegible] جو کچھ لیا ہے ادا کر [illegible] پس ناگاہ وہ شخص کھڑا ہو گیا اللہ عز وجل نے

۲۵۸ ما صنعت قال خشيتك فغفر الله له وايضا في الجهاد عن

آمادہ کیا اُسنے کہا اے رب تیرے خوف نے سو اللہ نے اُسے بخش دیا۔ اور نیز باب جہاد میں انس رضہ سے

انس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم يؤتى بالرجل من

روایت ہے اُنہوں نے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک شخص اہل بہشت

اهل الجنة فيقول الله عز وجل يا ابن آدم كيف وجدت منزلك

سے لایا جائیگا پس اللہ عز وجل فرمائیگا اے فرزند آدم تو نے اپنا مکان یا درجہ کیسا پایا

فيقول اي رب خير منزل فيقول سل وتمن فيقول اسألك

پس عرض کریگا اے میرے رب اچھا مکان پایا پس اللہ فرمائیگا مجھ سے کچھ مانگ اور آرزو کر وہ عرض کریگا کہ میں تجھسے

ان تردني الى الدنيا فاقتل في سبيلك عشر مرات لما يرى

کہ تو مجھے دنیا کیطرف پھر بھیجدے پس میں تیری راہ میں دس بار قتل کیا جاؤں اسکا یہ عرض کرنا اس سبب سے ہوگا

من فضل الشهادة وفي الجامع الصغير ۲۵۹ اتاني جبريل فقال

کہ وہ شہادت کے مدارج کو دیکھیگا اور جامع صغیر میں مروی ہے کہ آپنے فرمایا کہ میرے پاس جبرئیل آئے پس مجھسے

لي ان الله يأمرك ان تأمر اصحابك ان يرفعوا اصواتهم

کہا کہ تحقیق اللہ تجھ کو اسبات کا حکم دیتا ہے کہ تو اپنے صحاب کو یہ حکم کردہ اپنی آوازیں لبیک کہنے میں

بالتلبية فانها من شعائر الحج حم ك حب عن زيد بن خالد

بلند کریں کہ بیشک وہ قول علامات حج سے ہے یہ حدیث احمد اور امام مالک اور ابن حبان نے زید بن خالد سے روایت کی

وايضا اتاني جبريل فقال لي ان ربي وربك يقول لك

اور نیز یہ روایت ہے کہ آپنے فرمایا میرے پاس جبرئیل آئے پس مجھ سے کہا کہ تحقیق میرا رب اور تیرا رب تجھ سے فرماتا ہے

تدري كيف رفعت ذكرك فقلت الله اعلم قال لا اذكر الا ذكرت

تو جانتا ہے کیسے تیرا ذکر بلند کیا پس میں نے کہا اللہ ہی خوب جاننیوالا ہے اللہ نے فرمایا کہ میرا ذکر نہیں کیا جاتا مگر کہ تمہارا

معي ع حب والضياء المقدسي في كتاب المختارة كلهم عن

کیا جاتا ہے یہ حدیث ابو یعلی اور ابن حبان نے روایت کی اور ضیاء مقدسی نے کتاب مختارہ میں روایت کی اور سب لوگوں نے

اَبِی سَعِیْدٍ وَاَیْضًا اِتَّقُوْا دَعْوَۃَ الْمَظْلُوْمِ فَاِنَّھَا تُحْمَلُ عَلَی الْغَمَامِ

ابی سعید سے روایت کی۔ اور نیز تم مظلوم کی بددعا سے پرہیز کرو کہ بیشک وہ ابر پر اٹھالیجاتی ہے

یَقُوْلُ اللّٰہُ وَعِزَّتِیْ وَجَلَالِیْ لَاَنْصُرَنَّکَ وَلَوْ بَعْدَ حِیْنٍ طب و

اللہ فرماتا ہے کہ مجھ کو اپنے عزت اور جلال کی قسم ہے کہ البتہ میں تیری مدد کرونگا اگرچہ ایکسا مدت کے بعد ہو یہ حدیث

الضِّیَاءُ عَنْ خُزَیْمَۃَ بْنِ ثَابِتٍ وَاَیْضًا اِجْتَنِبُوا التَّکَبُّرَ فَاِنَّ

ضیاء نے خزیمہ بن ثابت سے روایت کی اور نیز تکبر سے پرہیز کرو پس تحقیق

الْعَبْدَ لَا یَزَالُ یَتَکَبَّرُ حَتّٰی یَقُوْلَ اللّٰہُ تَعَالٰی اُکْتُبُوْا عَبْدِیْ ھٰذَا

بندہ ہمیشہ تکبر کرتا ہے یہانتک کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے واسطے فرشتوں کے اس بندے کو

فِی الْجَبَّارِیْنَ اَبُوْ بَکْرِ بْنُ لَالٍ فِیْ مَکَارِمِ الْاَخْلَاقِ وَعَبْدُ الْغَنِیِّ

سرکشوں میں لکھو یہ حدیث ابوبکر بن لال نے مکارم اخلاق میں روایت کی اور عبد الغنی نے

ابْنُ سَعِیْدٍ فِیْ اِیْضَاحِ الْاِشْکَالِ عَدٌ عَنْ اَبِیْ اُمَامَۃَ وَفِیْ کَنْزِ

کتاب ایضاح الاشکال میں اور ابن عدی نے ابی امامہ سے روایت کی اور کتاب کنز الاعمال

الْاَعْمَالِ عَنْ اُبَیِّ بْنِ کَعْبٍ قَالَ رَبُّکُمْ اِبْنَ اٰدَمَ اُنْزِلَتْ عَلَیْکَ

میں ابی بن کعب سے روایت ہے انہوں نے کہا حضرت نے فرمایا کہ تمہارے رب نے فرمایا اے فرزند آدم بیشک تجھ پر

سَبْعُ اٰیَاتٍ ثَلَاثٌ لِیْ وَثَلٰثٌ لَکَ وَوَاحِدَۃٌ بَیْنِیْ وَبَیْنَکَ

سات آیتیں نازل کیں جنمیں سے تین تو میرے واسطے ہیں اور تین تیرے واسطے ہیں اور ایک میرے اور تیرے درمیان مشترک

فَاَمَّا الَّتِیْ لِیْ فَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۙ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۙ مٰلِکِ

پس لیکن جو آیتیں میرے واسطے ہیں وہ یہ ہیں الحمد للہ سے مالک یوم الدین تک یعنی سب تعریف اللہ کیواسطے ہی جو رب ہے تمام

یَوْمِ الدِّیْنِ ؕ وَاَمَّا الَّتِیْ بَیْنِیْ وَبَیْنَکَ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ

قیامت کے دن کا اور جو آیت میرے اور تیرے درمیان مشترک ہے ایاک نعبد ہے یعنے تجھی کو ہم پوجتے ہیں اور تجھی سے ہم مدد مانگتے ہیں

مِنْکَ الْعِبَادَۃُ وَعَلَیَّ الْعَوْنُ لَکَ وَاَمَّا الَّتِیْ لَکَ اِھْدِنَا الصِّرَاطَ

(یعنی) تیری طرف سے عبادت کرنا ہے اور میرے ذمہ تیری مدد کرنی ہے اور جو آیتیں تیرے واسطے ہیں وہ اہدنا سے

حدیث ۲۹۷۵

الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ

یعنی ہم کو سیدھا راستہ دکھا یعنی ان لوگوں کا راستہ جن پر تو نے نعمت کی نہ ان لوگوں کا راستہ جن پر تو غصہ ہوا اور نہ گمراہوں کا راستہ

طس وَأَيْضًا إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ إِنِّي جَعَلْتُ لِلْمُؤْمِنِ

حدیث طبرانی نے اوسط میں روایت کی۔ اور نیز اللہ جو صاحب عزت اور بزرگی کا ہے فرماتا ہے کہ بیشک میں نے مومن

ثُلُثَ مَالِهِ بَعْدَ وَفَاتِهِ أُكَفِّرُ بِهَا خَطَايَاهُ بَعْدَ مَوْتِهِ وَجَعَلْتُ

اسکے تہائی مال میں وصیت کرنا مقرر کیا ہو کہ اسکی وفات کے بعد وصیت جاری ہے تاکہ اسکی موت کے بعد اس مال سے گناہوں کا کفارہ کر دوں

الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ يَسْتَغْفِرُونَ لَهُ وَسَتَرْتُ عَلَيْهِ عُيُوبَهُ

مومن مرد و مومن عورتوں کو کہ اسکے واسطے دعائے مغفرت کریں اور اسکے ان عیبوں کو ڈھانک دیتا ہوں کہ جنسے

الَّتِي لَوْ عَلِمَ بِهَا أَهْلُهُ دُونَ عِبَادِي لَنَبَذُوهُ ابْنُ مَرْدَوَيْهِ وَالدَّيْلَمِي

اگر اسکے لوگ میرے بندوں کے سوا واقف ہو جاتے تو البتہ اسکو چھوڑ دیتے۔ یہ حدیث ابن مردویہ اور دیلمی

وَابْنُ النَّجَّارِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ وَأَيْضًا إِنَّ هٰذَا الْمَلَكَ الْمُتَكَبِّرَ لَوْ لَا

اور ابن النجار نے ابن عباس سے روایت کی اور نیز یہ حدیث البتہ سہرا دین سے ہے کہ حضرت نے کہا کہ اگر

أَنَّكُمْ سَأَلْتُمُونِي عَنْهُ مَا أَخْبَرْتُكُمْ بِهِ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ

تم مجھ سے اسکی بابت سوال نہ کرتے تو میں اسکی خبر تمکو نہ دیتا کہ بیشک اللہ عزوجل نے میرے معاملہ میں دو فرشتے

وَكَّلَ بِي مَلَكَيْنِ لَا أُذْكَرُ عِنْدَ عَبْدٍ مُسْلِمٍ يُصَلِّي عَلَيَّ إِلَّا قَالَ ذٰلِكَ الْمَلَكَانِ

مقرر کیے ہیں کہ کسی مسلمان بندہ کے روبرو میرا نام نہ لیا جاتا ہو کہ وہ میرے اوپر درود نہ بھیجتا ہو مگر اسکو دونوں فرشتے

غَفَرَ اللَّهُ لَكَ وَقَالَ اللَّهُ وَمَلَائِكَتُهُ جَوَابًا لِذٰلِكَ الْمَلَكَيْنِ آمِينَ

کہ اللہ تعالیٰ تیری مغفرت کرے اور اللہ تعالیٰ اور اسکے فرشتے ان دونوں فرشتوں کے جواب میں آمین کہتے ہیں

طب عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خَطَّافٍ عَنْ أُمِّ أُنَيْسٍ بِنْتِ الْحُسَيْنِ

یہ حدیث طبرانی نے حکم بن عبداللہ بن خطاف سے روایت کی انہوں نے حضرت ام انیس دختر حضرت امام حسین

ابْنِ عَلِيٍّ عَنْ أَبِيهَا قَالَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرَأَيْتَ قَوْلَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

ابن علی سے انہوں نے اپنے باپ کہ امام حسین سے کہ فرمایا کہ صحابہ نے کہا اے رسول کیا آپ نے اللہ عزوجل کا قول دیکھا

إنَّ اللهَ وملائكتَه يُصلّون على النبيِّ قال فذكره وأيضًا

بیشک اللہ تعالیٰ اور اسکے فرشتے نبی پر درود بھیجتے ہیں امام حسین نے فرمایا پس حضرت نے یہ حال بیان کیا اور نیز

عن جابرٍ بينا أهلُ الجنّةِ في نعيمهم إذ سطع لهم نورٌ فرفعوا

جابر سے روایت ہے کہ اس درمیان میں جبکہ اہل بہشت اپنی نعمتوں میں ہونگے تو اسوقت انکے لیے ایک نور روشن ہوگا تو

رؤسَهم فإذا الربُّ قد أشرف عليهم من فوقهم فقال

سر اٹھاوینگے دیکھینگے کہ یکایک پروردگار ان پر تشریف فرما ہے پس فرماتا ہے اے اہل بہشت

السلامُ عليكم يا أهلَ الجنّةِ وذلك قولُ اللهِ تعالى سلامٌ قولًا

تمپر سلام ہے اور اسیواسطے اللہ تعالیٰ کا یہ قول ہے سلام بولنا ہے پروردگار مہربان

من ربٍّ رحيمٍ فينظرُ إليهم وينظرون إليه فلا يلتفتون إلى

کیطرف سے پس نظر رحمت فرمائیگا انکی طرف اور اہل بہشت پروردگار کیطرف دیکھینگے پس نعمتوں سے کسی چیز کی

شيءٍ من النعيمِ ما داموا ينظرون إليه حتّى يحتجبَ ويبقى نورُه

طرف متوجہ نہ ہونگے جبتک کہ اسکی طرف دیکھتے رہیں گے یہانتک کہ وہ پوشیدہ ہوگا اور باقی رہیگا اسکا نور

وبركتُه عليهم في ديارهم ه ن وابنُ أبي الدنيا وفي الجامع

اور اسکی برکت انکے اوپر انکے گھروں میں یہ حدیث بیہقی اور نسائی اور ابن ابی الدنیا نے روایت کی اور جامع صغیر

الصغير من استفتح أوّلَ نهارِه بخيرٍ وختمه بخيرٍ قال

میں وارد ہے کہ جس شخص نے اپنے شروع دن کو بھلے کام سے شروع کیا اور بھلے کام پر ختم کیا تو اللہ تعالیٰ

اللهُ لملائكتِه لا تكتبوا عليه ما بين ذلك من الذنوب

اپنے فرشتوں سے فرماتا ہے کہ اسکے اول و آخر دن کے درمیان گناہ کیے ہیں وہ اسکے اوپر نہ لکھو

طب والضياء عن عبدِ اللهِ بنِ بُسرٍ اللّٰهمّ افتح لنا بالخير

یہ حدیث طبرانی اور ضیاء مقدسی نے عبداللہ بن بسر سے روایت کی۔ یا الٰہی ہمارے لیے بھلائی سے شروع کر

واختم لنا بالخير واجعل عواقبَ أمورِنا بالخير وصلّى الله

اور ہمارے لیے بھلائی سے ختم کر اور ہمارے امور کے انجام کار کو بھلائی کے ساتھ اور اللہ کی رحمت ہو

عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارَكَ وَسَلَّمَ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ

ہمارے سردار محمد پر نازل ہوں اور انکی آل اور انکے اصحاب پر اور برکت اور سلام ہوا اور سب تعریفیں اللہ رب العالمین

رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ٥

کے واسطے ہیں

اَلْخَاتِمَۃُ

کتاب کے خاتمہ کی عبارت

اَلْقُدُسُ بِضَمَّتَیْنِ وَاِسْکَانِ الثَّانِیْ تَخْفِیْفًا ھُوَ الطُّھْرُ وَالْاَرْضُ

القدس بضمتین و اسکان الثانی تخفیفًا طہر ارض

الْمُقَدَّسَۃُ الْمُطَھَّرَۃُ وَبَیْتُ الْمَقْدِسِ مِنْھَا مَعْرُوْفٌ وَتَقَدَّسَ

مقدسہ - ومنہ بیت المقدس اور تقدس کے معنے تنزہ کے بھی ہیں جیسے

اللّٰہُ وَتَنَزَّہَ وَھُوَ الْقُدُّوْسُ کَذَا فِی الْمِصْبَاحِ وَاِنَّمَا نُسِبَ

تقدس اللہ تنزہ - وہو القدوس - مصباح - اور احادیث کی نسبت

الْاَحَادِیْثُ اِلَی الْقُدُسِ لِاِضَافَۃِ مَعْنَاھَا اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی وَحْدَہٗ

قدس کی طرف اسلیے کی کہ انکے معنے اللہ کی طرف اضافت ہیں۔ چنانچہ

عَلٰی مَا فِی التَّعْرِیْفَاتِ اَلْحَدِیْثُ الْقُدُسِیُّ مَا اَخْبَرَ اللّٰہُ بِہٖ نَبِیَّہٗ

تعریفات سے ایسا ہی ظاہر ہوتا ہے حدیث قدسی وہ ہے جسکی اللہ تعالی نے اپنے نبی کو

بِالْاِلْھَامِ اَوْ بِالْمَنَامِ فَاَخْبَرَ عَلَیْہِ السَّلَامُ عَنْ ذٰلِكَ الْمَعْنٰی

الہام یا رویا کے طور پر خبر دی ہو پھر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اسکو اپنی زبان مبارک سے بیان

بِعِبَارَۃِ نَفْسِہٖ فَالْقُرْاٰنُ مُفَضَّلٌ عَلَیْہِ لِاَنَّ لَفْظَہٗ مُنَزَّلٌ اَیْضًا وَ

فرمایا ہو۔ مگر قرآن کو اسپر فضیلت ہے کیونکہ اسکے الفاظ بھی منزل ہیں۔ اور

قَالَ مَوْلَانَا عَلِیُّ الْقَارِیْ عَلَیْہِ الرَّحْمَۃُ اَلْحَدِیْثُ الْقُدُسِیُّ مَا یَرْوِیْہِ

مولانا علی قاری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ حدیث قدسی وہ ہے کہ جسکو رسول اللہ صلی اللہ

صدر الرواۃ وبدر الثقات علیہ افضل الصلوٰۃ واکمل التحیات

علیہ وسلم نے (جو راویوں کے سردار اور ثقہ لوگوں کے چراغ ہیں آپکے اوپر افضل درود اور اکمل تحیات ہوں)

عز اللہ تبارک وتعالیٰ تارۃ بواسطۃ جبرئیل علیہ السلام

اللہ تعالیٰ سے کبھی بواسطہ جبرئیل علیہ السلام روایت کی ہو

وتارۃ بالوحی والالہام والمنام مفوضا الیہ التعبیر بای

اور کبھی بطریق الہام اور کبھی بطریق رویا اور انہیں آپ مختار ہوں کہ جس عبارت میں

عبارۃ شاء منہ انواع الکلام وھی تغایر القرآن المجید والفرقان

چاہیں بیان کریں اور یہ حدیث قدسی قرآن مجید کے مغائر ہے کیونکہ قرآن

الحمید بان نزولہ لا یکون الا بواسطۃ روح الامین ویکون

مجید اور فرقان حمید تو وہ ہے جو بواسطہ روح الامین یعنی حضرت جبرائیل کے نازل ہوا اور اسکے

مقیدا باللفظۃ المنزل من اللوح المحفوظ علی وجہ الیقین

لفظ لوح محفوظ سے علی وجہ الیقین نازل ہوئے

ثم یکون نقلہ متواترا قطعیا فی کل طبقۃ وعصر وحین

اور پھر وہ ہر طبقہ اور ہر زمانہ اور ہر وقت میں قطعًا اور متواترًا منقول ہوا ہو

ویتفرع علیہ فروع کثیرۃ عند العلماء ایھا شھیرۃ منھا

اور اسپر بہت سے فروع علما کے نزدیک متفرع ہوتے ہیں انہیں سے مشہور یہ فروع ہیں

عدم صحۃ الصلوٰۃ بقراءۃ الاحادیث القدسیۃ ومنھا عدم

(۱) حدیث قدسی کے نماز میں پڑھنے سے نماز نہیں ہوتی (۲) جنبی

حرمۃ لمسھا وقراءتھا للجنب والحائض والنفساء ومنھا عدم

اور حائض اور نفاس والی عورت کو اسکا چھونا حرام نہیں (۳) حدیث قدسی

تعلق الاعجاز بھا ومنھا عدم کفر جاحدھا انتہی قال المولیٰ

کلام معجز نہیں (۴) اسکا منکر کافر نہیں۔ ملا علی کا قول ختم ہوا۔ مولانا

الکرمانی فی اوّل کتاب الصوم القرآن لفظ معجز ومنزل

کرمانی رحمۃ اللہ علیہ اوّل کتاب الصوم میں فرماتے ہیں کہ قرآن لفظ معجز ہے جو جبرئیل ؑ

بواسطۃ جبرئیل وھذا غیر معجز وبدون الواسطۃ ومثلہ

کے واسطہ سے نازل ہوا ہے اور حدیث قدسی معجز نہیں اور اس میں واسطہ نہیں ہوتا اور ایسی ہی

یسمّی بالحدیث القدسی مضاف الی اللہ ومروی عنہ بخلاف

حدیث کو حدیث قدسی مضاف الی اللہ اور مروی عنہ کہتے ہیں بخلاف اُن

غیرہ وقد یفرّق بان القدسی ما یتعلق بتنزیہ ذاتہ وصفاتہ

احادیث کے جو اُس سے غیر ہیں اور کبھی فرق کیا جاتا ہے کہ قدسی وہ ہے جو تنزیہ ذات وصفات جلالیہ سے

الجلالیۃ قال الطیبی القرآن ھو اللفظ المنزل بہ جبرئیل علی

متعلق ہو اور طیبی کہتے ہیں کہ قرآن وہ لفظ ہے جسکو جبرئیل علیہ السلام نبی صلے

النبی صلی اللہ علیہ وسلم والقدسی اخبار اللہ معناہ بالالھام

اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے ہوں اور قدسی وہ خبر ہے جسکے معنی اللہ تعالیٰ نے بطریق الہام

او بالمنام فاخبر النبی علیہ السلام بعبارۃ نفسہ وسائر الاحادیث

یا بطریق خواب نبی صلعم کو بتائے ہوں اور پھر رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے جسکو اپنی عبارت میں بیان فرمایا ہو اور تمام حدیثیں

لم یضفھا الی اللہ ولم یروھا عنہ انتہیٰ

مضاف الی اللہ اور مروی عنہ نہیں ہیں یہ فقط

تاریخ اتمام ھذہ الرسالۃ من مؤلفھا

اس رسالہ کے تمام ہونے کی تاریخ اُسکے مؤلف کی طرف سے

ھذہ لباب الاحادیث

یہ انتخاب ہے احادیث کا — ۱۳۰۰

کتاب مبارک زہے مستطاب	مرتب شد و رہنمائے صواب
خلیل از پے سال تاریخ گفت	احادیث قدسیہ قدسی کتاب